نوری جنتری

۲۰۰۸-۲۰۱۰-۲۰۱۱

(عیسوی)

Scanned with CamScanner

رجحانات لاتے ہیں۔ان میں سے ایک زاویہ گزشتہ 21 ستمبر کو قائم ہو چکا ہے۔ یہ زاویہ مریخ اور پلوٹو کے مقابلے سے متعلق ہے اور یہ دونوں "جلادِ فلک" سیارے کہلاتے ہیں۔مریخ کا تعلق فوج، جنگ اور پر تشدد معاملات سے ہے اور پلوٹو کا تعلق موت اور نئی پیدائش سے ہے۔دوسرا زاویہ جنوری 2008ء میں بنے گا جبکہ تیسرا زاویہ مارچ میں قائم ہوگا۔یہ تینوں زاویے انتہائی پر تشدد اور خطرناک رجحانات کی عکاسی کرتے ہیں۔لہٰذا ملک میں انتہائی پر تشدد اور جارحانہ اثرات نظر آرہے ہیں۔طاقت کا بے تحاشہ استعمال ہوسکتا ہے۔ہماری اسٹیبلشمنٹ ہو یا امریکہ ان زاویوں کے طفیل طاقتور جو چاہیں گے وہ کریں گے۔علاوہ ازیں اگلے چند ماہ کے اندر جو کچھ ہوتا نظر آرہا ہے اس میں جمہوریت اور شفاف انتخابات کا کوئی امکان نہیں۔ایسی صورتحال میں ملک کو کسی مخلص اور سچی قیادت کی ضرورت ہے جو دور دور تک نظر نہیں آرہی ہے۔لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کے زاویوں کی وجہ سے ہمیں 71ء جیسی صورتحال کا سامنا ہے۔پیپلز پارٹی کے کسی دوسری سیاسی پارٹی کے ساتھ اتحاد کے حوالے سے انور فراز کا کہنا ہے کہ بے نظیر بھٹو کا پیدائشی برج جوزا ہے اور اس میں مریخ اور شمس موجود ہیں جس کے سبب وہ خودمختارانہ مزاج رکھتی ہیں۔ان کے ساتھ صرف وہی چل سکتا ہے جو فرمانبرداری کی خاصیت رکھتا ہو لیکن موجودہ سیاسی جماعتوں یا رہنماؤں میں سے کوئی بھی ایک یہ خاصیت نہیں رکھتا۔لہٰذا پیپلز پارٹی کے کسی دوسری پارٹی سے سیاسی اتحاد کے امکانات موجود نہیں اور یہ اتحاد ہو بھی جاتا ہے تو پائیدار نہیں ہوگا۔مثلاً نواز شریف کا پیدائشی برج جدی ہے۔چوہدری شجاعت حسین کا برج سرطان اور الطاف حسین کا پیدائشی برج سنبلہ ہے،ان تمام برجوں کی خاصیت رکھنے والی شخصیات کی جوزا سے نہیں بنتی جو بے نظیر کا پیدائشی برج ہے۔دوسری جانب قاضی حسین کا برج بھی جدی ہے۔ان کی تاریخ پیدائش 17 جنوری ہے۔اس تاریخ کو پیدا ہونے والے لوگ سخت اور ناقابل شکست ہوتے ہیں۔مثلاً ماضی میں باکسنگ کے بے تاج بادشاہ محمد علی (کلے) اور جی ایم سید دونوں ہی کی تاریخ پیدائش 17 جنوری ہے۔بے نظیر بھٹو کی اگر کسی کے ساتھ تھوڑی بہت ہم آہنگی ہوسکتی ہے تو وہ برج اسد کے حامل صدر پرویز مشرف ہیں لیکن اس میں بھی پائیداری کے زیادہ امکانات نہیں ہیں، کیونکہ برج اسد اور برج جوزا دونوں ہی حاکمانہ اور اقتدار پسندانہ مزاج کے حامل ہیں۔

غازی منجم کا کہنا ہے کہ پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بے نظیر بھٹو نے 18 اکتوبر کو دوپہر جب پاکستان میں قدم رکھا، اس وقت طالع برج جدی 13 ڈگری تھا۔عجوبہ نظام سیارگان دیکھئے کہ بے نظیر بھٹو کا پیدائشی برج بھی جدی ہے۔یعنی وہ اپنے طالع برج میں ہی پاکستان پہنچیں جبکہ بے نظیر بھٹو کا سیارہ زحل ہے جو آج کل منحوس حالت میں ہے۔لہٰذا جونہی ان کا سیارہ زحل زائچہ پاکستان کے پانچویں خانہ برج اسد میں داخل ہوا۔پاکستانی عوام پر اس کے تباہ کن اثرات مرتب ہوئے اور ریلی میں دھماکے سے 140 سے زائد افراد جاں بحق ہوئے اور 500 سے زائد افراد زخمی ہوئے کیونکہ پانچویں خانے کا تعلق ملک کی رعایا سے ہوتا ہے۔غازی منجم کا مطابق زائچہ بتا رہا ہے کہ جس جوش وخروش جذبے کے ساتھ بے نظیر بھٹو کی ملک واپسی ہوئی ہے اور پارٹی کارکنوں نے ان سے جو تعلقات وابستہ کی ہیں وہ پوری ہوتی نظر نہیں آرہی ہیں۔نہ ہی بے نظیر بھٹو کو وزارت عظمیٰ ملنے کا امکان ہے اور نہ ہی پیپلز پارٹی کے ارکان ان کی واپسی سے

لوح مریخ

طاقت کیلئے خاص نقش

قوت مردانہ کسی وجہ سے زائل یا کم ہوگئی ہو، کمر میں درد رہتا ہو۔جسم کمزور اور نحیف ہوگیا ہو طاقت کی دوائیاں اثر نہ کرتی ہوں۔لوح حاصل کریں۔تمام کمزوریاں ختم ہوجائیں گی۔

لوح شفاء

آسیب کا اثر ہو یا جادو۔پرانی بیماریوں میں مبتلا ہوں۔جسمانی روحانی یا ذہنی امراض ہوں۔ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہو۔ایک بار لوح مذکورہ حاصل ضرور کریں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

پروفیسر ایم اے خان نوری 106، ثمرینہ اپارٹمنٹ، بلاک 4، کلفٹن۔کراچی فون نمبر: 021-5418934, 021-5820152
موبائل نمبر: 0300-9443274 • 03214020990

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

شرف شمس کی خاص لوح

حکیم فرزاد احمد ملتان

لکل داءِ دواءِ الاالموت ○ حدیث پاک میں میرے پیارے نبی کریم حضرت محمد ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ اس دنیا میں ہر دکھ اور تکلیف کی دوا موجود ہے سوائے موت کے۔ لہذا اس پیغام عالی شان کی روشنی میں ہمارا فرض ہے کہ مایوسی کو اپنے اوپر سوار نہ کریں بلکہ ان وجوہات کو تلاش کرنے کی کوشش کریں جن کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا ہیں۔ میں نے اپنے تجربے اور 20 سالہ روحانی زندگی میں جو سمجھا ہے وہ یہ ہے کہ انسان پر کسی بھی تکلیف یا مصیبت آنے کی تین وجوہات ہوتی ہیں اول یہ کہ آنے والی تکلیف انسان کی اپنی خود کردہ غلطیوں کا نتیجہ ہوگی دوسری وجہ یہ ہوگی کہ اس تکلیف کو وارد کرنے میں کوئی دوسرا فرد وجہ بنا ہوا ہے اور عملیات بد کا سہارا لے کر تکلیف پہنچا رہا ہے۔ تیسری اور آخری وجہ میری ناقص سمجھ کے مطابق ہے وہ یہ کہ انسان کی قسمت ہی خراب ہو اور وقت اس کے خلاف چل رہا ہو یعنی گردش سیارگان میں پھنسا ہوا ہے نحوست ساڑھ ستی کا دور چل رہا ہے۔ یہاں پر انسان بے بس ہو جاتا ہے۔ یہ بات تو سب اہل علم جانتے ہیں کہ یہ دنیا عالم اسباب ہے کوئی بھی واقعہ بغیر سبب کے پیدا نہیں ہوتا اور جب کوئی شخص کسی تکلیف یا مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے تو وہ کوئی صحیح فیصلہ کرنے کی صلاحیت بھی کھو دیتا ہے۔ اور یہ بات لازمی ہے جب تک تشخیص نہ ہوگی مریض کا علاج نہ ہوگا جب تک سبب کا معلوم نہ ہوگا تو تدارک کیسے ہوگا۔ مندرجہ بالا حدیث پاک کی روشنی میں سبب کو تلاش کر کے تدبیر اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ضرورت سندگی کی مقاصد میں رکاوٹ یا محرومی کا بڑا سبب اس کی ناواقفیت اور انا پرستی ہوتی ہے ناواقفیت بدقسمتی کو دعوت دیتی ہے اور انا پرستی خودکشی کے مترادف ہوتی ہے۔ انسانی تقدیر کو مختلف حالتوں میں تبدیلی لانے کے لئے سیارگان کے اثرات کو تسلیم کیا گیا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ دنیا اور اس کی ہر چیز کیا ہے؟ سائنس کی ایجادات کیا ہیں ان ہی عناصر کی ترکیب سے ایک پیدا شدہ عمل جس طرح سائنسدان عناصر اور دھاتوں کے خواص جان کر بجلی جیسی طاقت پیدا کر دیتا ہے کہ دنیا اس سے مختلف کام لیتی ہے اسی طرح ایک عامل ایک ماہر علم واقف علم جفر علوم روحانی اوضاع فلکی کی ترکیب وخواص پاک دنیا کو ایسا فائدہ پہنچا سکتا ہے جو سائنس کی ایجادات سے ممکن نہیں۔

اسی طرح کا ایک خاص وقت شرف شمس کا 7 اپریل صبح 9.32 تا 11.08 تک رہے گا۔ اس دوران ہمیں کام کے لئے جو ساعتیں ملیں گی بہترین ہونگی۔

برج اسد اور ستارہ شمس والے ویسے بھی پچھلے پانچ سال سے ستارہ زحل کی نحوست (ساڑھ ستی) کا شکار ہو کر برباد ہو چکے ہیں ان کے لئے یہ وقت بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ وہ سرکاری یا پرائیویٹ ملازمین جو ترقی کے خواہش مند ہوں اور انہیں اس بات کا خدشہ ہو کہ افسران ان کی حق تلفی کریں گے اور اپنے منظور نظر افراد کو نوازیں گے یا کسی شخص کی ترقی برسوں سے رکی ہو وہ اس سے فائدہ اٹھا کر اپنی ترقی حاصل کر سکتا ہے۔ یہ وقت حصول مراتب و ترقی کے لئے بے حد موزوں ہے اس موقع پر بہت سے عملیات لکھے جاتے ہیں۔ لیکن اکثر نام نہاد عاملین کتابوں سے نقل کر کے عجیب و غریب طریقہ کار بنا کر پیش کرتے ہیں اور ساتھ یہ بھی لکھنا ضروری خیال کرتے ہیں کہ یہ ہماری زندگی کا نچوڑ ہے اور دنیا جہاں کے عملیات کے دعوے دار ہوتے ہیں۔ تاثر یہ ہوتا ہے جیسے عمر رسیدہ لوگ تجربات نچھاور کر رہے ہیں لیکن ان کی حقیقت یہ ہوتی ہے جواں سال چھوکرے کہنا بھی عجیب لفظ ہے ڈھنگ سے بات کرنا بھی نہیں آتی لیکن چند ماہ اشتہاری عاملین کی چائے لا لا کر ان کی چرب زبانی اور جھوٹ بولنا سیکھ لیتے ہیں اور مجبور و بے بس لوگوں کو ایسے ڈراتے ہیں کہ خدا کی پناہ بہر حال میں علم جانتا ہوں اور یہ مولا کا کرم ہے اور آج یہ بات ظاہر کر رہا ہوں حضرت اقبال احمد نوری رحمتہ اللہ علیہ کا فیض یافتہ بھی ہوں۔ وہ میرے روحانی مرشد ہیں۔ اس خاص موقع پر علم جفر ایک کا انمول تحفہ پیش کر رہا ہوں۔ نوری جنتری میں پہلی حاضری ہے۔ اس لئے عمل بھی تاثیری ہوگا۔ عملیات جفر میں مخمس خالی القلب اپنی الگ پہچان رکھتی ہے۔ یہ عملیات حب یعنی حاضری مطلوب، بغض وعداوت اور ترقی و مراتب میں سریع الاثر ہے۔ اس کے بارے میں ماہرین کہتے ہیں وفاقوں میں وفق خالی البطن خماسی عظیم القدر لوح ہے۔ مگر پورے اعداد والا تمام طرفوں سے حالانکہ درمیانی خانہ خالی ہو کیونکہ طبع خماسی 65 ہے جو کہ اعداد اسم دیان کے ہیں اور وقف القلب میں ہر اطراف سے مذکورہ عدد موجود ہیں۔ مگر اس میں تغیر نہ دے ایسے وفق والا کسی حاجت کے واسطے محتاج نہ ہوگا۔ چاہے دنیاوی ہو یا آخرت میں ہو۔ اس نقش کے بارے میں روحانی علوم کے ماہر حضرت کاش البرنی مرحوم نے 1966 میں رسالہ میں روشنی ڈالی تھی۔ اس کے بعد کسی نے طبع آزمائی نہیں کی۔ ان کی کتاب جذب القلوب میں بھی یہ عمل ہے۔ لیکن اس ترکیب اور اس ترکیب میں بہت فرق ہے۔ میں نے اسے جب بھی بنایا بے حد موثر پایا مخمس خالی

اس مخمس میں ۸ اور ۱۸ کا خانہ نہیں ہے۔ درمیانی خانہ خالی اور ۲۶ مد پر چال ختم ہوتی ہے۔ مختلف امور میں اسماء الہیٰ آیات قرآنی سے کام لیا جاتا ہے۔ مثلاً طلب رزق کے لئے اسم رزاق وہاب منعیم معطی ۔غنی لے۔ اور آیات اللہ لطیف بعبادیرزق من یشاء بغیر حساب۔ اسی طرح ظالم وجابر کے خوف کے لئے جبار۔ متکبر قھار عزت مرتبے کے لئے رفیع عزیز کے لئے ودود بدوح۔ لطیف وغیرہ ہے۔ اس کے پر کرنے کا طریقہ یہ ہے جو بھی اعداد ہوں ان کو 65 پر تقسیم کر کے دیکھیں جو باقی عدد بچے ہیں وہ خارج قسمت سے زیادہ ہیں یا کم اگر کم ہیں تو عمل رہنے دے اور کسر کو خانہ ۱۴۔۱۶۔۱۷۔۲۲۔۲۴۔ میں ہر خانہ سے ضرب دے کر شامل کرنے۔ اور اگر باقی اعداد خارج قسمت سے زیاہ ہو تو ان کو دوبارہ ۴ پر تقسیم کرے۔ اب نقش پر شروع کرے۔ خارج قسمت کو ہر خانہ سے ضرب دے کر خانہ پر کریں۔ مثال سے آپ بخوبی سمجھ جائیں گے۔ خانہ نمبر ۲۔۳۔۵۔۱۰ کے علاوہ باقی خانوں میں خارج قسمت دوم ہر خانہ میں اضافہ ہوگا۔ اور باقی ۴ کی تقسیم سے بچے تھے ان کو خانہ کسر جو اوپر لکھے جا چکے ہیں میں مزید شامل کریں گے۔ جب نقش مکمل ہو جائے تو اس نقش کا تیسرا مرحلہ مکمل کرے یعنی اعداد اسم مطلوب واعداد اسم دیان اور اعداد اسم ذات سب کو جمع کر کے درمیانی خالی خانہ میں لکھیں اور نقش کے چاروں کونوں پر اسم الہیٰ دیان کے موکلات تحریر کریں۔ دائیں طرف آیت مبارکہ لکھیں (پارہ ۲۹ آیت ۴ سورہ القیمۃ) اور نیچے لکھے اور سو بار ورد کر کے نقش مکمل ہو گیا اسے خوشبو لگا کر سرخ کپڑے میں لپیٹ کر پاس رکھے اور روزانہ عزیمت اپنے نام کے مطابق پڑھ لیا کرے۔ مثال ملاحظہ کیجئے۔

اسم سائل اعداد تاثیر حیدر = ۱۳۳۳

آیت مبارکہ قل اللھم مالک الملک تا عل کل شی قدیرo

۸۶۰۸ ÷ ۶۵ = ۱۳۲ باقی ۲۷

نوٹ: اس میں دوبارہ تقسیم نہ ہوگا۔ اسی میں جب کسر پر کریں گے تو وہ نقش کامل نہ ہوگا۔ لیکن ہم نقش کسر والا ہی پر کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اس کا ہر طرف سے برابر آئے۔ یہ علمی شہ پارہ ہوگا اوپر والی آیت مبارکہ عزت مراتب کے لئے ہے۔

دوسرا اسم اسماء اربعین سے لے رہا ہوں۔ جس سے لوح شمس بھی تیار کی جاتی ہے۔

اول اسم۔ یا الہ الا لھۃ الرفیع فی جلالہ یا الہ o اس اسم کو حضرت ادریس علیہ السلام سے تعلق ہے۔

اس اسم کے اعداد: ۱۰۱۱ ÷ ۶۵ = ۱۴ باقی ۶۱ دوبار ۶۱ کو تقسیم کیا

۶۱ ÷ ۴ = ۱۵ باقی ۱

اب نقش پر کریں گے۔

جال نقش مخمس خالی البطن

۱۶	۱۰	۱	۱۲	۲۶
۹	۲۱	۱۹	۱۳	۳
۱۵	۱۱		۱۴	۲۵
۵	۶	۲۳	۲۴	۷
۲۰	۱۷	۲۲	۲	۴

دیان

نقش اصلی

۷۸۶

۲۷۱	۱۶۰	۱۳	۲۰۷	۴۳۲
۱۵۹	۳۵۱	۳۲۰	۲۲۳	۴۸
۲۵۶	ل ۱۹۱	۱۳۶۴اوردست	۲۳۹	۴۱۵
۸۰	۱۱۱	۳۸۳	۴۰۰	۱۲۷
۳۳۵	۲۸۸	۳۶۷	۳۲	۷۹

اَللّٰھُمَّ یَا دَیَانُ اِنِیْ اَسْئَلُکَ بَالْاِسْمِ الْاَعْظم یَا اِلٰہُ الْاَ لِھَۃِ الرَّ فِیْعَ فِی جَلاَلِہٖ یَا اَلٰہ تاثیر حیدر ان تفعلو مقعد سَرِیْعاً عَاجِلاًo

ایسے دو نقش پر کریں ایک سونے کا ورق لپیٹ کر پاس رکھیں اور ایک پھلدار درخت سے لٹکا دیں۔

نوٹ: اگلے ماہ انشاء اللہ بغض کا نقش مخمس خالی البطن حل کر کے طریقہ بلا کسر پیش کروں گا۔ یاد رہے بغض عداوات بالا کی دشمنی کے لئے مخمس خالی البطن کا نقشہ حضرت محمد اقبال احمد نوری رحمۃ اللہ کی تصنیف جلیلہ میں دیا گیا ہے۔ اس میں پر کرنے کا طریقہ نہیں ہے۔ یہ ایک ہفتہ کے اندر دشمن کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ اسی طرح محبوب کو سات دن میں پاتال سے بھی کھینچ لاتا ہے

Scanned with CamScanner

۱۲ بارہ ماہ کی نفلی عبادات

محرم الحرام

تعارف: اسلامی قمری سال کی ابتدا محرم الحرام سے ہوتی ہے۔ یہ ماہ بڑا ہی بابرکت مقدس شمار کیا جاتا ہے اس مہینے کو تاریخی اور مذہبی اعتبار سے بڑی فضیلت حاصل ہے اس مہینے کی دس تاریخ خصوصی طور پر اہمیت کی حامل ہے کیونکہ دس محرم الحرام کو خاص فضیلت اور برکت والا دن شمار کیا جاتا ہے۔ دس محرم الحرام یعنی یوم عاشورہ کے دن کے ساتھ درج ذیل بڑی اہم روایات وابستہ ہیں۔

اہم واقعات

☆دس محرم الحرام کو حضرت آدم علیہ السلام جو کہ ساری مخلوق کے باپ ہیں پیدا ہوئے تھے۔ ☆اسی تاریخ کو حضرت آدم علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ نے توبہ قبول فرمائی۔ ☆اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام اس دار فانی میں تشریف لائے۔ ☆دس محرم الحرام کو ہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود کی آگ سے نجات دی گئی۔ ☆اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اس کی قوم بنی اسرائیل کو فرعون کی غلامی سے نجات ملی اور وہ مصر سے نکل کر دریائے نیل کو عبور کر کے وادی تیہ میں پہنچے۔ ☆اسی تاریخ کو مصر کا بادشاہ فرعون بنی اسرائیل کا تعاقب کرتے ہوئے دریائے نیل میں غرق ہوا۔ ☆اس دس محرم الحرام (یوم عاشورہ) کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے اور اس دن ان کو آسمانوں پر اٹھایا گیا۔ ☆حضرت ایوب علیہ السلام کو اس دن آسمان پر اٹھایا گیا۔ ☆حضرت ایوب علیہ السلام کو یوم عاشورہ کے دن بیماری سے شفا دی گئی۔ ☆حضرت داؤد علیہ السلام کو جن وانس پر حکمت اسی دن عنایت کی گئی۔ ☆اس تاریخ کو خود اللہ تعالیٰ عاشورہ کے دن عرش پر متمکن ہوا۔ ☆قیامت بھی یوم عاشورہ کو ہی منعقد ہوگی (انشاء اللہ) ☆یوم عاشورہ کو سب سے پہلی بارش آسمان سے برسی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: ”جس شخص نے یوم عاشورہ کو یتیم کے سر پر ہاتھ رکھا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہر بال کے بدلے ایک درجہ جنت میں بلند فرمائے گا۔ (غنیۃ الطالبین)“ عاشورہ کے دن کی فضیلت واہمیت کے بارے میں یوں ایک روایت بیان کی گئی ہے کہ: ”جس نے یوم عاشورہ کو اپنے گھر والوں اور اہل وعیال پر وسعت کی اللہ تعالیٰ اس کو سارے سال میں وسعت اور برکت عطا فرماتا ہے۔ (بیہقی)“۔ انیس الواعظین میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: ”اللہ تعالیٰ کی ماہ محرم میں بزرگی بیان کرو کیونکہ جس نے اس ماہ کی بزرگی اور عظمت کا خیال رکھا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں بزرگی عطا فرمائے گا اور دوزخ کی آگ سے محفوظ رکھے گا۔“ ☆یوم عاشورہ کو سرور کائنات رسول ﷺ کا نور تخلیق ہوا تھا (غنیۃ الطالبین)۔

وجہ تسمیہ عاشورہ

عاشورہ کی وجہ تسمیہ کے بارے میں ایک قول یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بزرگیاں اور عظمتیں دنوں کے اعتبار سے امت محمدیہ ﷺ کو عطا فرمائی ہیں ان میں یہ دن دسویں بزرگی ہے۔ اسی نعمت کی وجہ اس دن کو ”عاشورہ“ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے، دسواں دن عاشورہ کا ہے اس دن روزہ رکھنے سے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ادا ہوجاتا ہے۔ اس دن کی ایک خاص عزت اس کے وقت پر ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس امت کو عطا فرمائی ہے تاکہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہوجائے اس امت کو خطاؤں سے پاکی حاصل ہو۔ (غنیۃ الطالبین)

نفلی عبادات

محرم الحرام کی نفلی عبادات اور روزہ رکھنے کے احکامات مندرجہ ذیل سطور میں بیان کئے جاتے ہیں تاکہ ہمارے مسلمان بھائی ان پر عمل کر کے فلاح دارین حاصل کرسکیں۔ جو کوئی یکم محرم الحرام کو دو رکعت نفل نماز اس

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور اس نفل نماز کے فارغ ہونے کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے: "اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَّمِنَ الْبَلَاءِ وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالِ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَارَؤُوْفُ یَارَحِیْمُ یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" ٥ (جواہر غیبی)، جو شخص اس نماز کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے اوپر دو فرشتے مقرر فرمائے گا تا کہ اس کے کاروبار میں اس کی مدد کریں اور برکت وسعت ہو۔ اور شیطان لعین یہ کہتا ہے کہ: افسوس! میں اس شخص سے سارا سال ناامید رہا ہوں۔ (جواہر غیبی)، اس شخص کے رزق میں برکت ہوگی اور سارا سال حفظ و امان میں رہے گا۔

محرم الحرام کی نفل نماز

دو رکعت نفل محرم الحرام کی پہلی رات کو پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے اور نماز کے بعد چند دفعہ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ پڑھ کر دعا کرے۔ نوٹ: مذکورہ نماز میں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھے۔ اس بارے میں ایک دوسرے یہ روایت ہے کہ: "ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یٰس ایک ایک بار پڑھے" مگر اس کے ساتھ ہی روایت ہے کہ "چھ (٦) ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص دس دس دفعہ پڑھے۔ اس نماز کا ثواب بہت زیادہ ہے ہر نماز پڑھنے والوں کو اللہ تبارک و تعالیٰ بہشت میں دو ہزار محل عطا فرمائے گا اور ہر محل میں ہر دروازے یاقوت کے ہوں گے۔ ہر دروازے پر ایک تخت زبرجد سبز کا ہوگا یہ بڑے درجے والی نماز ہے۔ (راحت القلوب) اگر اس نماز کو اخلاص کے ساتھ پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسکے عمل کرنے والے اپنی نعمتوں سے ضرور حسب وعدہ نوازے گا۔ مگر ایمان و یقین پختہ اور کامل ہونا چاہئے۔ اگر اس نماز کے پڑھنے والے کا خیال حلال روزی کی طرف بھی ہو تو اس کے عمل کا مزید روشنائی حاصل ہوگی۔ کیونکہ ہر اچھے عمل کی مقبولیت کا باعث حلال کی روزی ہے۔ (اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو حلال کی روزی کمانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

برکات و عنایات

محرم کی دسویں تاریخ کو عاشورہ کہا جاتا ہے۔ عاشورہ کی رات اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی ہی عظمت اور شان والی ہے۔ اس لئے اس کی عبادت کا ثواب بہت زیادہ بتایا گیا ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ۔ یہ محرم الحرام کا دسواں دن ہے اس لئے اس کو عاشورہ کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کے بارے میں ایک قول یہ بھی ہے کہ اس روز اللہ تعالیٰ نے دس انبیاء کرام علیہم السلام کو مختلف عنایات سے نوازا تھا۔ جس کی وجہ سے اسے عاشورہ کا نام دیدیا ہے۔ اس دن جو عنایات اللہ تعالیٰ نے دس انبیائے کرام علیہم السلام پر کیں۔ وہ یہ ہیں: ☆اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کے گناہوں کی توبہ قبول فرمائی۔ ☆حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی اسی روز کوہِ جودی پر لگائی گئی۔ ☆حضرت ادریس علیہ السلام کو مقام ارفع میں اسی روز اٹھایا گیا۔ ☆اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اور اسی روز ان کو نمرود کی آگ سے نجات دی گئی اور اسی آگ کے الاؤ کو قدرت کاملہ نے گلزار میں تبدیل فرمایا۔ ☆اسی روز حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریائے نیل کو پار کیا اور فرعون اسی دریائے نیل میں غرق ہوا۔ ☆اسی دن حضرت ایوب علیہ السلام کو بیماری سے اللہ تعالیٰ نے شفا عطا فرمائی۔ ☆اس روز حضرت داؤد علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی اس دن حضرت سلیمان علیہ السلام کو ان سے چھینی ہوئی سلطنت دوبارہ ملی تھی۔ ☆اسی دن حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے زندہ باہر نکالا گیا۔ ☆اسی روز حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں پیدا ہوئے اور اسی روز ان کو زندہ آسمان پر اٹھایا گیا تھا۔ ☆اس عاشورہ کے روز سرور کائنات رسول اللہ ﷺ کا نور تخلیق ہوا۔ (غنیۃ الطالبین)

محرم الحرام کا دسواں دن "یوم عاشورہ" کہلاتا ہے۔ اسی دن روزہ رکھنے سے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ادا ہوجاتا ہے ان تمام دنوں کی ایک خاص عزت اس کے وقت پر ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس امت کو عطا فرمائی ہے تا کہ وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہوجائے۔ اور امت کو خطاؤں سے رہائی حاصل ہوجائے اور گناہوں سے پاک ہونے کی صورت میں لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنی پاک نعمتوں سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت ہی مہربان اور رحم کرنے والا ہے اس لئے وہ مختلف طریقے انسان کیلئے تجویز فرماتا ہے تا کہ حضرت انسان ان پر عمل پیرا ہو کر گناہوں سے

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

رہائی حاصل کرے۔

فضائل عاشورہ

یوم عاشورہ کی فضیلت کے بارے میں منقول ہے کہ: ''اس دن حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ کی شہادت واقع ہوئی۔'' حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو کہ امہات المومنین میں تھیں ان سے روایات ہے کہ: ''رسول اللہ تعالیٰ ﷺ گھر تشریف رکھتے تھے کہ اسی وقت حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپ ﷺ کے پاس میرے گھر میں تشریف لے آئے۔ تو میں نے دروازے سے دیکھا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ حضور اکرم ﷺ کے سینہ مبارک پر چڑھے ہوئے تھے اور کھیل رہے تھے اور حضور اکرم ﷺ کے دست مبارک میں مٹی کا ایک ڈھیلا (ٹکڑا) تھا اور آپ ﷺ کے چشم مبارک نم آلود تھے۔ تو جب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ کھیل کر چلے گئے تو میں حضور اکرم ﷺ کے پاس گئی اور میں نے حضور اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ تعالیٰ ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں۔ میں نے ابھی دیکھا کہ آپ ﷺ کے ہاتھ میں مٹی کا ڈھیلا تھا اور آپ ﷺ کی آنکھیں اشکبار تھیں۔'' اس کی کیا وجہ تھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ: ''حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے سینے پر کھیل رہے تھے۔ میں بہت خوش تھا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے مجھے یہ مٹی کا ڈھیلا لا کر دیا۔ جس پر حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ کو شہید کیا جائے گا۔ جس کی وجہ سے میری آنکھوں میں آنسو آگئے۔'' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: ''جو کوئی عاشورہ کے دن اپنے اہل وعیال پر نفقہ میں وسعت یا فراخی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر سارا سال وسعت یا فراخی فرمائیگا۔'' حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ جو کہ بہت بڑے عالم دین، محدث اور فقیہہ بھی تھے انہوں نے فرمایا کہ: ''ہم نے اس حدیث کی روزنی میں عمل کر کے تجربہ حاصل کیا تو بالکل حضور اکرم ﷺ کے فرمان کیمطابق ہی نتائج برآمد ہوئے۔''

عاشورہ کی فضیلت

عاشورہ کی رات میں دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ جل جلالہ قیامت تک اس کی قبر کو روشن فرمائے گا۔ اس کے علاوہ ایک نماز چار رکعت بھی ہے۔ ہر رات ہر رکعت میں سورہ اخلاص، پچاس پچاس بار پڑھے تو یہ نماز پڑھنے والے کے گزشتہ پاس سالوں کے تمام گناہ معاف ہوجائیں گے۔ اور آئندہ پچاس سالوں کے بھی معاف ہوجائیں گے۔ (سبحا اللہ العظیم) (جواہر غیبی)۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ: ''جو شخص محرم میں عاشورہ کے دن روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ساٹھ سال کی عبادت لکھے گا۔ جس نے دن کو روزہ رکھا اور رات کو قیام کیا ہو۔ اور جو کوئی عاشورہ کے دن نہائے وہ کسی بیماری میں مبتلا نہ ہوگا۔ سوائے مرنے کی بیماری کے۔ اور جو کوئی عاشورہ کے دن سرمہ لگائے تو اس کی آنکھ نہ دکھے گی اس سارے سال کے دوران جو کوئی عاشورہ کے دن کسی بیمار کی عیادت کرتے تو گویا اس نے حضرت آدم علیہ السلام کی تمام اولاد کی عیادت کی۔ اور جو کوئی عاشورہ کے دن کسی کو ایک بار پانی پلائے گا۔ تو گویا اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر بھی نہیں کی یعنی اس نے اللہ تعالیٰ کی قطعاً نافرمانی نہیں کی بلکہ وہ اطاعت شعار رہا'' اور جو کوئی عاشورہ کے دن چار رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچاس پچاس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے پچاس سال گزشتہ کے گناہ اور پچاس سال آئندہ کے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہزار محل نور سے اوپر کے گروہ میں بنادے گا۔ (سبحان اللہ العظیم) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ ﷺ نے فرمایا کہ: ''جو کوئی شخص چار رکعتیں دوسلاموں میں پڑھے یعنی دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ زلزال ایک بار سورہ کافرون ایک بار اور سورہ اخلاص ایک بار پڑھے۔ تو جب فارغ ہوجائے تو جناب رسول اللہ تعالیٰ ﷺ پر ستر بار درود شریف پڑھے۔'' (غنیۃ الطالبین)۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ: ''جب رسول اللہ تعالیٰ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو انہوں نے دیکھا کہ یہودی عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہیں تو آپ ﷺ نے ان سے دریافت فرمایا کہ ''تم اس دن کا کیوں روزہ رکھتے ہو'' تو یہودیوں نے کہا کہ ایہ تو بہت بڑا دن ہے اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اور ان کی قوم کو فرعون کے مظالم سے نجات دلائی۔ اور فرعون اور اس کے لشکر کو دریائے نیل میں غرق کیا۔ تو اس موقع پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے شکر الٰہی کے طور پر روزہ رکھا۔ اس لئے ہم اس دن کا روزہ رکھتے ہیں۔ تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جناب موسیٰ علیہ

السلام کی سنت پر عمل کرنے کے ہم تم سے زیادہ حقدار ہیں'' لہٰذا آپ ﷺ نے عاشورہ کے دن روزہ رکھا اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کو بھی اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم فرمایا (بخاری) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ: ''بنی اسرائیل پر سال میں ایک دن یعنی عاشورہ کے دن کا روزہ فرض کیا گیا۔ لہٰذا تم بھی اس دن روزہ رکھو اور اپنے گھر والوں کو خرچے میں اس روز فراخی روا رکھو جس نے اس دن اپنے گھر والوں کے خرچ میں وسعت پیدا کی اللہ تعالیٰ اس کو پورا سال آسودگی و کشائش عطا فرماتا رہے گا۔ جس نے اس دن روزہ رکھا تو وہ روزہ چالیس (برس) کے گناہوں کا کفارہ ہوجائے گا۔ اور جو شخص عاشورہ کی رات کو قیام کرے گا یعنی رات بھر عبادت میں مصروف رہے گا اور صبح کو وہ روزے رکھے گا تو اگر اس کو اسی حالت میں موت آئے گی تو اس کو مرنے کا احساس بھی نہ ہوگا۔ (غنیۃ الطالبین)

دو رکعت نفل

جو کوئی شخص عاشورہ کے دن چاشت کے وقت دو رکعت نفل اس طرح ادا کرے کہ وہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لَوْ اَنْزَلْنَا سے سورہ حشر کے آخری آیات تک پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد حضور نبی کریم ﷺ پر گیارہ بار درود پاک پڑھے۔ اور پھر ایک بار یہ دعا نہایت ہی عجز و انکساری کے ساتھ پڑھے تو بفضل الٰہی اس نفلی نماز اور دعا کی برکت سے اس کو بہت زیادہ ثواب حاصل ہوگا دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o یا اول الاولین یا آخر الاخرین لا الہ الا انت خلقت ما خلقیت فی مثل ھذا الیوم . وتخلق آخر ما تخلق فی. مثل ھذا الیوم اعطنی فیہ خیر ما اولیت فیہ انبیاء ک و اولیاء ک و اصفیاء ک من ثواب البلایا و امھم لی مثل ما اعطیتھم فیہ من الکرامۃ و بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم o

نوافل برائے روشنی قبر: قبر ایک اندھیری کوٹھڑی کا نام ہے جہاں ہر آدمی خوف محسوس کرتا ہے تو قبر میں اندھیرا دور کرنے اور روشنی حاصل کرنے کیلئے عاشورہ کی رات دو رکعت نفل ادا کئے جاتے ہیں جن کی ترکیب علماء کرامؒ نے یوں بیان فرمائی ہے۔ نیت کرنے کے بعد ثناء پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں سورہ فاتحہ شریف کے بعد تین تین دفعہ سورہ اخلاص پڑھی جائے جو آدمی اس رات کو یہ نماز نفل پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ جل جلالہٗ قیامت تک اس کی قبر روشن رکھے گا۔ (سبحان اللہ العظیم) (جواہر غیبی)

چار رکعت نفل: جو کوئی خوش نصیب شخص عاشورہ کی رات چار رکعات نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پچاس بار سورہ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گزشتہ گناہ اور آئندہ پچاس سالوں کے گناہ معاف فرمادے گا اور اس کیلئے ملاء اعلیٰ میں ایک ہزار محل تیار کئے جاتے ہیں۔'' (ماثبت من السنۃ ص ۱۶)

چھ رکعت نفل نماز: اگر کوئی شخص عاشورہ کی رات کو چھ رکعات نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی دو رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اکیس اکیس بار پڑھے پھر دوسری دو رکعتوں میں سوزہ فاتح کے بعد سورۃ فلق اکتیس اکتیس بار پڑھے۔ پھر تیسری دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الناس اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھے اس نماز کے ادا کرنے کے بعد بیٹھ کر ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس کو دینی و دنیوی فیوض و برکات حاصل ہوں گی۔ **رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ** (البقرہ ۲۰۱) ترجمہ: اے رب! ہمیں دنیا میں بھی نیکی اور بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی نصیب فرما۔ اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا۔'' نوٹ: کل چھ رکعت دو دو رکعت نفل کر کے پڑھے جائیں۔

آٹھ رکعت نفل نماز: عاشورہ کی رات کو عشاء کی نماز کے بعد دو دو کر کے آٹھ رکعت نفل یوں پڑھے جائیں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ اخلاص اکتالیس بار پڑھے نوافل کے بعد ایک سو گیارہ بار درذیل آیت کا ورد کرے تو اس کی بدولت اللہ تعالیٰ نوافل پڑھنے والے پر رحم فرمائے گا اور اس کیگناہ معاف فرمائے گا اور وہ عالم برزخ میں عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے۔ **رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خیر الرحمن o** (مومنون ۱۰۹)

وظائف یوم عاشورہ

اولیائے کرام اور علمائے کرام رحمۃ اللہ علیہم نے یوم عاشورہ رات کو چند اہم وظائف بھی بتائے ہیں جو کہ ذیل میں تحریر کئے جاتے ہیں تاکہ قارئین رہنمائی حاصل کرتے ہوئے فیوض و برکات حاصل کریں۔

گناہوں کی معافی کیلئے وظیفہ: جو کوئی شخص عاشورہ کے دن یا رات باوضو ہو کر درج ذیل دعا کو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے گا تو اللہ

تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی فرمائے گا۔ دعا یہ ہے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُہ۔

حاجت براری کیلئے وظیفہ: جو کوئی شخص عاشورہ کی رات کو باوضو ہو کر اور صاف ستھرے کپڑے پہن کر مسجد میں جا کر باجماعت عشاء کی نماز ادا کرے۔ اس کے بعد ایک مقام پر بیٹھ جائے اور پہلے گیارہ بار دورود ابراہیمی (جو نماز میں پڑھا جاتا ہے) پڑھے۔ اس کے بعد سات سو مرتبہ اس وظیفے کا ورد کرے۔ اگر وظیفہ پڑھتے ہوئے وضو کسی وجہ سے ٹوٹ جائے تو دوبارہ وضو کر لیں۔ غرضیکہ ہر حال میں باوضو مکمل پڑھا جائے۔ تو وظیفہ مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نہایت عاجزی وانکساری کے اتھ پیش کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔ وظیفہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الذی لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٥

ترجمہ: الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اس لئے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ (معبود) ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو اکیلا ہے۔ تو بے نیاز ہے۔ جس سے نہ کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا ہے" محرم الحرام کے روزوں کی فضیلت کے بارے میں حضور نبی کریم کی ایک حدیث مبارک اس طرح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ: "رمضان المبارک کے بعد دوسرے فضیلت والے روزے محرم الحرام کے ہیں۔ اور فرض نمازوں کے بعد افضل ترین عبادت رات کے وقت کی نماز ہے۔" (مسلم شریف)

صفر المظفر

تعارف: ماہ صفر المظفر اسلامی قمری سال کا دوسرا اہم مہینہ ہے۔ لغوی اعتبار سے اس کے معنی خالی کے ہیں۔ چونکہ یہ مہینہ محرم الحرام کے بعد آتا ہے اور حضور اکرم ﷺ کی بعثت سے پہلے ماہ محرم میں جنگ حرام تھی مگر جب صفر کا مہینہ آتا تو عرب جنت کیلئے نکل آتے تھے اور اپنے گھروں کو خالی چھوڑ جاتے تھے جس کی وجہ سے اس مہینہ کو صفر کہتے ہیں۔ یہ مہینہ نزول بلا کا مہینہ کہلاتا ہے کیونکہ پورے سال میں دس لاکھ اسی ہزار (10,80,000) بلائیں یا مصیبتیں دنیا میں انسانوں پر نازل ہوتی ہیں تو ان میں سے نو لاکھ بیس ہزار (9,20,000) خاص ماہ صفر میں نازل ہوتی ہیں۔ چنانچہ حدیث مبارکہ میں وارد ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔ "جو کوئی مجھے صفر کا مہینہ گزر جانے کی خبر دے گا میں اسے جنت میں جانے کی بشارت دوں گا۔" اس ماہ صفر میں درج ذیل واقعات رونما ہوئے: ☆ حضرت آدم علیہ السلام سے جنت میں ممنوعہ درخت کا پھل کھانے کی لغزش اس ماہ صفر میں ہوئی ☆ قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو بھی اس ماہ صفر میں قتل کیا تھا ☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود نے یکم ماہ صفر کو آگ میں ڈالا تھا ☆ حضرت ایوب علیہ السلام کی بیماری کی ابتداء بھی اس ماہ صفر کی پہلی تاریخ کو ہوئی تھی ☆ حضرت زکریا علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام، حضرت جرجیس علیہ السلام، حضرت یونس علیہ السلام اور حضور نبی کریم ﷺ سب اس ماہ صفر میں مبتلائے بلا ہوئے ☆ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم اس مہینہ صفر میں طوفان کے عذاب میں مبتلا ہوئی ☆ یہ حقائق سے واضح ہوتا ہے کہ زیادہ تر انبیاء کرام علیہم السلام پر جو بلائیں نازل ہوئیں وہ اس ماہ صفر میں ہی نازل ہوئی۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں کے ساتھ بہت زیادہ لگاؤ اور پیار ہے بلکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے ساتھ ماں باپ سے بھی زیادہ محبت و پیار رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس قدر نافرمانی کے باوجود اللہ تعالیٰ انسان پر روزی، تندرستی اور دیگر اپنی نعمتوں میں کمی نہیں کرتا بلکہ ہر انسان کی موت تک جاری رہتی ہیں۔ جتنی اس کے مقدر میں لکھی ہوتی ہیں مگر بند نہیں ہوتیں، جب روزی بند ہو جاتی ہے تو موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ان بلاؤں سے بچاؤ کیلئے نماز اور وظائف کی تراکیب بھی بتائی ہیں جو کہ یہ ہیں۔

ماہ صفر کے نوافل

جب ماہ صفر کا چاند دیکھے تو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد چار رکعت نماز نفل، دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار بار نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ درج ذیل مختصر درود شریف پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ٥ تو اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا اور اس کو اپنے حفظ وامان میں رکھے گا۔

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

چار رکعت نفل

ماہ صفر کی پہلی رات میں نماز عشا ادا کرنے کے بعد ہر مسلمان کو چاہئے کہ چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندہ مرتبہ پڑھے اور تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سوہ فلق پندرہ بار پڑھے۔اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الناس پندرہ بار پڑھے۔اور سلام پھیرنے کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُوْ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنَ o ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کے لئے اور تجھ سے ہی ہر معاملے میں مدد مانگتے ہیں۔اس کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ درود شریف پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو ہر بلا اور مصیبت سے محفوظ رکھے گا۔ اور اس کے علاوہ ثواب عظیم بھی حاصل ہوگا۔

نماز ماہ صفر آخری چار شنبہ

ماہ صفر کے آخری چار شنبے کو چاشت کے وقت غسل کرکے پاک وصاف لباس پہن کر دو رکعت نماز نفل پڑھے۔اور ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار سورہ اخلاص بعد سورہ فاتحہ پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد حضور نبی کریم ﷺ پر ستر (۷۰) بار یہ درود بھیجے۔جو کہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ o

دل کو غنی کرنے کیلئے نفل نماز

اس کے بعد اگر کوئی شخص اپنے دل کی قناعت کیلئے نماز ادا کرنا چاہے تو اس کی یوں ترتیب بتائی گئی ہے کہ "دو رکعت نفل نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورہ اخلاص پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد سلام پھیر کر اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ تا سورۂ اذا جاء اور سورہ اخلاص ان سب کو اسی (۸۰) مرتبہ پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو غنی کردے گا۔"

درد زہ کی حالت

اگر کسی صاحبہ کو کوئی خاص قسم کی تکلیف یا پریشانی ہو تو اس کیلئے یہ مجرب تعویذ ہے۔اس کی ترتیب یہ ہے کہ: آخری چہار شنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت باوضو حالت میں یہ تعویذ لکھے۔اور تعویذ لکھنے کے بعد اس کو پانی میں اچھی طرح گھول دے اور اس میں سات مرتبہ چاندی کا چھال بجھائے اس کے بعد اگر حاملہ عورت دردزہ کے وقت اپنی کمر سے باندھے تو اسے درد کی شدت میں کمی واقع ہوگی اور وہ بہت جلد فراغت حاصل کرے گی۔تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم		
الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	کٓھٰیٰعٓصٓ
طٰہٰ	طٰسٓمّٓ	یٰسٓین
حٰمٓ	حٰمٓ	عٓسٓقٓ
قٓ	نٓ	

بواسیر کی مرض سے شفا کیلئے تعویذ

اگر کسی شخص کو بواسیر کی تکلیف یا شکایت ہو تو یہ چھلا بواسیر کا مریض اپنے بائیں ہاتھ کی چھنگلیا میں پہنے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا مرض دور ہو جائے گا اور شفا کامل حاصل ہوگی۔یہ نہایت ہی مجرب اور آزمودہ عمل ہے۔

جان و مال کی حفاظت کیلئے

جو کوئی شخص صفر کے آخری چہار شنبہ کے دن پانچوں نمازوں کے بعد یعنی عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد یکسوئی اور عاجزی وانکساری کے ساتھ قبلہ کی طرف منہ کرکے درج ذیل آیات مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے خود بھی پیئے اور اپنے اہل خانہ کو بھی پلائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ ہر طرح کی

مصیبت و پریشانی سے محفوظ رہے گا۔ اس سے جان و مال کی حفاظت ہوگی اور عمر میں بھی برکت ہوگی۔ آیات مبارکہ یہ ہیں: سلام قولا من رّبّ الرّحیم ○ سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی موسٰی و ھارون ○ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ○ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

ماہ صفرُ المظفر کا آخری چہار شنبہ

ماہ صفر المظفر کے آخری چارشنبے میں نفلی نمازیں پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر خصوصی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ ایک بزرگ کا فرمان ہے کہ: ماہ صفر کے آخری چارشنبے کے دن نماز اشراق کے بعد غسل کر کے اور پاک صاف لباس پہن کر اور کسی سے بات کئے بغیر چار رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ سورہ الکوثر، پانچ مرتبہ سورہ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد اپنا سر سجدے پر رکھ کر ایک مرتبہ "یا وہاب" اور "اَلْحَیُّ الحق" کہے اس کے بعد اٹھ کر بیٹھ کر اکسٹھ (۶۱) مرتبہ الم نشرح، اکسٹھ بار سورہ اخلاص پڑھے، پھر ایک ہزار چودہ ۱۰۱۴ مرتبہ "یا وہاب" کا ورد کرے اس کے بعد ایک سو بار "الحیّ الحق" پڑھے اور سجدے میں جا کر چودہ بار الحی الحق" پڑھے پھر سجدے سے اٹھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔

ربیع الاول

وجہ تسمیہ: ماہ ربیع الاول قمری اسلامی سال کا تیسرا مہینہ شمار ہوتا ہے یہ بڑا متبرک اور فضیلت والا مہینہ ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی گئی ہے کہ: "جب شروع میں اس مہینے کا نام ربیع الاول رکھا گیا تو اس وقت موسم ربیع تھا۔ یہ مہینہ خیرات و برکات اور سعادتوں کا مہینہ ہے"

ماہ ربیع الاول کی فضیلتیں

یہ مہینہ بڑا ہی متبرک اور فضیلتوں والا مہینہ ہے کیونکہ ۱۔ اسی مہینہ کے دوران حضور نبی کریم ﷺ کی پیدائش ہوئی ۲۔ ماہ ربیع الاول کی آٹھ (۸) تاریخ کو حضور نبی کریم ﷺ نے مکہ سے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی ۳۔ اسی ماہ مبارک کی دسویں (۱۰) تاریخ کو حضور اکرم ﷺ کا عقد حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہوا ۴۔ اس مہینہ میں حضور اکرم نبی کریم ﷺ کا وصال ہوا۔ ۵۔ ماہ ربیع الاول کے دوران ہی آپ ﷺ کی اہلیہ حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال ہوا ۶۔ آپ ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا وصال بھی اسی مہینہ میں ہوا ۷۔ گویا کہ ماہ ربیع الاول خوشیوں اور غموں کا ملا جلا مہینہ ہے مگر اس مہینے میں نوافل و عبادات کا بہت زیادہ ثواب اور درجہ ہے۔

نوافل و عبادات

یہ مہینہ بڑا ہی برکات و فیوض کا مہینہ تصور کیا جاتا ہے۔

بیس رکعت نوافل: جواہر غیبی میں ہے کہ جو کوئی شخص ماہ ربیع الاول میں بارہ (۱۲) روز تک روح مبارک ﷺ پر ہدیہ اس نماز کا بھیجتا رہے کیونکہ حضرات صحابہ، تابعین اور تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی ان رکعتوں کا ثواب ہدیہ روح قدس کو بھیجا کرتے تھے۔

ترکیب نماز: اس نماز کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس بار سورہ اخلاص پڑھی جائے اگر روزانہ بارہ دن تک پڑھنے کے لئے کسی وجہ سے وقت نہ ملے تو دوسری تاریخ اور بارہویں تاریخ کو ضرور بیس رکعت اسی ترکیب کے ساتھ پڑھ کر روح پرفتوح حضور اقدس ﷺ کو ہدیہ پہنچایا جائے کیونکہ اس نماز کے پڑھنے والوں کو حضور ﷺ نے خواب میں جنت کی بشارت دی ہے۔ جو کہ حقیقت پر مبنی ہے۔

دو رکعت نفل: جو کوئی شخص ماہ ربیع الاول کی پہلی تاریخ کی رات اور پہلے دن دو رکعت نفل نماز دن کے وقت اور دو رکعت نفل رات کے وقت اسی طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں ثناء اور سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس شخص کو سات سو برس کی عبادات کا اجر عطا فرمائے گا۔ اور اس کے درجات بلند فرمائے گا۔

زیارت رسول مقبول ﷺ: جو کوئی شخص ماہ ربیع الاول میں ہر تاریخ کو عشاء کی نماز کے بعد یہ درود پاک ایک ہزار ایک سو پچیس (۱۱۲۵) بار

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ سرور دو عالم ﷺ کی زیارت مبارک نصیب ہوگی۔ وہ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥

سولہ رکعت نفل نماز: کتاب الاولاد میں مذکور ہے کہ جب ربیع الاول کا چاند نظر آئے تو اسی رات میں نماز عشاء کے بعد سولہ رکعت نماز نفل پڑھے۔

ترکیب نماز: یہ سولہ (۱۶) رکعت نماز دو دو رکعت کر کے آٹھ سلاموں میں پڑھے۔ اور ہر رکعت میں تین تین بار سورہ اخلاص پڑھے نماز کے ختم ہونے پر درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے پھر بغیر کسی سے بات کئے قبلہ رخ ہو کر باوضو سو جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت ضرور نصیب ہوگی۔ یہ عمل بارہ ربیع الاول تک جاری رہنا چاہئے۔ درود شریف درج ذیل میں ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ٥

اس درود پاک کی برکات کا بہت سی کتب اسلامیہ میں ذکر آیا ہے خلوص دل اور صاف نیت سے اس کا ورد کرنے سے بہت سے فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

ورد درود پاک: ماہ ربیع الاول کا سب سے اعلیٰ وظیفہ یا درود شریف ذیل میں دیا جاتا ہے جو کہ اسی ماہ کے دوران کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اس کی بہت سی برکات و فیوض ہیں۔ کتاب المشائخ میں لکھا ہے کہ: "جب ماہ ربیع الاول کا چاند نظر آئے تو اسی رات سے تمام مہینے تک یہ درود شریف ہمیشہ ایک ہزار پچیس (۱۰۲۵) بار عشاء کی نماز کے بعد پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ حضور اقدس کو خواب میں دیکھے گا۔ درود شریف "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥" ایک بزرگ کا یہ بھی قول ہے کہ جو شخص اخلاص کے ساتھ ماہ ربیع الاول میں سوا لاکھ بار مندرجہ ذیل درود شریف پڑھے گا تو حضور اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی اور آخرت میں شفاعت کریں گے (واللہ اعلم)

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

نماز نفل آخری چہار شنبہ: جو کوئی شخص ماہ ربیع الاول کے آخری چہار شنبہ کو دو رکعت نفل نماز اس طریقہ و ترکیب سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں ثناء و سورہ فاتحہ کے بعد ایک بار سورہ مزمل پڑھے اور اس کے بعد نماز ختم کرتے ہوئے سلام پھیر کر سجدہ ریز ہو کر تین مرتبہ اللہ تعالیٰ سے یوں دعا کرے دعا کے الفاظ یہ ہیں:

یَا غَفُوْرُ تَغْفِرُتَ بِالْغُفْرِ وَالْغُفْرُ
فِیْ غُفْرِ غُفْرِکَ یَا غَفُوْرُ ٥

اس کے بعد جو بھی دل میں التجا یا دعا ہو وہ صدق دل کے ساتھ خلوص نیت سے اللہ تعالیٰ سے مانگے۔ انشاء اللہ پوری ہوگی۔ مگر وہ کسی کے خلاف دعا نہ ہو۔

ربیع الثانی

ماہ ربیع الثانی اسلامی سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ جو کہ بڑی فضیلت اور برکتوں کا مہینہ ہے۔ اس مہینہ کو ربیع الآخر بھی کہا جاتا ہے۔ ربیع الثانی کے مہینے میں نوافل و وظائف کو پڑھنا بے حد کار ثواب ہے۔ جب اس مہینہ کا نام تجویز کیا گیا تھا تو اس وقت ربیع کے موسم کا آخری وقت تھا۔ یعنی موسم ربیع ختم ہو رہا تھا۔ اسلئے اس کا نام ربیع الآخر رکھا گیا تھا۔ مگر ربیع الاول کی نسبت سے اس کا نام ربیع الثانی مشہور ہو گیا۔ ماہ ربیع الآخر کی تین تاریخ کو حجاج نے کعبہ معظمہ کو آگ لگا دی جب کہ سیدنا حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ وہاں محصور تھے جس سے خانہ کعبہ جل گیا تھا۔ اسی ماہ ربیع الآخر میں حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہوا تھا۔

شب اول کے نوافل

جب ربیع الثانی کا چاند نظر آئے تو اس کی پہلی رات کو مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد آٹھ رکعت نفل دو دو رکعت کی نیت سے ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر تین بار اور دوسری رکعت میں سورۃ کافرون تین بار پڑھ کر سلام پھیرے۔ اسی طرح دوسری دو رکعت میں سورۃ الکافرون تین بار پڑھ کر سلام پھیرے۔ اسکے بعد تیسری دو رکعتوں اور چوتھی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین بار ہر رکعت میں پڑھ کر سلام پھیرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب حاصل ہوگا۔ اور اس کے درجات بلند ہونگے۔

چار رکعت نفل

ماہ ربیع الثانی کی پہلی، پندرھویں (۱۵) تاریخ اور انتیس (۲۹) تاریخ کو چار چار رکعت نفل نماز پڑھے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ۔ نماز کی نیت کر لینے کے بعد ثناء اور فاتحہ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں پانچ پانچ بار سورۃ اخلاص پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے پڑھنے والے کو ہزاروں نیکیاں عطا ہوں گی اور ہزاروں اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (جواہر غیبی)

حاجت مرادی کیلئے

جو کوئی شخص اس ماہ کی تین تاریخ کو رات کے وقت بعد نماز عشاء کے چار رکعت نفل نماز اس طریقے سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام پھیر کر چالیس (۴۰) مرتبہ یا بُدُوحُ یا بَدِیعُ پڑھے۔ اسکے بعد خلوص دل سے عاجزی وانکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

جنت الفردوس کی تمنا

اگر کسی شخص کو جنت الفردوس کی تمنا ہے تو وہ اس ماہ کی پانچویں تاریخ کو عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نفل اس طریقہ سے پڑھے۔ نماز کی نیت کرنے کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد نو (۹) مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ پروردگار عالم ان نوافل کو مستقل طور پر پڑھنے کے عوض اس شخص کو جنت الفردوس میں داخل فرمائے گا۔ مگر ان نوافل کو خلوص نیت کے ساتھ ادا کرتا رہے۔ اور رزق حلال کا بھی خاص خیال رکھا جائے۔ جو کہ قبولیت کے لازمی شرط ہے۔

حصول مراد

ماہ ربیع الثانی کی پندرہ (۱۵) تاریخ کو عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد چار رکعت نماز نفل اس ترکیب سے ادا کئے جائیں۔ نماز کی نیت کرنے کے بعد ثناء و فاتحہ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں سورۃ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھی جائے اور سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے عاجزی وانکساری کے ساتھ اپنی مراد کے حصول کیلئے التجا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور قبولیت کا درجہ عطا فرمائے گا۔

پریشانی و مشکلات سے نجات کیلئے

اگر کوئی شخص ذاتی مشکلات اور گھریلو پریشانیوں میں مبتلا ہو اور وہ ہر طرح سے اس کا حل تلاش کرنے میں ناکام رہا ہو تو وہ اس پریشانی سے نجات حاصل کرنے کیلئے ماہ ربیع الآخر کی پہلی رات مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد عشاء کی نماز سے پہلے آٹھ رکعت نفل نماز ادا کرے۔ اس نماز کو ادا کرنے کی ترکیب یا طریقہ یہ ہوگا کہ نماز نیت کر کے ثنا اور سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں تین بار سورۃ الکوثر پڑھے۔ اور سلام پھیر لے۔ اسکے بعد دوسری رکعت میں دو رکعتوں میں سورۃ اخلاص پڑھے۔ چوتھی بار کی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں تین تین بار سورۃ اخلاص پڑھے۔ اس کے بعد سلام کر پھیر کر اللہ تعالیٰ کے حضور میں نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ اپنی مشکل پیش کرے اللہ تعالیٰ ضرور مشکل حل فرمائے گا۔

حصول ثواب عظیم

یہ بات ہر مسلمان کو نفل نماز ادا کرنے سے پہلے اپنے ذہن میں رکھنا چاہیئے کہ نفل نماز محض حصول ثواب کا ہی ذریعہ ہے۔ فرض نمازوں کے بارے میں تو قیامت کے روز باز پرس ہوگی مگر نفل نمازوں کے بدلے صرف قیامت کے دن اجر عطا کیا جائے گا۔ اور نفل نمازیں محض فائدے اور ثواب کیلئے ادا کی جاتی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کو دوسرے سے افضل یا ادنیٰ پیدا کیا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کے ہاں دونوں کے بھی درجات ہیں۔ جس طرح رمضان المبارک میں روزہ اور عام دنوں کے روزے میں فرق ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص ماہ ربیع الثانی کی پندرہ (۱۵) تاریخ کو چاشت کی نماز کے بعد چودہ رکعت نفل نماز دو دو کی ترکیب سے ادا کرے۔ کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۃ اقراء پڑھی جائے۔ تو پھر سلام پھیر کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ اور عاجزی و انکساری کے ساتھ ان کلمات کا ورد کرے انشاء اللہ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔ یَا مَلِیکُ تَمَلَّکْتَ یَا الْمَلَکُوتِ وَالْکُوتِ لِی

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

مَلَکُوْتِ مَلَکُوْتِکَ یَا مَلِیْکُ

جمادی الاول

تعارف

جمادی الاول قمری اسلامی سال کا پانچواں مہینہ ہے۔ اسی مہینہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پیدائش مکہ میں واقع ہوئی تھی اور اسی مہینہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے درمیان جنگ جمل کا معرکہ واقع ہوا تھا یعنی ماہ جمادی الاول کی پندرہ (۱۵) تاریخ تھی۔

وجہ تسمیہ

اس مہینے کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ جماد کے معنی جس چیز میں بڑھنے کی قوت نہ ہو۔ یعنی بے جان چیز پتھر یا معدنی اشیاء وغیرہ۔ تو جماد سے جمادی کا مطلب کسی چیز کا جم جانا ہے۔ تمام بے جان اشیاء جہاں رکھ دی جاتی ہیں اسی جگہ پر جمی رہتی ہیں۔ تو ایسے موسم میں پانی جم جانے کا آغاز ہوتا ہے تو اسی وجہ سے اس مہینے کا نام جمادی الاول رکھ دیا گیا۔ یعنی پانی جم جانے کا ابھی آغاز ہوا چاہتا تھا۔

فضیلت و برکت

تمام ایام اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے ہیں اور ہر دن کا اپنا مقام اور درجہ مقرر ہے۔ تو اس ماہ کا بھی اپنا درجہ اور مقام اللہ تعالیٰ نے مقرر کر رکھا ہے۔ اس مہینے میں نوافل وعبادات کا ادا کرنا اور دوسری عبادات کرنا بہت سے فیوض وبرکات کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مہینے میں نوافل ادا کرنے اور دیگر عبادات کے کرنے والے شخص کے درجات بلند فرمائے گا اور اس کے گناہ معاف فرمائے گا۔ اس مہینے میں قرآن کی پاک وصاف لباس پہن کر صاف اور آہستہ آہستہ سمجھ کر تلاوت کرنا بہت زیادہ ثواب اور فائدہ کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ترتیل کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت بہت پسند ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کو بھی قرآن پاک کی ترتیل کے ساتھ قرأت بہت پسند تھی۔ تو جو شخص اس ماہ کے دوران قرآن پاک کی قرأت کرے گا اللہ تعالیٰ خوش ہوگا اور اس کے درجات بلند ہوں گے۔

نوافل و عبادات

۱۔ پہلی رات کے نوافل

جو شخص ماہ جمادی الاول کی پہلی تاریخ کو چار رکعت نفل نماز ادا کرے گا۔ اس نماز کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ نوے ہزار (۹۰،۰۰۰) برس کی نیکیاں اس شخص کے نامہ اعمال میں لکھ دے گا اور نوے ہزار برس کی برائیاں اس کے نامہ اعمال سے دور کر دی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے (جواہر غیبی)

۲ چار رکعت نفل نماز

اگر کوئی اس ماہ کی پہلی تاریخ کو نماز ظہر کے بعد چار رکعت نفل نماز ادا کرے۔ اور اس کی ترکیب ادائیگی یہ ہو کہ۔

ترکیب نماز:

نماز کی نیت کے بعد ثناء وسورۃ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ اذا جاء نصر اللہ پڑھے۔ تو یہ نفل پڑھنے والے بہت زیادہ اجر وثواب حاصل ہوگا۔

۳۔ آٹھ رکعت نفل:

جواہر غیبی میں یوں پایا گیا ہے کہ:۔ جو شخص اس ماہ کی پہلی تاریخ کی رات کو نماز مغرب کے بعد آٹھ رکعت نفل ادا کرے۔ نماز ادا کرنے کی ترکیب ہے کہ:

ترکیب نماز:

نماز کی نیت کرنے کے بعد ثناء سورہ فاتحہ کے بعد سرہ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ یہ نماز بہت افضل اور اعلیٰ درجے کی ہے۔ اور اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ بے شمار عبادت کا ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہوگا ہر مسلمان کو اس نماز کو ادا کرنا چاہیے۔

بیس رکعت نماز نفل:

اگر کوئی شخص جمادی الاول کے مہینہ میں تیسر (۳) تاریخ کو عشاء کی

Scanned with CamScanner

نماز ادا کرنے کے بعد بیس رکعت نماز پڑھے تو اس کی حجت پوری ہوگی۔

ترکیب نماز:

یہ نماز ادا کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ نیت نماز کے بعد ہاتھ باندھ کر پہلے ثناء و سورہ فاتحہ خاموشی کے ساتھ اپنے دل میں پڑھے اس کے بعد سورہ فاتحہ کے بعد دس دس بارہ سورہ القدر پڑھے۔ اور سلام پھیر کر باوضو حالت میں قبلہ رُخ ہو کر فجر کی اذان تک کلمات پڑھتا رہے۔

یا عظیم تَعَظَّمْتُ بِالْعَظَمَةِ

وَالْعَظَمَةُ فِی عَظَمَةِ عَظَمَتِکَ یَا عَظِیْمَ

انشاء اللہ تعالیٰ بہت ثواب حاصل ہوگا اور جو بھی نیک حاجت دل میں رکھتا ہوگا پوری ہوگی۔

فیوض و برکات کا حصول:

اگر کسی شخص کو بہت سی برکات و فیوض حاصل کرنا مقصود ہوں تو جمادی الاول کی ۲۷ ۔تاریخ کو یہ نفل نماز ادا کر کے حاصل کرے۔

ترکیب نماز:

نماز کی نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ دل میں خاموشی سے پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ والضحیٰ پڑھے۔ اس کے بعد سالم پھیر کر کثرت کے ساتھ سبوحٌ قدوسٌ کا ورد کئے۔ اور اسی طرح باوضو حالت میں پاک و صاف بستر میں سو جائے انشاء اللہ بہت سی برکات حاصل ہوں گی۔ اسی طرح یہ آٹھ رکعت کی نماز دو دو رکعت کے ساتھ ادا کی جائے۔ تو بہت ثواب حاصل ہوگا۔

جمادی الثانی

تعارف اسلامی سال کا چھٹا مہینہ ہے۔ اس کو جمادی الآخر بھی کہا جاتا ہے۔ اس مہینہ کی ۲۲ تاریخ کو ۱۳ھ کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال ہوا تھا۔ اس سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خلیفہ اول کی حیثیت سے قبیلہ بنی اسد اور قبیلہ غطفان کے مرتدین سے جنگ کرنے کیلئے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک لشکر جرار کا سربراہ مقرر کر کے روانہ فرمایا تھا۔ اور جمادی الثانی کی ۲۲ تاریخ کو ہی ۱۳ھ کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ کے بعد خلیفہ دوئم منتخب ہوئے۔ یہ بھی بابرکت مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں وظائف اور نوافل پڑھنے کا بیان اسطرح ہے۔

چار رکعت نماز نفل

جمادی الثانی کی پہلی تاریخ کو چار رکعت نماز نفل اس ترکیب کے ساتھ ادا کرے۔

ترکیب

نماز کی نیت کرنے کیلئے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ کو دل میں خاموشی سے پڑھنے کے بعد سورہ اخلاص تیرہ تیرہ (۱۳) بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس شخص کے نامہ اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھنے کا حکم صادر فرمائے گا اور اس شخص کی ایک لاکھ برائیاں بھی ختم ہو جائیں گی۔ (فضائل الایام والشھور)

بارہ رکعت نفل نماز

کتاب فضائل الشھور میں حضرت اخطب بن حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس ماہ کی پہلی رات کو بارہ رکعت نفل نماز ادا کیا کرتے تھے۔ اس نماز کی کوئی خاص ترکیب نہیں بتائی گئی بلکہ عام نمازوں کی طرح جو سورۃ فاتحہ کے بعد پڑھ لی جائے مناسب ہے۔ اسی طرح دیگر صحابہ کرام رضوان الرحمین نے بھی اسی طرح پڑھا ہے اور اتفاق کیا ہے۔ اس نماز کے بہت سے فوائد ہیں ثواب حاصل ہوتا ہے برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔

غربت دور کرنے کیلئے خاص نماز

ماہ جمادی الثانی کی دس تاریخ کو صرف بارہ رکعت نفل نماز اس ترکیب کے ساتھ بڑے خلوص کے ساتھ ادا کرے۔

ترکیب نماز

دو رکعت نیت نماز کے بعد ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ''لِاِیْلٰفِ'' پڑھے۔ اور نماز سے فراغت کے بعد ایک مرتبہ سورہ یوسف

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

تلاوت کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مفلسی اور تنگ دستی کو دور کرنے کیلئے نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ ملتجی ہو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مفلسی اور تنگ دستی دور ہو جائے گی اور سارا سال آفات و بلیات سے بھی محفوظ رہے گا۔

نوٹ

اسی طرح دو رکعت کی نیت کے ساتھ بارہ رکعت نماز پوری کرے۔ یعنی چھ بار دو دو رکعت نماز نفل ادا کرنے کے بعد دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی اور مفلسی تنگ دستی دور ہو جائے گی۔

ثواب کی خاطر نماز نفل

اگر کوئی خوش نصیب شخص اپنے درجات میں اضافہ کرنے یا بلند کرنے کی خواہش رکھتا ہو تو اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ ماہ جمادی الثانی کی اکیس (۲۱) تاریخ سے لے کر تیس (۳۰) تاریخ تک روزانہ بلا ناغہ عشاء کی نماز کے بعد بیس (۲۰) رکعت نفل اس ترکیب کے ساتھ ادا کرے۔

ترکیب نماز

دو رکعت نماز کی نیت کرنے کے بعد ثناء و سورہ فاتحہ کو دل میں خاموشی سے پڑھے۔ سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک مرتبہ پڑھے۔ اور رکوع و سجدہ وغیرہ کرنے کے بعد سلام پھیرے اس طرح دو دو رکعت کر کے دس مرتبہ میں بیس رکعت نفل نماز مکمل کرلے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے عاجزی کے ساتھ اپنے درجات کی بلندی کیلئے التجا کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت زیادہ ثواب حاصل ہوگا۔ اور درجات بلند ہوں گے۔

عوام میں عزت کی حصولی

اگر کوئی شخص عوام میں عزت کا خواہشمند ہو تو وہ جمادی الثانی میں اس ماہ کی انیس (۱۹) تاریخ کو رات کے وقت نماز مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز ادا کرے۔ اور نماز مکمل کرنے کے بعد بکثرت "یَا سَمِعْکُوْبِیْ" پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص کو لوگوں میں بہت زیادہ عزت و مقام حاصل ہوگا۔ عوام میں عزت و مقام حاصل کرنے کیلئے اس نماز نفل کے علاوہ اپنے کردار و افعال پر بھی گہری نگاہ رکھی جائے۔ ہر آدمی کو اس مقصد کیلئے عوام کے ساتھ جھوٹ اور مکر و فریب سے گریز کرنا چاہیے۔ ہر وقت لوگوں کے ساتھ صاف گوئی سے کام لینا چاہئے تاکہ عوام میں اس کا اعتماد قائم ہو تو اعتماد کا ہی دوسرا نام عزت و مقام ہے۔

آخری روزہ

اگر جمادی الثانی کی آخری تاریخ کو روزہ رکھا جائے تو بہت زیادہ ثواب حاصل ہوگا۔ جو کہ ماہ رجب کا استقبالی روزہ شمار ہوگا اس کا بے حد ثواب و اجر حاصل ہوگا۔ روزہ انسانی خواہشات کو قابو کرنے کا ذریعہ ہے نفس کی بے اعتدالیوں کو قابو کرنے کیلئے روزہ تریاق کا کام دیتا ہے۔ جو شخص روزہ رکھنے کا عادی ہوتا ہے اس میں نفس کو قابو رکھنے کیلئے آسانی ہوتی ہے۔ اور وہ کبھی بھی شیطان کے قابو میں نہیں آتا۔ اس لئے ماہ جمادی الثانی کی آخری تاریخ کو روزہ رکھ کر ثواب حاصل کیا جائے۔ اور اپنے نفس پر بھی قابو پایا جائے۔ روزے سے اللہ تعالیٰ کے ہاں درجات بلند ہوں گے۔ اور نفسانی خواہشات پر بھی قابو ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ روزہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

رجب المرجب

تعارف: اسلامی سال کا ساتواں مہینہ ہے جو کہ بڑی ہی عظمت اور بزرگی والا مہینہ ہے۔

وجہ تسمیہ

رجب کا لفظ ترجیب سے ماخذ ہے جس کا مطلب عزت کرنا یا تعظیم کرنا ہے۔ اہل عرب اس مہینہ کو اللہ تعالیٰ کا مہینہ کہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے اس کی تعظیم کرتے تھے۔ اور اسی وجہ سے اس کا نام رجب رکھا گیا ہے۔ رجب کا مہینہ ان چار مہینوں سے ہے جن کو اشہر الحرام کا نام دیا ہے۔ کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ منہا اربعۃ حرم۔ ترجمہ: حرمت والے چار مہینے ہیں جو کہ محرم، رجب، ذی قعدہ، ذوالحجہ زمانہ جاہلیت میں لوگ ان مہینوں کا بہت احترام کرتے تھے حتیٰ کہ ان کے باپ دادا کا قاتل بھی ان کے گھر ان مہینوں میں آجاتا تو اس کو بھی نہ چھیڑتے اور اس کی خدمت کرتے تھے قرآن پاک میں ان مہینوں کو "حرمت والے" مہینے کا نام دیا گیا ہے۔ مگر مسلمان ان مہینوں میں مدافعانہ جنگ کر سکتے تھے۔ یعنی مگر ان پر دشمن حملہ کر دے تو مسلمان اپنا دفاع کر سکتے تھے۔ ویسے اپنے طور پر کسی پر حملہ کرنے کی اجازت نہ تھی۔ یعنی اگر کفار سکون میں ہوں وہ حملہ

Scanned with CamScanner

نہ کریں تو ان پر مسلمانوں کو خود حملہ کرنے کی اجازت نہ تھی۔

اہم واقعات

اس ماہ میں درج ذیل واقعات رونما ہوئے جن کی تاریخ اسلامی شاہد ہے۔

1-اس ماہ کی 28 تاریخ کو نبی کریم ﷺ مکہ میں مبعوث ہوئے۔

2-اس مہینہ کی یکم تاریخ کو حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی روانہ ہوئی۔

3-ماہ رجب کی چار تاریخ کو جنگ صفین شروع ہوئیں۔

4-اس ماہ کی 27 تاریخ کو محبوب کبریا ﷺ نے معراج شریف کا شرف حاصل کیا۔ جس میں آسمانی سیر اور جنت و دوزخ کا ملاحظہ کرنا اور دیدار الٰہی سے شرف ہونا شامل ہے۔

فضیلت ماہ رجب

ا۔احادیث میں ماہ رجب کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے ایک حدیث پاک میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان شریف میری امت کا مہینہ ہے (ماثبت من السنہ)

۲۔ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ:''بے شک رجب عظمت والا مہینہ ہے۔اس میں نیکیوں کا ثواب دگنا ہوتا ہے۔ جو شخص رجب کا ایک دن کا روزہ رکھے گا تو گویا اس نے سال بھر کے رزے رکھے'' ایک اور حدیث پاک میں حضور ﷺ نے فرمایا کہ ''رجب کی فضیلت باقی چیزوں پر ایسی ہے جیسی کہ میری فضیلت باقی انبیاء کے لئے علیہم السلام پر ہے اور رمضان شریف کی فضیلت ایسی ہے جیسی کہ اللہ تعالیٰ کی فضیلت تمام بندوں پر ہے۔'' (ماثبت من السنہ)

اس ماہ کو ''احب'' بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس مہینہ میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحمت اور مغفرت کرتا ہے۔اس میں عبادتیں مقبول اور بندوں کی دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔ زمانہ جاہلیت میں جب مظلوم ظالم کے لئے بددعا کرنا چاہتا تو رجب کے ماہ میں بددعا کرتا جو کہ مقبول بارگاہ ہوتی تھی۔ الغرض بہت سی احادث اس کی عظمت اور شان پر دلالت کرتی ہیں۔ (عجائب المخلوقات ص ۴۵) رجب المرجب کی فضیلت و برکت کے بارے میں ایک حدیث پاک میں اس طرح بھی ارشاد ہے کہ رجب حرمت والے مہینوں میں سے ہے۔ اسی مہینہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو کشتی میں سوار کرایا۔ انہوں نے اور ان کے تمام ساتھیوں نے کشتی میں ہی اس ماہ کا روزہ بھی رکھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو نجات دی اور پانی میں غرق ہونے سے محفوظ رکھا اور سیلاب کے بعد زمین کو کفر اور مصیبت سے پاک فرمایا۔

نفل نماز ماہ رجب

یہ مہینہ بڑی عظمت اور برکتوں واقعہ ہے ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ ''اس ماہ کی بے شمار فضیلتیں ہیں اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

دس رکعت نفل نماز

شہیدوں میں شامل ہونا کا درجہ ماہ رجب کی پہلی رات نماز عشاء سے پہلے دس رکعت نماز نفل پانچ سلاموں سے پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورہ الکافرون کو تین تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی جائے۔ اس نفل نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو انشاء اللہ العزیز روز قیامت شہیدوں میں شامل کرے گا۔ اور اس کے درجات بلند فرمائیں گے۔

چار رکعت نماز نفل

رجب کی پہلی رات عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نماز نفل دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک بار سورہ الم نشرح ایک بار سورہ اخلاص' ایک بار سورہ الفلق اور ایک بار سوہ الناس پڑھی جائے۔ جب دو رکعت کا سلام پھیرے تو تینتیس بار کلمہ توحید اور تینتیس بار درود شریف پڑھے اور اسی طرح باقی دو رکعت بھی مکمل کر کے اور سلام کے بعد ویسا ہی عمل کرے جو پہلے دو رکعت نفلوں میں کیا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت پیش کرے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

دو رکعت نفل

ماہ رجب کی پہلی رات عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ نماز مکمل ہونے کے بعد سلام پھیر کر ایک سو بار سوہ اخلاص پڑھ کر

دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اسے صحت کامل عطا فرمائیں گے۔ اور یہ نماز بیمار کے لئے افضل ہے۔

تیس رکعت نماز نفل

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ: اے مسلمان! رجب کا چاند طلوع ہو گیا اگر اس مہینے میں کوئی مومن مرد یا عورت تیس رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار اور سورہ الکافرون تین تین بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر گناہوں کو ختم کر دیتا ہے اور اس اتنا اجر دیتا ہے کہ جیسے اس نے اس مہینے کے روزے رکھے ہیں اور اس کا شمار آئندہ سال تک نماز پڑھنے والوں میں ہوگا یعنی اس کو سال بھر کی نمازوں کا ثواب ملے گا اور شہید بدر کے عمل کے برابر اس کے اعمال کو روزانہ بلند سے بلند کر دیا جائے گا اور ہر دن کے روزے کے عوض سال بھر کی عبادات کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا اور اس کے درجات بلند کئے جائیں گے۔ اور اگر اس نے پورے مہینے (ماہ رجب کے) روزے رکھے اور یہی نماز پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ سے بچالے گا اور اس کے لئے جنت واجب کر دے گا وہ خداوند دوجہاں کے قرب و جوار میں ہوگا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مجھے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ یہ آپ کے اور مشرکوں اور منافقوں کے درمیان فرق پیدا کرنے والی نشانی ہے۔ منافق یہ نماز نہیں پڑھتے ہیں' حضرت سلیمان علیہ السلام کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ بتایئے کہ میں یہ نماز کس طرح پڑھوں تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ

ترکیب نماز

اول ماہ رجب میں دس رکعتیں پڑھو اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار' سورہ اخلاص تین تین بار اور سورہ الکافرون تین تین بار پڑھی جائے اور سلام پھیر کر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھو۔

لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمدیحیی ویمیت وھو لایمیت ابدا ابدابیدہ الخیرر. وھوعای کل شی ء قدیر. اللھم لامناع لما اعطیت ولا معطی لمامنعت ولا ینفع ذالجد منکالجدo

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا و یگانہ اس کا کوئی شریک نہیں سب ملک اسی کا ہے اس کے لئے حمد ہے وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ خود ہمیشہ زندہ ہے۔ اسے کبھی موت نہیں۔ نیکی اس کے ہاتھ میں ہے وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جسے تو عطا کرتا ہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ تیری مرضی کے علاوہ کوئی شخص کوشش کرے تو وہ لاحاصل ہے۔

اس کے علاوہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ دس رکعتیں وسط ماہ رجب میں پڑھو۔

ترکیب نماز

نماز کی نیت کے بعد ثناء فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین بار' سورہ الکافرون تین بار اور سلام پھیرنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر عاجزی اور انکساری کے ساتھ یہ دعا اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرے۔

لا الہ الا اللہ وحدہ' لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد' یحیی ویمیت وھوحی الایموت ابداابدا بیدہ الخیروھوعلی کل شی ء قدیرo الھاو احد احد اصمدا فردا وترا والم یتخذصاحبتہ ولاولداo

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں تمام ملک اسی کا ہے اس کے لئے حمد ہے وہی سب کو زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی۔ سب نیکیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے وہ یکتا و یگانہ ہے۔ اس کا کوئی برابر کا نہیں ہے۔ وہ یگانہ و یکتا ہے نہ اس کی کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی اولاد ہے۔ یہ دعا پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیرلو۔

3- حضور ﷺ نے فرمایا۔ کہ مہینے کے آخر میں دس رکعتیں پڑھو"

ترکیب نماز

نماز کی نیت کرنے کے بعد ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص' سورہ الکافرون تین بار' اور نماز مکمل کرنے کے بعد آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یوں یہ دعا کہوں کہ۔

الہ الا اللہ وحدہ' لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد' یحیی ویمیت بید الخیر وھو علی کل شی ء قدیر

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

وصلی اللہ علی سید نا محمد والہ والطاھرین ولا حول ولاقوۃ الا باللہ العلی اعظیم o

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ تمام ملک اسی کا ہے وہی حمد و تعریف کے لائق ہے۔ وہ سب کو زندہ کرتا ہے اور وہی سب کو مارتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہر بھلائی ہے۔ وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شمار درود ہو ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی پاک آل پر اور اونچے مرتبے والے اللہ کے بغیر نہ کوئی قوت ہے اور نہ طاقت۔ اس کے بعد اپنی مراد مانگو تمہاری دعا قبول ہوگی اللہ تعالیٰ تمہارے اور جہنم کے درمیان ستر خندقیں حائل فرمائے دے گا۔ ہر خندق اتنی وسیع وطویل ہوگی کہ جیسے زمین و آسمان کا فاصلہ۔ ہر رکعت کے عوض دس لاکھ رکعتیں لکھی جائیں گی (دس لاکھ رکعتین کا ثواب ملے گا) جہنم سے آزادی اور پل صراط سے (بغیر کسی خطرے کے) عبور تمہارے واسطے مقرر کر دیا جائے گا۔'' جب حضور ﷺ یہ فرما چکے تو میں اس عظیم اجر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے روتا ہوا مسجد سے بھاگ پڑا۔ (غنیۃ الطالبین)

دو رکعت نفل

جو کوئی شخص رجب کی ستائیسویں رات کو دو نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ کہے کہ

اللھم انی اسلک بمشاھدۃ اسرار المحبین' وبالخلوۃ التی. خضصت بھاسید المرسلین حین اسریت بہ لیلتہ السابع والعشرین' ان ترحم قلبی الحزین و تجیب دعوتی یا اکرمالاکرمین o

تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا اور جب دوسروں کے دل مردہ ہو جائیں گے تو اس کا دل زندہ رکھے گا۔ (نزہۃ المجالس جلد اول صفحہ 30)

لیلۃ الرغائب

ماہ رجب میں ایک اہم رات آتی ہے جس کا نام لیلۃ الرغائب ہے۔ اس رات میں مغرب کی نماز کے بعد بارہ رکعت نفل نماز چھ سلام سے ادا کی جاتی ہے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ القدر تین بار سورہ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے اس سے فارغ ہونے کے بعد یہ درود ستر بار پڑھے۔

اللھم صل علی محمد ن النبی الامی و علی آلہ و سلم o

اس کے بعد سجدہ میں جا کر یہ دعا ستر بار پڑھے۔

سبوح قدوس ربنا و رب الملالکتہ والروح ط

ترجمہ: اللہ پاک ہے بابرکت ہے فرشتوں اور روح الامین کا اور اس کے بعد سر اٹھا کر ستر مرتبہ یہ کہے۔

رب غفروارحم و تجاوز عما تعلم فانک انت العزیز الاعظیم o

ترجمہ: اے میرے رب تو بخش دے اور رحم فرما اور ڈرتے ہیں انہیں تو خوب جانتا ہے بے شک تو غالب ہے اور بڑی عظمت والا ہے۔ پھر سجدہ اسی طرح کرے اور جو دل میں تمنا ہو اس کی دعا مانگے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

ماہ رجب کی پہلی رات

ماہ رجب کی پہلی رات جمعہ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ اور پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ بقرہ کا آخری رکوع سات مرتبہ امن الرسول سے کافرین تک پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورہ حشر کی آخری آیات ھواللہ الذی سے الحکیم تک پڑھے تو سلام پھیرنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں جو بھی دعا مانگے گا یا حاجت طلب کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائیں گے۔ ہر مراد کے لئے یہ نفلی نماز افضل ہے۔

نماز پہلا جمعہ رجب

ماہ رجب کے پہلے جمعے کو نماز جمعہ کے بعد اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سوزہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پانچ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ اور سلام پھیر کر پچیس مرتبہ لا حول ولاقوۃ الا باللہ الکبیر المتعال۔

پڑھے اور پھر ایک سو مرتبہ یہ پڑھے۔ استغفراللہ الذی لا الہ الا ھوالحی القیوم غفار الذنوب وستار العیوب التواب الیہ o پڑھے اس کے بعد ایک سو بار درود شریف پڑھ کر جو بھی حاجت ہو اس کے لئے دعا مانگے خواہ وہ

دنیوی یا دینی انشاء اللہ تعالیٰ بارگاہ الٰہی میں ضرور قبول ہوگی۔

نماز شب معراج

ماہ رجب کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعت نفل نماز تین سلام سے پڑھے پہلی چار رکعت سورہ فاتحہ کے تین مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

لاالہ الا اللہ الملک الحق المبین٥

دوسری چار رکعت نفل میں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ نصر پڑھی جائے اور سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا ستر بار پڑھیں۔

لاالہ الا اللہ الملک الحق المبین٥

تیسری چار رکعت میں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں اور سلام پھیر کر ستر بار سورہ الم نسرح پڑھیں۔ بارہ رکعت مکمل کرنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں جو بھی حاجت ہو پیش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائیں گے۔

جان و مال کی حفاظت

ماہ رجب کی 27 ویں شب کو عشاء کی نماز کے بعد بیس رکعت نماز دس سلام کے ساتھ ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی جائے۔ نماز مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور میں اپنے جان و مال کی حفاظت کے لئے دعا کریں تو انشاء اللہ نماز پڑھنے والے کے جان و مال کی حفاظت فرمائے گا۔

گناہوں کی مغفرت

ماہ رجب کی ستائیسویں رات کو عشاء کی نماز کے بعد دو سلام کے ساتھ چار رکعت نماز نفل ادا کریں اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ بعد ستائیس بار سورہ اخلاص پڑھی جائے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کریں۔ انشاء اللہ العزیز رب العزت اپنی رحمت کاملہ سے اس کے گناہ معاف فرما کر گناہ بخش دیں گے۔

جائز مراد کے لئے

ماہ رجب کی ستائیس تاریخ کے دن نماز ظہر کے بعد چار رکعت نفل نماز ادا کریں۔

1- پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ قدر پڑھیں۔

2- دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں۔

3- تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ الناس پڑھیں۔

نماز مکمل کرنے کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ایک سو مرتبہ استغفار پڑھ کر اپنی جائز مراد کے لئے دعا گڑگڑا کر عاجزی کے ساتھ مانگے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

رجب کے روزے

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب رجب کے پہلے جمعے کی ایک تہائی رات گزرتی ہے تو کوئی فرشتہ باقی نہیں رہتا مگر سب رجب کے روزہ داروں کے لئے بخشش کی دعا کرتے ہیں۔

تین روزے

حضرت انس سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ماہ حرام (رجب المرجب) کے تین روزے رکھے اس کے لئے نو برس کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے حضور نبی کریم ﷺ سے یہ بات سنی ہو تو میرے دونوں کان بہرے ہوں۔ رجب المرجب کے مہینے میں روزے رکھنا کار ثواب اور بڑا ثواب ہے۔ سردار انبیا ﷺ نے فرمایا کہ "رجب ایک عظیم الشان مہینہ ہے اس میں اللہ تعالیٰ نیکیوں کو دگنا کرتا ہے جو آدمی رجب کے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے گویا اس نے پورے سال کے روزے رکھے ہیں۔ اور جو کوئی رجب کے سات دن کے روزے رکھے تو اس پر دوزخ کے سات دروازے بند کئے جائیں گے۔ اور جو کوئی اس کے آٹھ روزے رکھے تو اسکے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھولے جائیں گے۔ اور جو آدمی رجب کے دس دن کے روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا سوال کرے اسے اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔ اور جو کوئی آدمی رجب کے پندرہ دن روزے رکھے تو آسمان سے ایک منادی ندا کرے گا تیرے گزشتہ گناہ معاف ہوگئے ہیں اور نئے سرے سے عمل شروع کر اور جو زیادہ روزے رکھے گا اسے اللہ تعالیٰ زیادہ اجر دے گا۔ (ماثبت من السنہ)

ستائیسویں رجب کا روزہ

ماہ رجب المرجب کی ستائیس تاریخ کے روزہ کی بڑی فضیلت ہے حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف ''غنیۃ الطالبین'' میں ایک روایت نقل فرماتے ہیں کہ جس کے راوی حضرت ابو مسلم عنہ ہیں اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے نقل کی گئی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''رجب کے مہینہ میں ایک دن اور ایک رات ایسی ہے کہ اگر کوئی اس دن کا روزہ رکھے اور اس رات کو عبادت کرے تو اس شخص کو ایک سو برس روزے رکھنے کا ثواب اور سو برس عبادت کرنے والے کی عبادت کا ثواب ملے گا۔ یہ رات وہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں اور یہ وہ دن ہے کہ جس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت نبی کریم ﷺ کو رسالت عطا فرمائی تھی۔ ستائیسویں رجب المرجب کو روزہ رکھنے کی فضیلت کے بارے میں ایک اور روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب عطا ہوگا۔ اسی روز حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں رسالت لے کر نازل ہوئے۔

اعتکاف

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب ستائیسویں رجب آتی تھی تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی یہ عادت مبارک تھی کہ آپ رضی اللہ عنہ اعتکاف میں بیٹھے ہوئے تھے اور نماز ظہر کے بعد نوافل میں ادا کرتے تھے اس کے بعد چار رکعت سورہ القدر اور پچاس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھتے تھے۔ پھر عصر تک دعاؤں میں مشغول رہتے اور انہوں نے یہ فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ کا بھی یہ معمول تھا۔

واقعہ احترام رجب المرجب

رجب المرجب کے مہینے کی فضیلت اور اس ماہ کے احترام کے سلسلے میں حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مشہور تصنیف ''مکاشفۃ القلوب'' میں لکھا ہے کہ بیت المقدس میں ایک عورت رہتی تھی جس کا یہ معمول تھا کہ وہ رجب المرجب کے مہینہ میں ہر دن میں بارہ ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھا کرتی تھی۔ اور مبارک مہینہ میں اونی لباس زیب تن کرتی تھی۔ تو ایک مرتبہ جب وہ بیمار ہوگئی تو اس نے زندگی کے حالات کا اندازہ لگاتے ہوئے اپنے بیٹے کو وصیت کی کہ ''اسے بکری کی اون سے بنے ہوئے لباس میں دفن کرنا' تو جب اس عورت کا انتقال ہوا تو اس کے بیٹے نے اسے بہت ہی عمدہ کپڑوں میں دفن کر دیا اور رات کے وقت اس عورت کے بیٹے نے اپنی ماں کو خواب میں دیکھا کہ: ''وہ کہہ رہی تھیں کہ میں تجھ سے خوش نہیں ہوں کیونکہ تو نے میری وصیت کے خلاف عمل کیا ہے۔ وہ گھبرا کر اٹھا اور اس نے اپنی ماں کے لباس کو اٹھایا تاکہ اسے بھی قبر میں دفن کردے تو اس نے لباس اٹھا کر ماں کی قبر پر جا کر قبر کو کھودا لیکن ماں کو قبر میں نہ پایا تو وہ بہت حیران ہوا۔ مگر اس وقت اس نے ایک آواز سنی کہ ''کیا تجھے معلوم نہیں کہ جس نے رجب میں ہماری اطاعت کی اسے ہم تنہا اور اکیلا نہیں چھوڑتے (سبحان اللہ العظیم)

رجب میں غسل

ماہ رجب کی پندرہویں تاریخ شب 27 تاریخ شب اور آخری تاریخ شب میں غسل کرنے کا بے حد ثواب ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں سے اس کے سارے گناہ دھو دیتا ہے ماہ رجب کی پانچ راتیں بہت ہی زیادہ افضل و بابرکت عبادت والی ہیں۔

1- پہلی تاریخ رجب المرجب کی

2- پندرہویں رجب المرجب کی

3- آخری تین راتیں یعنی ستائیس' اٹھائیس اور انتیس خاص طور پر ستائیس جس میں حضور نبی کریم ﷺ کو معراج شرف بھی عطا ہوئی۔

شعبان المعظم

تعارف: شعبان المعظم اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ ہے جس کی بہت بڑی فضیلت اور برکت بیان کی گئی ہے یہ رمضان المبارک سے پہلا مہینہ ہے اس کے بعد رمضان المبارک کا مہینہ آتا ہے جو کہ اس سے بھی زیادہ برکتوں اور فضیلتوں والا مہینہ ہے اس کے اندر لیلۃ القدر جو کہ ہزار مہینوں کے برابر ہے۔

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

وجہ تسمیہ

شعبان کا لفظ تشعب سے ماخذ ہے۔ جس کے معنی تفرق کرنے کے ہیں یعنی الگ الگ کرنے کے۔ اس مہینے میں خیر کثیر متفرق ہوتی ہے نیز بندوں کو اس مہینہ میں رزق تقسیم کیا جاتا ہے اس لئے اسے شعبان کہا جاتا ہے۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ "شعبان کو اس لئے شعبان کا نام دیا گیا ہے کہ اس میں روزہ دار کے لئے خیر کثیر ہوتی ہے۔ ماہ شعبان المعظم بڑی فضیلتوں والا مہینہ ہے جس کی وضاحت قرآن پاک اور کتب احادیث میں بھی صراحت کے ساتھ کی گئی ہے اس مہینہ میں ہر مسلمان جو چاہیے کہ وہ اپنے جسموں کو پاک رکھیں اور اپنی نیتوں کو بھی پاک وصاف رکھنے کی ضرورت ہے بلکہ اپنی نیتوں کو مزید پاک وصاف رکھنے کی ضرورت ہے تا کہ ان کی وجہ سے اعمال کا بدلہ بھی صحیح ملے۔ اور بہتر ملے۔

فضائل و برکات

احادیث مبارکہ میں شعبان المعظم کی فضائل و برکات کا بہت ذکر پایا جاتا ہے۔ ماہ شعبان بہت ہی برگزیدہ مہینہ ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ "رجب کی فضیلت تمام مہینوں پر مانند بزرگی قرآن ہے سب کلاموں پر فضیلت ہے اور شعبان مانند بزرگی ہے سارے پیغمبروں اور رمضان کی بزرگی مانند خدا ہے۔ ساری مخلوق ہے اس لئے مسلمان کو چاہیے کہ وہ کثرت نوافل اور نماز و روزہ سے اس ماہ کو آباد رکھیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ: "وربکم یخلق مایشاء (قرآن پاک)

ترجمہ: تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اس سے انتخاب کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر نوع میں سے چار کا انتخاب فرمایا۔ پھر ان چاروں میں سے ایک کا انتخاب فرمایا یعنی ملائکہ میں سے چار فرشتوں کو منتخب فرمایا۔

1- حضرت جبرائیل علیہ السلام
2- حضرت میکائیل علیہ اسلام
3- حضرت اسرافیل علیہ السلام
4- حضرت عزرائیل علیہ السلام

اور ان چاروں میں سے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو منتخب فرمایا اور سب پر عظمت اور بزرگی عطاء فرمائی۔

1- انبیائے کرام علیہم السلام سے حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد ﷺ کو پسند فرمایا اور ان میں سے حضرت محمد ﷺ کو منتخب فرمایا اور سب پر عظمت اور بلند شان عطا فرمائی۔

3- اسی طرح صحابہ میں سے چار صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کو پسند فرمایا اور ان سے صرف ایک کو پسند فرمایا جو کہ یہ ہیں۔

1- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
2- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
3- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
4- حضرت علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور ان میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منتخب فرمایا' کہ ان کو سب پر بزرگی عطا فرمائی۔ اسی طرح مقامات میں چار مساجد کو اور شہروں میں سے چار شہروں کو پسند فرمایا راتوں میں سے چار راتوں کا انتخاب فرمایا۔ حتیٰ کہ پہاڑوں میں سے چار پہاڑوں کو پسند فرمایا اور ان میں سے ایک کو منتخب کیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے مہینوں میں سے چار مہینے پسند فرمایا۔

1- رجب المرجب کا مہینہ
2- شعبان المعظم کا مہینہ
3- رمضان المبارک کا مہینہ
4- محرم الحرام کا مہینہ

اور ان چاروں میں سے شعبان المعظم کا انتخاب فرمایا اور ان کو رسول ﷺ کا مہینہ قرار دیا۔ پس جس طرح تمام انبیاء کرام علیہم السلام میں سے حضرت محمد ﷺ افضل اور اعلیٰ ہیں اسی طرح تمام مہینوں میں ماہ شعبان المعظم کے مہینے کی فضیلت کے بارے میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "رجب اور رمضان کے درمیان شعبان کا مہینہ ہے لوگ اس کی طرف سے غفلت کرتے ہیں۔ حالانکہ اس میں بندوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں پیش کئے جاتے ہیں۔ اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور میں اسطرح پیش ہو کہ میرا روزہ ہو۔

ماہ شعبان المعظم کی نفلی عبادات

ماہ شعبان المعظم کی فضیلت پر تبصرہ کرتے ہوئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سرور عالم ﷺ اس ماہ میں زیادہ روزے رکھتے

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

تھے اور زیادہ عبادت کرتے تھے۔ شعبان المعظم میں نفلی عبادات کی تفصیل ذیل کی سطور میں دی جاتی ہے۔

بارہ رکعت نفلی نماز

شعبان المعظم کی پہلی رات کو بارہ رکت نفل دو دو کر کے چھ سلاموں کے ساتھ ادا کیے جائیں۔ جن کی ترکیب یہ ہوگی۔

ترکیب نماز

دو رکت نفل نماز کی نیت کرنے کے بعد ثناء و سورہ فاتحہ خاموشی سے پڑھ لینے کے بعد سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھی جائے حدیث پاک میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص پہلی تاریخ شعبان المعظم کی رات کو بارہ رکعت نفل نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پانچ پانچ پندرہ مرتبہ تو اللہ تبارک تعالیٰ اس کو بارہ ہزار شہیدوں کا ثواب عطا فرماتا ہے اور بارہ سال کی عبادت کو ثواب اس کے لئے لکھ دیتا ہے۔ وہ گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے گویا کہ وہ اپنی ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا ہے۔ اور اسی دن تک اس شخص کے گناہ نہیں لکھے جاتے۔ (فضائل الشہود)

دو رکعت نفل

شعبان المعظم کے پہلے جمعہ کو مغرب کی نماز اور عشاء کی نماز سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھنے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک ایک بار آیت الکرسی' دس بار سورہ اخلاص ایک ایک بار سورہ فلق اور ایک بار سورہ الناس پڑھے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز ترقی ایمان کے لئے بہت زیادہ افضل ہوگی۔

چار رکعت نفل نماز

ماہ شعبان المعظم کے ہر جمعہ کی رات جو کوئی خوش نصیب چار رکعت نفل نماز اس ترکیب سے ادا کرے۔

ترکیب نماز

نماز کی نیت کرنے کے بعد ثناء سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تیس تیس بار پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو حج و عمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔ اور اس کے درجات بلند فرمائے گا۔

آٹھ رکعت نفل

اگر کوئی شخص شعبان المبارک میں آٹھ رکعت نماز دو سلام سے اس طریقے سے ادا کرے تو اس کو بہت زیادہ ثواب حاصل ہوگا۔

طریقہ نماز

نماز کی نیت کے بعد ثناء سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے اور پھر ثواب وہدیہ روح مبارک حضرت فاطمۃ الزہراہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ "جنت میں ہرگز قدم نہ رکھوں گی جب تک کہ اس شخص کی شفاعت نہ کرالوں۔ (غنیۃ الطالبین اور سلہ فضائل الشہود)

دو رکعت نفل برائے مغفرت گناہ

ماہ شعبان کی چودہ تاریخ کو نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ حشر کی آخری تین آیات اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو سلام پھر کر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی مغفرت کے لئے دعا کریں جو کہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔

چھ رکعت نفل برائے درازی عمر

شعبان المعظم کی پندرھویں شب مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعت نفل تین سلام سے اس طرح ادا کرے۔

ترکیب نماز

نماز کی نیت کر کے ثناء و سورہ فاتحہ کو خاموشی سے پڑھنے کے بعد ہر دوگانہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ یٰسین اکیس بار سورہ اخلاص پڑھی جائے۔ یہ نماز دو دو نفل کر کے ادا کی جائے تو ہر تو نفل پڑھنے کے بعد پہلی مرتبہ دو نفل پڑھنے پر درازی عمر کی دعا کرے۔ دوسری مرتبہ دفع باد کے لئے ہاتھ اٹھائے اور تیسری دفعہ دو نفل پڑھنے کے بعد مخلوق کی محتاجی سے دوری کے لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ دعا قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔ اس کے بعد دعا نصف شعبان المعظم پڑھے۔ جو کہ بڑے ثواب کا کام ہے۔

وظائف ماہ شعبان المعظم

1- شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو بعد نماز عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت باوضو ہو کر قبلہ رخ ہو کر خاموشی سے چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو اللہ

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں۔

تعالیٰ ان کلمات کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔کلمات یہ ہیں۔لا حول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم o ایک دوسری جگہ مذکور ہے کہ جو کوئی شعبان المعظم کی چودہ (14) تاریخ کو روزہ رکھے اور افطاری کے وقت سے چند منٹ پہلے تک باوضو حالت میں چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو پروردگار عالم اس شخص کے گزشتہ گناہوں کو معاف فرمادے گا۔کلمات ہیں۔لا حول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم o

شب برات

اگرچہ ماہ شعبان پورا مہینہ برکتوں اور سعادتوں کا مہینہ ہے لیکن خاص طور پر اس کی پندرھویں رات پورے ماہ کی باقی راتوں سے بڑی افضل ہے۔ شعبان المعظم کی پندرھویں رات کو "شب برات" کہا جاتا ہے شعبان کا مہینہ حضور اکرم ﷺ کے محبوب مہینوں میں سے ہے وہ رمضان کی لیلۃ القدر کے بعد شب برات سب سے افضل رات ہے اس رات کو لیلۃ المبارکہ یعنی برکتوں والی رات کہا جاتا ہے اس رات کو لیلۃ الرحمۃ یعنی نزول رحمت کی رات بھی کہا جاتا ہے۔اس رات کا ایک اور نام لیلۃ الصک بھی جس سے مراد تفویض امور ہیں مختصر طور پر اس رات کو درج ذیل ناموں سے بھی موسوم کیا گیا ہے۔

1-لیلۃ المبارکہ (برکتوں والی رات)
2-لیلۃ البراۃ (دوزخ سے نجات)
3-لیلۃ الرحمۃ (نزول رحمت کی رات)
4-لیلۃ الصک (تفویض امور کی رات)

شب برات کی رات عبادات کے نقطہ نگاہ سے بڑی اہمیت کی حامل ہے اس کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

فضیلت شب برات

شب برات کی فضیلت احادیث پاک اور اسلامی کتب میں سیر حاصل بیان کی گئی ہے۔حضور پاک ﷺ کی حدیث پاک میں ہے کہ "ماہ شعبان المعظم کی پندرہ رات کو یعنی برات کو اللہ تعالیٰ پہلے آسمان پر جلوہ افروزی فرماتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے کاموں کو سرانجام دینے والے فرشتے اللہ تعالیٰ کے سامنے سال بھر کے اعمال نامے پیش کرتے ہیں۔اس پر اللہ تعالیٰ اہل دنیا سے خطاب فرماتا ہے کہ "ہے کوئی مغفرت مانگنے والا کہ میں اس کے گناہوں کو بخش دوں اور ہے کوئی رزق مانگنے والا کہ میں اسے رزق دوں اور ہے کہ کوئی مصائب وآفات میں مبتلا کہ میں اس کی مشکلات آسان کردوں تا کہ اس کے مصائب ختم ہو جائیں حتیٰ کہ یونہی لوگوں پر رحمتوں کی یہ منادی جاری رہتی ہے حتیٰ کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے۔(ابن ماجہ)

حضور نبی کریم ﷺ نے شعبان کی پندرھویں رات کو شب برات کی عبادات کو بہت ہی افضل فرمایا ہے۔اس رات کو باری تعالیٰ اپنی رحمت خاص کے بے شمار دروازے کھول دیتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج کی رات مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اس کو عذاب دوزخ سے نجات دلا کر اس کی مغفرت کروں' حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:"اس رات کی عبادت کرنے والے پر اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ حرام کر دیتا ہے۔شب برات کی رات کو غسل کرے۔اگر کسی تکلیف کے سبب غسل نہ کر سکے تو باوضو ہو کر قبل از عشاء دو رکعت نفل نماز تحیۃ الوضو آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی جائے۔نماز مکمل کرنے کے بعد سلام پھیر کر ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھ کر ترقی رزق کے لئے دعا کرے۔انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں برکت وترقی ہوگی اور خوشحالی نصیب ہوگی۔حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ 'بہشت کے دروازے کب تک کھلے رہیں گے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ "رات شروع سے صبح ہونے تک کھلے رہیں گے' پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ "اللہ تعالیٰ نے اس رات میں آپ ﷺ کی امت سے بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد کے برابر لوگوں کو آگ کے عذاب سے نجات دی ہے" (غنیۃ الطالبین)

شب برات کے نوافل (آٹھ رکعت نماز نفل)

پندرھویں رات عشاء کی نماز کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے چار سلام سے ذیل کی ترکیب سے پڑھی جائے۔

ترکیب نماز

نماز کی نیت کرنے کے بعد ثناء سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ القدر اور پچیس مرتبہ سورہ اخلاق پڑھی جائے۔نماز مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ معاف کروانے کے لئے دعا کریں۔انشاء اللہ تعالیٰ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

Scanned with CamScanner

آٹھ رکعت نماز نفل برائے نجات عذاب قبر

ماہ شعبان کی پندرہویں رات کو عشاء کی نماز کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز چار چار رکعت کر کے دو سلام سے پڑھی جائے۔

ترکیب نماز

نماز کی نیت کرنے کے بعد سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے لئے بے شمار فرشتے مقرر کرے گا جو اسے عذاب قبر سے نجات کی اور داخل جنت ہونے کی خوشخبری دیں گے۔

چودہ رکعت نفل نماز

ماہ شعبان کی پندرہویں رات کو عشاء کی نماز کے بعد چودہ رکعت نفل نماز سات سلام کے ساتھ پڑھی جائے یعنی دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے۔

ترکیب نماز

دو رکعت نماز نفل کی نیت کرنے کے بعد سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ الکافرون ایک مرتبہ' سورہ اخلاص ایک مرتبہ' سورہ فلق ایک مرتبہ اور سورہ الناس ایک مرتبہ پڑھی جائے۔ نماز مکمل کر کے سلام پھیر کر ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پھر سورہ توبہ کی آخری آیت "لقد جاءکم رسول تا عظیم" ایک مرتبہ پڑھی جائے۔ یہ نماز قبولیت دعا دینی یا دنیاوی کے لئے بے حد افضل ہے۔

آٹھ رکعت نماز نفل برائے استغفار

ماہ شعبان المبارک کی پندرہویں رات کو عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو سلام سے ادا کرے جس کی ترکیب یہ ہوگی۔

ترکیب نماز

نماز کی نیت کے لئے ہاتھ باندھنے کے بعد سورہ فاتحہ پڑھ لینے کے بعد پہلی رکعت میں دس مرتبہ آیۃ الکرسی دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ الم نشرح تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ القدر اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی جائے۔ نوٹ: چار چار رکعت کر کے آٹھ نفل نماز مکمل کی جائے اور دوسری نماز کی ترکیب بھی وہی ہوگی جو اوپر بیان کی گئی ہے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ درود شریف پڑھ کے اپنے گناہوں کی توبہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔

چار رکعت نماز نفل

ماہ شعبان المعظم کی پندرہ تاریخ کو ظہر کی نماز کے بعد چار رکعت نماز نفل دو سلام سے ادا کرے۔

ترکیب نماز

نماز کی نیت کرنے کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سوہ زلزال ایک مرتبہ' سورہ اخلاص دس مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ التکاثر ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص دس مرتبہ پڑھی جائے۔ اس کے بعد التحیات درود شریف پڑھ کر سلام پھیر دے۔ تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الکافرون تین مرتبہ اور سورہ اخلاص دس مرتبہ پڑھی جائے۔ چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین مرتبہ اور سورہ اخلاص دس مرتبہ پڑھی جائے اس کے بعد سلام پھیر کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو اللہ تعالیٰ خصوصی نظر کرم قیامت کے دن فرمائیں گے اور انشاء اللہ اس کی برکت سے دین و دنیا کی بھلائی ہوگی۔

صلوٰۃ التسبیح

ماہ شعبان المعظم کی پندرہ تاریخ کو نماز ظہر سے پہلے صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ "جو یہ نماز پڑھتا ہے اس کے اگلے پچھلے ظاہر و پوشیدہ چھوٹے بڑے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

ترکیب نماز

حضور ﷺ نے فرمایا اگر ہو سکے تو ہر روز یہ نماز پڑھا کرو اگر روزانہ نہ ہو تو ہفتہ میں ایک مرتبہ پڑھ لو۔ اگر ہفتہ میں بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینہ پڑھ لیا کرو اور اگر مہینہ میں بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک دفعہ پڑھ لیا کرو اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھ لو۔ اس نماز میں یہ تسبیح پڑھی جاتی ہے۔

سبحان اللہ و الحمد للہ و لاالہ الا اللہ واللہ اکبر ٥

اس نماز کے ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ چار رکعت صلوٰۃ التسبیح کی نیت کریں اور نیت کے بعد اس طرح نماز ادا کریں ثناء کے بعد تسبیحات 15 مرتبہ فاتحہ سورہ کے بعد تسبیحات 10 مرتبہ رکوع کے بعد تسبیحات 10 مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ ایک رکوع سے اٹھ کر تسبیح اور تحمید کے بعد

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

قومہ میں 10 مرتبہ یہ تسبیح پڑھی جاتی ہے اور پہلے سجدہ کی تسبیحات کے بعد 10 مرتبہ جلسہ میں یعنی دونوں سجدوں کے درمیان 10 مرتبہ دوسرے سجدے میں تسبیحات کے بعد 10 مرتبہ' یہ ایک رکعت مکمل ہوئی اس میں کل 75 مرتبہ تسبیحات پڑھی گئیں۔ اسی طرح چار رکعتوں کو پورا کرنا ہوگا۔ تو ان تمام رکعتوں میں (چاروں رکعتوں) کل 300 مرتبہ تسبیحات پڑھی جائیں گی۔ اگر کوئی تسبیح کسی جگہ بھول جائے تو دوسرے نزدیک کے رکن میں وہ باقی تعداد پوری کرے یعنی اگر قیام میں بھول گیا تو رکوع میں بیس مرتبہ پڑھ لے۔ اور اگر رکوع میں بھول گیا تو قومہ میں نہ پڑھے بلکہ سجدہ میں پڑھ لے اور اگر قومہ میں بھول گیا تو بھی سجدہ میں (جلسہ میں نہیں) اور جلسہ کی بھی سجدوں میں پڑھے۔ اسی طرح اگر کسی جگہ تسبیح زیادہ پڑھی گئی تو اس کے قریبی رکن میں کمی کردے۔ صلوٰۃ تسبیح سورہ فاتحہ کے بعد درج ذیل سورتیں پڑھی جائیں۔

1- پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ التکاثر پڑھی جائے

2- دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ العصر پڑھی جائے۔

3- تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الکافرون پڑھی جائے

4- چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھی جائے۔

وظائف

ماہ شعبان المعظم کی پندرہویں رات کو عشاء کی نماز کے بعد سورہ بقرہ کا آخری رکوع ''امن الرسول سے کافرین تک ایک مرتبہ پڑھنا امن وسلامتی حفاظت جان ومال کے لئے مناسب ہے۔

2- ماہ شعبان المعظم کی پندرہویں رات کو عشاء کی نماز کے بعد سورہ یٰسین تین تین مرتبہ پڑھنے سے حسب ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

ا۔ رزق میں کشائش اور ترقی ہوتی ہے۔

۲۔ پڑھنے والے کی عمر میں درازی بالخیر ہوتی ہے

۳۔ وہ ناگہانی آفتوں سے ممنون ومحفوظ رہتا ہے۔

(3) ماہ شعبان کی رات کو عشاء کی نماز کے بعد سات مرتبہ سورہ دخان کا پڑھنا بہت افضل ہے۔ اللہ تعالیٰ ستر حاجات دنیا کی اور ستر حاجات عقبیٰ کی قبول فرمائیں گے۔

4- ماہ شعبان کی پندرہویں رات نماز عشاء کے بعد سات مرتبہ سورہ القدر پڑھے تو ہر مصیبت سے نجات ملے گی اور پڑھنے والے کے لئے جنت کی دعا ایک ہزار فرشتے کرتے رہیں گے۔

(5) شب برائے کی رات کو عشاء کی نماز کے بعد اس دعا کو کثرت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا دعا یہ ہے۔

اللهم انک عفو كريم تحب العفو فاعف عني ياغفوريا عفوياغفورo

6- ماہ شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کے دن عصر کی نماز کے بعد اور سورج کے غروب ہونے کے سے پہلے باوضو ہو کر چالیس مکتبہ یہ کلمات پڑھے جائیں تو اس دعا سے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

لاحول و لاقوة الا باالله العلى العظيمo

7- ماہ شعبان میں روزانہ نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا گناہوں کی بخشش کے لئے بہت افضل ہے۔

استغفر الله العظيم الذى لا اله الا هو الحيى القيوم واليه توبته عبد ظالم. لايملك نفسه 'ضرا و لا نفعا و لاموتا و لا حيوة لانشورo

وظیفہ درود شریف

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ '' ماہ شعبان المعظم میں جو کوئی تین ہزار مرتبہ درود شریف (درود ابراہیمی) پڑھ کر مجھ کو بخشے گا تو بروز حشر اس کی شفاعت کرنی مجھ پر واجب ہو جائے گی۔

وظیفہ برائے روحانی فیوض

جو شخص راہ حق کا متلاشی ہو تو اسے رات تہجد کے وقت کثرت سے یہ وظیفہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے ان اسماء کی برکت سے ان کے لئے روحانی رہنمائی کے ذرائع پیدا کر دے گا۔ اگر کثرت سے نہ پڑھ سکے تو کم از کم 300 مرتبہ ضرور پڑھیں اس کے لئے بے پناہ فوائد ہیں۔

ان الله غفور الرحيم. ان الله و كيل الكفيل ان الله عزيز الحكيم ان الله شكور العليم. ان الله قوى العزيز ان الله حى القيوم. ان الله عزيز الغفارo

Scanned with CamScanner

رمضان

رمضان المبارک اسلامی سال کا نواں مہینہ ہے حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ" یہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے ۔ رمضان المبارک بہت فضیلت اور برکت والا مہینہ ہے۔اور یہ صبر وشکر اور عبادت کا مہینہ ہے ۔اس ماہ مبارک کی عبادت کا ثواب ستر (۷۰) درجہ زیادہ عطا ہوتا ہے۔جو کوئی عبادت کرکے اس کی خوشنودی حاصل کرے گا اس کی بڑی جزا خداوند تعالیٰ عطا فرمائے گا۔"

اہم واقعات

1۔ اس ماہ مبارک میں امت محمدیہ پر روزے فرض کئے گئے۔

2۔ تمام کتابیں اور صحیفے رمضان المبارک میں مختلف انبیائے کرام علیہم السلام پر نازل ہوئے۔یہ مختلف تاریخوں میں نازل ہوئے تھے یعنی۔

1۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر پہلی رمضان کو اترے۔

2۔ توریت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر رمضان شریف کی چھٹی تاریخ کو نازل ہوئی۔

3۔ زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر بارہویں رمضان المبارک کو نازل ہوئی۔

4۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل ماہ رمضان کی ۱۸۔تاریخ کو نازل ہوئی۔

5۔ پچیسویں رمضان المبارک کو پورا قرآن پاک حضور نبی کریم ﷺ پر نازل ہوا۔اس ماہ شب قدر پچیسویں کی ہوگی۔

ماہ رمضان کی فضیلت

حضرت ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ بستان الواعظین میں رقمطراز ہیں کہ" جس طرح حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹوں میں سے حضرت یوسف علیہ السلام اپنے والد ماجد کو زیادہ محبوب اور پیارے تھے۔اسی طرح سال کے بارہ مہینوں میں سے رمضان شریف خدائے لم یزل کو سب سے زیادہ محبوب اور پیارا ہے۔اور جس طرح اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت یوسف علیہ السلام کے واسطے باقی گیارہ بھائیوں کی مغفرت فرمائی ہے اسی طرح رمضان المبارک کی برکت سے گیارہ مہینوں کی خطائیں معاف فرمائے گا۔"

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ" رمضان المبارک کی ہر رات میں ایک منادی آسمان سے طلوع آفتاب صبح تک یہ ندا کرتا رہتا ہے کہ اے خیر کے طالب! تکمیل کر اور خوش ہو جا۔اور اے برائی کے چاہنے والے! رک جا اور عبرت حاصل کر کیا کوئی بخشش مانگنے والا ہے کہ اس کی بخشش کی جائے؟ کیا کوئی دعا مانگنے والا ہے کہ اس کی دعا قبول کی جائے۔اللہ بزرگ، برتر رمضان شریف کی ہر رات میں افطاری کے وقت ساٹھ ہزار گناہ گار دوزخ سے آزاد فرماتا ہے۔اور جب عید کا دن آتا ہے تو اتنے لوگوں کو آزاد فرماتا ہے کہ جتنے تمام مہینے میں آزاد فرماتا ہے۔یعنی تیس مرتبہ ساٹھ ساٹھ ہزار۔(ایک لاکھ اسی ہزار)

حدیث مبارکہ میں ہے کہ" رمضان المبارک کے پہلے دس دنوں میں رحمت کی بارش ہوتی ہے اور درمیانی دس دنوں میں مغفرت ہوتی ہے۔تو آخری دس دنوں میں دوزخ سے آزادی ہوتی ہے۔

رمضان المبارک میں پندرہ رحمتیں نازل ہوئیں

1۔ فراخی رزق

2۔ زیادتی زر ومال

3۔ جو کھانا کھایا عبادت ہے۔

4۔ اعمال دوچند

5۔ آسمان کے فرشتے زمین کے روزہ داروں کی بخشش کے لئے اترتے ہیں۔

6۔ شیطان بند کر دیئے جاتے ہیں۔

7۔ رحمت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔

8۔ جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کئے جاتے ہیں۔

9۔ ہر رات سات لاکھ گنہگار دوزخ سے آزاد کئے جاتے ہیں۔
10۔ ہر جمعہ کی رات اتنے گنہگار آزاد کئے جاتے ہیں۔ جتنے ہفتے میں یعنی ۴۹ لاکھ۔
11۔ آخر رمضان کی رات میں تمام گناہ روزہ داروں کے بخشے جاتے ہیں۔
12۔ ہر روز بہشت آراستہ کی جاتی ہے۔
13۔ رمضان المبارک میں روزہ داروں کی دعا قبول کی جاتی ہے
14۔ تمام بدن روزہ داروں کا گناہوں سے پاک ہوجاتا ہے
15۔ روزہ داروں کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے

رمضان المبارک کا فرض دوسرے مہینوں کے ستر (۷۰) فرضوں کے برابر ہوتا ہے اور نفل دوسرے مہینوں کے فرضوں کے برابر ہوتا ہے۔ اس مہینے کی آخری دہائی میں ایک ایسی رات جو کہ ہزار رات کے برابر ہے بلکہ اس رات کی فضیلت کا سوائے خدا تعالیٰ کے کسی کو علم نہیں ہے۔

۱۔ نوافل وعبادات

شب قدر کی رات چار رکعت نفل نماز پڑھے جس کی ترکیب ادائیگی ذیل میں دی جاتی ہے۔

ترکیب نماز:

نماز کی نیت کر کے ثناء وسورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں ایک بار سورہ اِنَّا انزلنا اور ستائیس بار سورہ اخلاص پڑھے۔ یہ نماز پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف ہوجائیں گے اور ایسا ہوگا جیسا کہ ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں ہزار محل عطا فرمائے گا۔

۲۔ دو رکعت نفل:

جو کوئی رمضان المبارک میں دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں ایک بار سورہ انا انزلنا اور تین بار سورہ اخلاص پڑھے۔ تو اس کو پروردگار عالم شب قدر کا ثواب عطا فرمائے گا۔ اس کے علاوہ اور بڑے بڑے درجات عطا فرمائے گا۔

۳۔ چار رکعات نماز نفل:

حضور ﷺ نے فرمایا کہ ”جو کوئی شخص ستائیس رمضان المبارک کو چار رکعت نفل نماز ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین بار اور سورہ اخلاص پچاس (۵۰) بار پڑھے۔ پھر سجدہ میں جا کر ایک بار یہ پڑھے۔

سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبرo

اس کے بعد جو بھی دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔ اور اپنے فضل وکرم سے اللہ تعالیٰ بے شمار نعمتیں عطا فرمائے گا۔ اور اس کے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

فضیلت شب قدر

شب قدر کی عبادت ستر ہزار راتوں کی عبادتوں سے افضل ہے ۔حضور نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ ”میری امت مسلمہ میں جو مرد یا عورت یہ خواہش کرے کہ میری قبر نور کی روشنی سے منور ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ماہ رمضان شب قدروں میں کثرت سے عبادت الٰہی بجالائے ان مبارک اور متبرک راتوں کی عبادت سے برائیاں مٹا کر نیکیوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

پہلی شب قدر

چار رکعت نفل:

رمضان المبارک کی پہلی شب قدر رمضان المبارک کی اکیس (۲۱) تاریخ کو قرار پاتی ہے۔ تو جو شخص عشاء کی نماز اور تراویح کے بعد چار رکعت نفل نماز دو سلام سے اس ترکیب سے ادا کرے تو اس کے حق میں فرشتے دعائے مغفرت کریں گے۔

ترکیب نماز:

1۔ دو رکعت نماز نفل کی نیت کر کے بعد ثناء وسورہ فاتحہ دل میں خاموشی کے ساتھ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص ایک مرتبہ پڑھی جائے۔ تو نماز ختم کر کے سلام پھیر کر ستر (۷۰) مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نفل نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دعائے مغفرت کریں گے۔

2۔ دوسری رکعتوں میں عشاء کی نماز وتر اویح کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر ایک بار اور سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھی جائے۔ تو سلام پھیر کر ستر (۷۰) مرتبہ استغفار پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس نفل نماز اور شب قدر کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرمائیں گے۔

دوسری شب قدر

ماہ رمضان المبارک کی دوسری شب قدر تیئیسویں (۲۳) شب کو عشاء کی نماز اور تراویح سے فارغ ہو کر چار رکعت نفل نماز دو سلام سے ادا کرے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ القدر ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص تین بار پڑھے۔ اس کے بعد سلام پھیر کر ستر (۷۰) بار درود پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ نفل نماز پڑھنے والے کے گناہ معاف فرما کر اسکے درجات بلند فرمائے گا۔

آٹھ رکعت نماز نفل:

رمضان المبارک کی ۲۳ ویں رات کو عشاء کی نماز اور تراویح پڑھ کر آٹھ رکعت نفل نماز چار سلام سے یعنی دو دو کر کے نفل نماز ادا کرے۔ اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص ایک بار پڑھی جائے۔ سلام پھیر کر ستر (۷۰) مرتبہ کلمہ تمجید پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگی جائے۔ تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ مغفرت فرمائیں گے۔

تیسری شب قدر

1۔ ماہ رمضان المبارک کی پچیس (۲۵) تاریخ کو شب قدر کو عشاء کی نماز اور تراویح پڑھنے کے بعد چار رکعت نفل دو سلام کے ساتھ پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھے۔ دو رکعت نماز نفل مکمل کر کے سلام پھیر کر کلمہ طیبہ ایک سو (۱۰۰) بار پڑھا جائے۔ تو رب العزت انشاء اللہ العزیز بے شمار عبادت کا ثواب ملے گا۔

2۔ ماہ رمضان کی ۲۵۔ ویں شب قدر کو بعد از نماز عشاء اور تراویح چار رکعت نفل نماز دو سلام سے ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ القدر تین بار اور سورہ اخلاص تین (۳) مرتبہ پڑھی جائے۔ سلام پھیر کر ستر (۷۰) بار استغفار پڑھے یہ نفل نماز بخشش گناہ کے لئے نہایت افضل ہے۔

3۔ ماہ رمضان المبارک کی پچیس (۲۵) شب قدر کو عشاء کی نماز اور تراویح کے بعد دو رکعت نفل نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ القدر ایک بار اور سورہ اخلاص (۱۵) مرتبہ پڑھی جائے

4۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ کلمہ شہادت پڑھے یہ نماز عذاب قبر سے نجات کے لئے افضل ترین ہے۔

چوتھی شب قدر

ماہ رمضان کی ستائیسویں (۲۷) شب قدر کی بڑی ہی فضیلت ہے اس میں رات بھر جاگ کر عبادت میں مشغول رہنا چاہیے۔ قرآن پاک کے پڑھنے درود شریف کثرت سے پڑھنے میں اپنے آپ کو مشغول رکھنا چاہیے۔ اس رات کی عبادت کا ثواب شمار ہی نہیں کیا جاسکتا۔

۱۔ بارہ (۱۲) رکعت نماز نفل:

رمضان المبارک کی ستائیسویں شب قدر کو عشاء کی نماز اور تراویح سے فارغ ہو کر بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے یعنی چار چار رکعت کر کے نماز ادا کرے۔ تو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ القدر ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص پندرہ بار پڑھی جائے۔ سلام پھیر کر ستر (۷۰) مرتبہ استغفار پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو انشاء اللہ نبیوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

۲۔ دو رکعت نماز نفل:

رمضان المبارک کی ستائیسویں شب القدر کو عشاء کی نماز وتراویح کے بعد دو رکعت نفل نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ القدر تین مرتبہ اور سورہ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھی جائے تو سلام پھیر کر سورۂ اخلاص ستائیس (۲۷) مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی مغفرت مانگے۔ انشاء اللہ اس کے تمام گناہ معاف فرما کر اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند فرمائے گا۔

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

۳۔ چار رکعت نماز نفل:

رمضان المبارک کی ستائیسویں شب قدر کو عشاء کی نماز اور تراویح پڑھنے کے بعد دو سلام سے چار رکعت نماز نفل ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الحکاثر ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص تین بار پڑھی جائے۔ اس نماز کے پڑھنے والے پر سے موت کی سختی آسان ہو جائے گی اور وہ انشاءاللہ اس پر سے عذاب قبر بھی معاف ہو جائے گا۔

٤۔ دو رکعت نماز نفل:

رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو عشاء کی نماز و تراویح کے بعد دو رکعت نفل نماز ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص سات مرتبہ پڑھی جائے۔ سلام پھیر کر ستر بار استغفار پڑھے۔

استغفرالله العظيم الذى لا اله الا هو الحيى القيوم واتوب اليه O

انشاءاللہ العزیز اس نفل نماز کو پڑھنے والا اپنے مصلے سے اٹھنے بھی نہ پائے گا کہ باری تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے تمام گناہ معاف فرما کر مغفرت عطا فرمائے گا۔ مغفرت کے لئے یہ نماز افضل ہے۔

۵۔ چار رکعت نفل نماز:

رمضان المبارک کی ستائیسویں شب قدر عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر تین مرتبہ اور سورہ اخلاص پچاس (۵۰) مرتبہ پڑھے۔ سلام پھیر کر سجدہ میں ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

سبحان الله و الحمد الله ولا اله الاالله والله اكبرO

اس کے بعد جو بھی حاجت دنیاوی یا دینی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرے انشاءاللہ العزیز بارگاہ الٰہی میں قبول ہوگی۔

پانچویں شب قدر

1۔ ماہ رمضان کی پانچویں شب قدر رمضان المبارک کی انتیسویں (۲۹) شب قدر ہوگی۔ انتیسویں شب قدر عشاء کی نماز و تراویح کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھی جائے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ القدر اور سورہ اخلاص تین بار پڑھی جائے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھے یہ نفل نماز کامل ایمان کے لئے افضل ہے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے پڑھنے والے کو دنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

2۔ رمضان المبارک کی ۲۹۔ ویں شب قدر کو عشاء کی نماز و تراویح کے بعد چار رکعت نفل نماز دو سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ القدر ایک بار اور سورہ اخلاص پانچ بار پڑھی جائے۔ سلام پھیر کر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھا جائے تو انشاءاللہ العزیز اس کے پڑھنے والے کو باری تعالیٰ بخشش گناہ اور مغفرت عطا فرمائیں گے۔

وظائف

1۔ ماہ رمضان المبارک پہلی رات نماز عشاء و تراویح کے بعد ایک مرتبہ سورہ فتح پڑھنا بے حد افضل ہے۔

2۔ رمضان المبارک کی پہلی رات نماز تہجد کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھنی افضل ہے۔

لاالـه الاالـلـه الـحيـى الـقيوم الـقـائـم عـلـىٰ كل نفسٍ لِمَاكَسَبَتْ o

3۔ ماہ رمضان المبارک میں ہر نماز عشاء و تراویح کے بعد روزانہ تیس (۳۰) مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ پہلی مرتبہ پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوگی۔ دوسری دفعہ پڑھنے سے دوزخ سے نجات ہوگی اور تیسری بار پڑھنے سے جنت کا مستحق قرار پائے گا۔

4۔ ماہ رمضان کی کسی شب میں نماز عشاء اور تراویح کے بعد سات مرتبہ سورہ القدر پڑھنی افضل ہے اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر مصیبت سے نجات دلائیں گے۔

5۔ ماہ رمضان کو روزانہ ہر نماز کے بعد درج ذیل دعائے مغفرت کو تین مرتبہ پڑھنا افضل ہے۔ دعائے مغفرت یہ ہے۔

اَسْتَغْفِرُاللهَ الْعَظِيْمُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّاهُوَالْحَىُّ الْقَيُّوْمُ اَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَايَمْلِكُ نَفْسَهٗ ضَرًّ وَّلَا نَفْعاً وَّلَا مَوْتًا وَ لَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا o

Scanned with CamScanner

ترجمہ: میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے جو بڑی عظمت والا ہے۔نہیں کوئی معبود سوا اس کے۔کہ وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔اسی کی طرف رجوع کرنا ہے عبد ظالم نہیں ہے۔کوئی نفع اور نقصان کا مالک (عبد ظالم) اور نہ موت اور زندگی کا روزانہ اٹھائے جانے کا۔

شوال المکرم

اسلامی سال کا دسواں مہینہ بڑی فضیلت اور برکت والا ہے اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کے روزے رکھنے والوں کو فرشتوں کے ذریعے عید کی رات خوشخبری دیتا ہے "بخش دیا میں نے ان لوگوں کو جنہوں نے میری ہدایت پر عمل کیا۔شوال کے چھ روزے رکھنے سے سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے اسی طرح نفلی نمازوں کا پڑھنا بھی بے حد ثواب کا کام ہے۔شوال کا لفظ شول سے ماخذ ہے جس کے معنی اونٹنی کا دُم اٹھانا ہے کیونکہ عرب لوگ اس مہینے میں سیر و تفریح اور شکار کھیلنے کے لیے اپنے گھروں سے باہر مختلف مقامات پر چلے جاتے تھے اور راستے میں اونٹنیاں تیزی کی وجہ سے بعض اوقات دُم اٹھا لیتی تھیں۔اسی نسبت سے یہ ماہ شوال کے نام سے منسوب ہوا۔اس مہینے کی پہلی تاریخ کو مسلمان عید الفطر مناتے ہیں جو کہ مسلمانوں کا انتہائی خوشی تہوار ہے۔ اس دن کو یوم رحمۃ کہا جاتا ہے۔

اہم واقعات

1ماہ شوال کے دنوں میں اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو منتخب کیا2 اسی ماہ میں اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کو شہد کا چھتہ بنانے کے لیے الہام کیا۔3 شوال کی ۷ تاریخ کو احد کا اہم غزوہ ہوا۔جس میں نبی ﷺ کی ہدایات پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑا۔مگر آخر میں مسلمانوں کی حالت بہتر ہوگئی۔غزوہ احد میں سید حضرت حمزہؓ شہید ہوئے۔4۔عید الفطر کی سب سے پہلی باجماعت نماز یکم شوال المکرم کو ہوئی۔5۔ ماہ شوال میں حضرت عبداللہ بن ابوبکر صدیقؓ کا انتقال ہوا 6 حضرت ام ایمنؓ کا بھی اسی مہینے میں انتقال ہوا۔7۔ مشہور راموی خلیفہ عبدالمالک بن مردن کا انتقال بھی شوال کے مہینے میں ہوا۔8 ۔مشہور بزرگ حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ کا وصال بھی شوال کے ماہ میں ہوا تھا۔

ماہ شوال کی فضیلت

حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: "اللہ تعالیٰ اس کو جس نے ماہ رمضان میں روزے رکھے۔عید الفطر کی رات پورا پورا اجر عطاء فرما دیتا ہے۔اور عید کی صبح فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ زمین پر جاؤ اور ہر گلی، کوچہ اور بازار میں اعلان کر دو (اس کی آواز کو جن وانس کے علاوہ تمام مخلوق سنتی ہے۔) کہ: "محمد ﷺ کے امتیو۔۔! اپنے رب کی طرف بڑھو وہ تمہاری تھوڑی نماز کو قبول کر کے بڑا اجر فرماتا ہے۔اور بڑے بڑے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔پھر جب لوگ عید گاہ روانہ ہو جاتے ہیں اور وہاں سے فارغ ہو کر دعا مانگتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس وقت کسی دعا اور کسی حاجت کو رد نہیں کرتا۔اور کسی گناہ کو بغیر معاف کیے ہوئے نہیں چھوڑتا۔اور لوگ اپنے گھروں کو مغفور ہو کر لوٹتے ہیں۔" حضرت ابن عباسؓ کی حدیث میں ہے کہ عید الفطر کی رات کو شب جائزہ (انعام کی رات) رکھا گیا ہے۔اور عید الفطر کی صبح کو تمام شہروں کے کوچہ اور بازاروں میں فرشتے پھیل جاتے ہیں۔اور وہ اعلان کرتے ہیں کہ:۔"اے محمد ﷺ کی امت! رب کریم کی طرف چلو تاکہ وہ تم کو ثواب عظیم سے نوازے اور تمہارے بڑے سے بڑے گناہوں کو بخش دے۔اور لوگ عید گاہ کی طرف نکل جاتے ہیں اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ: "اے میرے فرشتو! فرشتے لبیک کہتے ہوئے حاضر ہو جاتے ہیں) حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔اس مزدور کی کیا اجرت ہے جو اپنا کام پورا کرے؟ تو فرشتے جواب دیتے ہیں کہ:۔"اے ہمارے معبود! اس مزدور کی پوری اجرت دی جائے۔" رب جلیل ارشاد فرماتا ہے کہ:۔"اے میرے فرشتو! میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کے روزوں اور نماز شب کا اجر خوشنودی اور گناہ کو مغفرت بنا دیا۔" پھر فرماتا ہے کہ:۔"اے میرے بندو! مجھ سے مانگو اپنی عزت وجلال کی قسم! آج تم جو اپنی آخرت کے لیے مجھ سے مانگو گے میں تم کو ضرور دوں گا۔اور جو کچھ اپنی دنیا کے لیے مانگو گے میں اس کا لحاظ رکھوں گا۔ مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم! جب تک تم میرے احکام کی حفاظت کرو گے۔میں تمہاری خطاؤں اور لغزشوں کی پردہ پوشی کرتا رہوں گا۔اور تم کو ان لوگوں کے سامنے جن پر شرعی سزا واجب ہو چکی ہے رسوا نہیں کروں گا۔جاؤ تمہاری بخشش ہو گئی۔تم نے مجھے راضی کیا۔میں تم سے راضی ہو گیا۔حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ:۔فرشتے یہ مژدہ سن کر خوش ہو جاتے ہیں اور ماہ رمضان کے خاتمے پر امت محمد ﷺ کو یہ خوشخبری پہنچاتے ہیں۔" (غنیۃ الطالبین)

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

شوال کی عبادات

چار رکعت نفل اول شب کو ماہ شوال عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نماز نفل جائیں جن کو دو سلام سے پڑھا جائے یعنی دو دو رکعت کر کے چار نفل پڑھے
ترکیب نماز یہ ہے دو رکعت نفل نماز کی نیت کر کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھی جائے سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ اخلاص اکیس (۲۱) بار پڑھی جائے ۔نماز مکمل کر کے سلام پھیر کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو انشاء اللہ العزیز نفل نماز کو پڑھنے والے پر باری تعالیٰ جنت کے دروازے کھول دیں گے اور دوزخ کے دروازے بند کر دیں گے

آٹھ (۸) رکعت نفل ماہ شوال میں پہلی تاریخ ظہر کی نماز کے بعد آٹھ (۸) رکعت نماز نفل دو سلام سے ادا کیے جائیں۔ ترکیب نماز یہ ہے: دو رکعت نماز نفل کی نیت باندھنے کے بعد ثناء سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھیں۔نماز کو مکمل کرنے کے بعد سلام پھیر کر ستر (۷۰) مرتبہ کلمہ تمجید اور ستر (۷۰) مرتبہ درود شریف پڑھیں۔اللہ تعالیٰ ان نوافل کی برکت سے اس کی ستر (۷۰) حاجتیں پوری کرے گا۔اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دے گا۔(رسالہ فضائل والشہود)

دو رکعت کے نفل جو کوئی شوال کے دن یعنی پہلی شوال کو دو رکعت نماز نفل پڑھے۔اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ الماعون اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو اس کو صدقہ کا ثواب ملے گا۔

آٹھ (۸) رکعت نفل جو کوئی شخص شوال کی پہلی تاریخ کو ظہر کی نماز کے بعد آٹھ رکعت نماز پڑھے نماز کی ترکیب یہ ہوگی ۔ترکیب نماز یہ ہے نماز کی نیت کر کے سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت پچیس (۲۵) مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ستر (۷۰) مرتبہ استغفار ستر (۷۰) مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اللهم صل علی محمد ن النبی الامی وعلی اله واصحابه وبارك وسلم (غنیته الطالبین)

یہ عمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کی ستر حاجات دنیاوی اور ستر حاجات اخروی پوری کرے گا۔اور اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خاص فضل وکرم اور رحمت نازل فرمائے گا۔

چار رکعت نفل جو کوئی شخص یکم شوال کو عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو کر کے اس ترکیب سے پڑھے ترکیب نماز یہ ہے سورہ فاتحہ کے بعد اکیس (۲۱) اکیس بار سورہ اخلاص پڑھی جائے اور نہایت توجہ اور یکسوئی سے ۲۱ اکیس مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کے دروازے بند ہو جائیں گے اور جنت کے دروازے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کھل جائیں گے اللہ تعالیٰ جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔

چار رکعت نفل جو کوئی شخص یکم شوال کو عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نماز نفل دو سلام سے پڑھے جس کی ترکیب یہ ہے۔نماز کی نیت کر کے سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں تین مرتبہ سورہ اخلاص تین مرتبہ سورہ فلق اور تین مرتبہ سورہ الناس پڑھی جائے اس کے بعد عام سلام پھیر کر ستر (۷۰) مرتبہ کلمہ تمجید پڑھ کر گناہوں سے توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس عمل کے طفیل اس شخص کے گناہ معاف فرما کر توبہ قبول فرمائیں گے۔

آٹھ رکعت نفل حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے شوال المکرم کے مہینے میں رات کو یا دن کو آٹھ رکعت نماز پڑھی جس کی ترکیب نماز یہ ہے کہ سورہ فاتحہ ہر رکعت میں ایک ایک بار سورہ اخلاص پندرہ (۱۵) پندرہ بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ستر (۷۰) بار سبحان اللہ کہا اور ستر (۷۰) بار حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجا تو اس کی قسم جس نے مجھے سچا دین دے کر بھیجا ہے جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے حکمت کے چشمے کھول دیتا ہے۔اس کے دل میں اور اس کیساتھ اس کی زبان چلاتا ہے اور اس کی دنیا کی بیماری اور اس کی دوا دکھا دیتا ہے جو بندہ اس نماز کو سفر میں پڑھتا ہے اس پر آنا جانا آسان ہو جاتا ہے اور اگر صاحب حاجت ہوتا ہے تو اس کی حاجت پوری کر دے گا۔

ماہ شوال کے روزے

ماہ شوال المکرم کی دوسری تاریخ سے چھ روزے رکھنے کی بہت ہی فضیلت ہے ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ ان روزوں کا ثواب ہزار روزوں کا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں بے شمار نیکیوں کا ثواب لکھا جائے گا۔اور اس پر دوزخ کی آگ حرام ہوگی۔'' حدیث شریف میں ہے کہ شوال کی پہلی تاریخ کو یعنی عید الفطر کو چند ہزار فرشتے آسمان سے زمین پر نازل ہوتے ہیں اور وہ ندا کرتے ہیں کہ اے بندوں۔ خوشخبری ہو اس بات کی کہ بخش دیا تم کو اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو جس نے رکھے رمضان کے روزے، اور اگر تم نے

شوال کے بھی چھ روزے رکھے تو تم کو اللہ تعالیٰ جنت میں بہت بڑا عالی شان مکان عطا فرمائے گا۔

چھ روزے

حضرت ابوایوب انصاریؓ فرماتے ہیں کہ حضور نے ارشاد فرمایا کہ ''جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد چھ روزے شوال کے رکھے تو گویا اس نے ہمیشہ روزہ رکھا۔''

وظیفہ شوق عبادت

اپنے دل کو دنیوی الائشوں سے ہٹا کر اللہ تعالیٰ کی طرف راغب کرنا چاہیے تاکہ آخرت میں نجات اور بخشش حاصل ہو۔ اس کے لیے بندے کو چاہیے کہ عید الفطر کی رات میں کسی ولی اللہ کے مزار پر حاضر ہو اور حاضری کے بعد آپ تنہائی میں بیٹھ کر قبلہ رخ ہو کر گیارہ سو مرتبہ یہ درود پڑھے:

اللھم قلب قلبی ماتحب و ترضی ٥

لا الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین ٥

وافوض امری الی الله ان الله بصیر با العباده ٥

یکم شوال

ماہ شوال المکرم کی پہلی تاریخ مسلمانوں کے لیے بڑی خوشی کی رات ہوتی ہے اس لیے اس رات کو اظہار مسرت کے لیے اللہ تعالیٰ کی کثرت سے عبادت کی جائے تاکہ ماہ رمضان میں اگر اطاعت الٰہی میں کمی رہ گئی ہو تو اس کو درگزر فرما کر روزوں کی عبادت کو قبول فرمالے۔ تاکہ اس رات کی خصوصی عبادت سے اس کی مشکل گزاری کی جائے۔ اس رات کی فضیلت کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''جس نے عیدین کی راتوں میں ثواب کی خاطر سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تو اس کا دل قیامت کے دن مردہ نہیں ہوگا جب کہ سب لوگوں کے دل مردہ ہوں گے'' اس حدیث سے یہ ثابت ہوا کہ یکم شوال کی رات عبادت میں مشغول رہنا بڑا افضل کام ہے۔ اس کے علاوہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''جس شخص نے عید کے دن تین (۳۰۰) مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھا اور مسلمان مردوں کی روحوں کو ثواب بخشا تو ہر مسلمان کی قبر میں ایک ہزار انوار داخل ہوتے ہیں اور جب وہ شخص مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں ایک ہزار انوار داخل فرمائے گا۔''

ذیقعدہ

عارف: ذیقعدہ اسلامی مہینوں میں گیارہواں مہینہ شمار ہوتا ہے یہ بڑی فضیلت اور برکتوں والا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں عرب جنگ ترک کردیتے تھے اور وہ اپنے کمروں میں بیٹھ جاتے تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ:"ماہ ذیقعدہ بہت بزرگی اور برکتوں والا مہینہ ہے اس مہینے کی عبادت بہت افضل ہے"

وجہ تسمیہ

ذیقعدہ قعود سے ماخذ ہے۔ جس کے معنی بیٹھنا کے ہیں۔ چونکہ اس مہینے اہل عرب جنگ کرنے سے رک جاتے تھے اس لئے اس مہینے کا نام ذیقعدہ پڑا۔ اس مہینے کو حضور نبی کریم ﷺ نے بڑی فضیلت اور برکتوں والا بتایا ہے۔ اس میں نفلی عبادات کا ادا کرنا افضل اور بزرگی کا حامل ہے۔ درجات بلند ہوتے اور گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

اس مہینہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تورات دینے کے لئے راتوں کا وعدہ فرمایا تھا اس کے علاوہ اسی ماہ کی پانچویں تاریخ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے بیت اللہ کی بنیاد رکھی تھی۔ اور اسی ماہ کی چودہ تاریخ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا تھا۔

ذیقعدہ کا مہینہ چار حرمت والے مہینوں میں شمار ہوتا ہے حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ:

"ذیقعدہ کا مہینہ بہت ہی بزرگی اور عظمتوں والا مہینہ ہے اس میں عبادت کرنے سے درجات بلند ہوتے ہیں۔ لہذا اس مہینہ عبادت کرنا بہت ہی افضل ہے۔"

نفلی عبادت ذیقعدہ

ا۔ اول رات ذیقعدہ:

حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی شخص ذیقعدہ کی اول رات میں چار رکعت

نفل پڑھے گا۔جس کی ترکیب یہ ہو کہ:-

ترکیب نماز:

نماز کی نیت کر کے سورہ فاتحہ ایک بار پڑھ کر ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تیئیس (۲۳) بار پڑھے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ جنت میں چار ہزار مکان یاقوت سرخ کے بنائے گا اور ہر مکان جواہر کے تخت ہوں گے۔ اور ہر تخت کے اوپر حور بیٹھی ہوئی ہوگی کہ اس حور کی پیشانی آفتاب سے زیادہ روشن ہوگی۔

۲۔دو رکعت نفل نماز:

ایک روایت میں ہے کہ ذیقعدہ کی ہر رات کو جو کوئی دو رکعت نفل نماز ادا کرے۔نماز کی ترکیب یہ ہوگی۔

ترکیب نماز:

نماز کی نیت کر کے سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین بار پڑھی جائے نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کی دعا مانگے۔تو اس کی ہر رات میں ایک شہید کا ثواب حاصل ہوگا۔اور ایک حج کا ثواب پائے گا۔"

۳۔چار رکعت نفل:

جو کوئی شخص اس ماہ کے ہر جمعہ کو چار رکعت نفل ادا کرے۔

ترکیب نماز

نماز کی نیت کر کے پہلے ثناء اور سورہ فاتحہ کو دل میں پڑھے اس کے بعد سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اکیس بار پڑھے۔تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو اپنے فضل سے حج کا ثواب اور عمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔(فضائل الشہود)

۴۔سو (۱۰۰) رکعت نفل:

جو کوئی شخص ماہ ذیقعدہ کو پنجشنبہ کے دن عشاء کی نماز کے بعد سو (۱۰۰) رکعت نفل نماز ادا کرے یہ نماز دو دو رکعت کر کے پچاس سلام سے پڑھی جائے اور نماز کی ترکیب یہ ہوگی۔

ترکیب نماز:

نماز کی نیت کر لینے کے بعد ثناء و سورہ فاتحہ پڑھ لینے کے بعد ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی جائے۔
نماز مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس نمازی کو بہت زیادہ ثواب عطا فرمائے گا اور اس کے گناہ معاف ہو کر درجات بلند ہوں گے۔

آخری دن:

جو کوئی ذیقعدہ کی آخری تاریخ کو چاشت کے وقت دو رکعت نماز نفل ادا کرے جس کی ترکیب یہ ہوگی:

ترکیب نماز:

نماز کی نیت کر کے ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد تین مرتبہ سورہ القدر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔ اس کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے اور سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دعا مانگ انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

نفلی روزے ماہ ذیقعدہ

۱۔ جو کوئی ماہ ذیقعدہ کے مہینہ میں کسی بھی دن کا روزہ رکھے گا۔اسے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عمرہ کا ثواب ملے گا۔

۲۔ اگر کوئی ذیقعدہ میں سوموار کے دن روزہ رکھے گا تو اسے بہت زیادہ ثواب حاصل ہوگا اور اس کے گناہ معاف ہو کے درجات بلند ہوں گے۔

۳۔ حدیث شریف میں ہے کہ:"جو کوئی ایک دن ذیقعدہ کا روزہ رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ہر ساعت کے بدلے حج کا ثواب عطا فرمائے گا اور غلام آزاد کرنے کا ثواب عنایت فرمائے گا۔"(فضائل الشہود)

اس مہینے میں عبادات ایک ساعت کی ہزار برس کی عبادت سے بہتر ہے۔ اور فرمایا کہ:"-اس مہینہ میں پیر کے دن کا روزہ ہزار برس کی عبادت سے بہتر ہے"۔(فضائل الشہود)

اس سے ظاہر ہوا کہ ماہ ذیقعدہ میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت اور بزرگی ہے۔ہر شخص کو اس ماہ میں روزہ رکھنا چاہیے تاکہ بزرگی اور عظمت حاصل ہو اور گناہ معاف ہو کر درجات بلند ہوں۔

ذی الحجہ

ذی الحجہ کے مہینے کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔خصوصی طور پر اس مہینے کے شروع کے دس دنوں کے بڑی ہی بزرگی اور عظمت بیان کی گئی ہے۔

اہم واقعات

☆حضرت فاطمۃ الزہرہ خاتون جنت کا نکاح بھی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ اس مہینہ میں ہوا تھا۔☆حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آٹھویں ذوالحجہ کورات کے وقت خواب میں دیکھا تھا کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے حکم دیتا ہے کہ "اپنے بیٹے کو ذبح کر" تو آپ علیہ السلام نے صبح کے وقت سوچا اور غور کیا کہ "آیا یہ اللہ پاک کی طرف سے یا شیطان کی طرف سے" اس لئے اسکو یوم ترویہ کہا جاتا ہے۔☆اس مہینہ کی دسویں تاریخ کو یوم نحر کہا جاتا ہے کیونکہ اس دن حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کی صورت پیدا ہوئی تھی۔ اور اس روز تمام مسلمان جانوروں کی قربانیاں کرتے ہیں۔

نفلی عبادت

ماہ ذیالحجہ میں نفلی عبادات کا بہت ثواب قرار دیا گیا ہے کیونکہ یہ بہت ہی عظمت، بزرگی اور فضیلت کا مہینہ ہے۔ یہ حرمت والے مہینوں میں شامل ہے۔ اس میں درج ذیل نفلی عبادات ادا کرنے کا بہت ہی زیادہ ثواب ہے۔

دو رکعت نفل: اگر کوئی شخص مہینہ مبارک میں دو رکعت نفل ذیل کی ترکیب سے ادا کرے تو اس کو بہت زیادہ ثواب حاصل ہوگا۔

ترکیب نماز:

دو رکعت نفل نماز کی نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچیس (۲۵) بار پڑھی جائے۔ اور نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور میں عاجزی اور انکساری کے ساتھ دعا کرے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بے انتہا ثواب عطا ہوگا۔

دو رکعت نفل: اگر کوئی شخص ذی الحجہ کی ہر رات میں دسویں ذی الحجہ تک دو رکعت نفل اس ترکیب سے ادا کرے تو اس کو پروردگار عالم مقام اعلیٰ علیین میں داخل کرے گا اور اس کے ہر بال کے بدلے ہزار نیکیاں ملیں گی۔

ترکیب نماز: دو رکعت نماز نفل کی نیت کرنے کے بعد ثناء و سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد تین تین بار سورہ کوثر اور سورہ اخلاص پڑھی جائے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور میں اپنی التجا پیش کرے۔

چھ رکعت نفل: جو کوئی شخص ذی الحجہ کے جمعہ کے دن چھ رکعت نفل نماز ذیل کے طریقے سے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے پہلے جنت میں داخل فرمائے گا۔

ترکیب نماز: نماز کی نیت دو دو رکعت کی کرے اور تین سلام میں چھ رکعت پوری کرے۔ اور سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں سورۃ اخلاص پندرہ (۱۵) مرتبہ پڑھی جائے۔ اور نماز ختم ہونے کے بعد دس بار یہ پڑھے: لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین ٥ اس کے بعد درود شریف بھی دس بار پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو پہلے جنت میں داخل فرمائے گا۔

بارہ (۱۲) رکعت نفل نماز: اگر کوئی شخص ماہ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو عید کی رات بارہ رکعت نفل نماز ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو تمام گناہوں سے پاک فرمائیگا اور ستر (۷۰) برس کی عبادت کا ثواب بھی عطا فرمائیگا۔

ترکیب نماز: بارہ رکعت نفل دو دو رکعت چھ سلام سے ادا کئے جائیں۔ اور نماز کی نیت کر کے ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد سورہ اخلاص پندرہ بار پڑھی جائے۔ نماز ختم کرنے کے بعد درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ العزیز اللہ تعالیٰ گناہ معاف فرمائے گا۔

چار رکعت نفل نماز: ایک روایت دیگر میں ہے کہ اگر کوئی شخص چار رکعت نماز نفل دو دو کر کے عید کی رات پڑھے تو اس شخص کے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے تمام گناہ بخش دے گا۔

ترکیب نماز: دو رکعت نماز نفل کے نیت کرنے کے بعد ثناء و سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں سورہ اخلاص ایک بار پڑھے سورہ فلق ایک بار اور سورہ الناس ایک بار پڑھے اور نماز ختم ہونے کے بعد ستر (۷۰) بار سبحان اللہ اور ستر (۷۰) بار درود شریف پڑھے۔ تو اس شخص کے تمام گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرمادے گا۔

قربانی کا بدل دو رکعت نفل نماز

اگر کسی شخص کے پاس قربانی کرنے کیلئے وسائل نہ ہوں تو وہ گھر جا کر صرف دو رکعت نفل نماز ذیل کی ترکیب سے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے

فضل وکرم سے اونٹوں کی قربانی کا ثواب عطا فرمائے گا۔

ترکیب نماز: دو رکعت نفل نماز کی نیت کر کے سورۃ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ کوثر تین بار پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس نوافل کی برکت سے اس شخص کو قربانی کے برابر ثواب عطا فرمائے گا۔

یوم ترویه یعنی ۸۔ ذی الحجه

ورد اور وظائف

ذی الحجہ کے مہینے میں ذکر الٰہی کا بہت زیادہ ثواب اور بزرگی کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ ان دنوں میں کثرت سے ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ فجر کی نماز کے بعد تین بار درود شریف پڑھنے کے بعد سات (۷) مرتبہ اللھم اجرنا من النار۔ پڑھیں۔ اس کے بعد اور ایک سو (۱۰۰) دفعہ لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین ٥ اسکے بعد سو (۱۰۰) بار درود شریف کا ورد کریں۔ ظہر کی نماز کے بعد اول اور آخر سو (۱۰۰) بار درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد حسبی اللہ ونعم الوکیل ٥ پانچ سو بار پڑھا جائے۔ ذی الحجہ کی پہلی اور چھٹی تاریخ کو نماز فجر یا نماز ظہر کے بعد ذیل کے کلمات ایک سو بار پڑھے۔ لا الہ الا اللہ علی کل شی قدیر ٥ ماہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ بعد از نماز ظہر عصر سے لے کر عید الضحیٰ کے تیسرے دن عشاء کی نماز تک ہر نماز کے بعد کم از کم تین بار، سات بار، نو بار یا گیارہ بار یہ تکبیر پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر واللہ الحمد ٥ ماہ ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں میں روزانہ بکثرت سورۃ ضحیٰ پڑھنے کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ اس سورت کے پڑھنے والے کو باری تعالیٰ دوزخ کی آگ سے نجات دیگا۔ عید الضحیٰ کے دن باوضو ہو کر کسی وقت قرآن پاک کی سو آیات کی تلاوت کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کے اجر میں جنت کی بے شمار نعمتیں عطا فرمائے گا۔

اس ماہ کی دوسرے اور ساتویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر درج ذیل کلمات ایک سو (۱۰۰) بار پڑھیں۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہٗ اِلٰهً وَاحِدً اَحَدًا صَمَدً فردًا وترًا ولم یتخذ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدً ٥ اس ماہ کی تیسری اور آٹھویں تاریخ کو نماز فجر کے بعد یا نماز ظہر درج ذیل کلمات پڑھیں: اشھد ان الا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ احدا صمدا لم یلد ولم یو لد ولم یکن لہ کفوا احد ٥ ماہ ذی الحجہ کی چوتھی اور نویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر درج ذیل کلمات پڑھیں۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک وله الحمد یحیی ویمیت بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر ٥ اس ماہ کی پانچویں اور دسویں تاریخ نماز فجر کے بعد یا ظہر کی نماز کے بعد درج ذیل دعائیہ کلمات پڑھیں۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءِ لِلّٰهِ المنتھٰی سبحان لم یزل کریماً ولا یزال رحیماً ٥

ماہ ذی الحجه کے روزے

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: ''جو اول دن ماہ ذی الحجہ کا روزہ رکھے گویا کہ اس نے جہاد کیا اللہ تعالیٰ کی راہ میں دو ہزار برس تک اس طرح کہ نہ اس نے آرام کیا اور دوسرے تاریخ روزے رکھنے کا ثواب یہ ہے کہ: ''گویا اس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دو ہزار برس تک۔ اور تیسرے دن ذوالحجہ کے روزے رکھنے کا ثواب گویا اس شخص نے تین ہزار غلام حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے آزاد کئے اور اگر چوتھے کا روزہ رکھے تو اسے ثواب چار سو برس کی عبادت کا ملتا ہے۔ اور پانچویں دن کے روزے کا ثواب ہے اور چھٹے دن کا روزہ رکھنے کا ثواب چھ ہزار شہدوں کے برابر ہے اور ساتوں دروازے دوزخ کے حرام ہو جاتے ہیں۔ اور آٹھویں دن روزہ رکھنے والے پر آٹھوں دروازے بہشت کے کھل جائیں گے۔'' ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی اول دن ذی الحجہ کے دن کا روزہ رکھے تو گویا اس نے ۳۶ ہزار قرآن پاک ختم کئے (فضائل الشھود) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: ''اس دس دنوں میں اللہ تعالیٰ کو جس قدر یہ بات پسند ہے کہ محنت و کوشش کر کے ان کے عابد بنیں۔ اس سے بڑھ کر اور دنوں میں پسند نہیں۔ ان دس دنوں میں ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے۔ اور ہر رات کا قیام شب قدر میں کھڑے ہونے کے برابر ہے'' (ترمذی شریف جلد اول)۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث:

ایک گانے والا آدمی رہتا تھا جو کہ ہمیشہ راگ و رنگ کو پسند کرتا تھا۔

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

لیکن جب ذوالحجہ کا چاند نظر آتا تھا تو وہ سب کام چھوڑ کر روزہ رکھتا، عبادت کرتا، جب نبی کریم ﷺ کو اس شخص کے اس عمل کا علم ہوا تو آپ ﷺ نے اس کو بلایا اور اس سے دریافت کیا تو اس نے جواب دیا کہ: ''یہ عبادت اور حج کا مہینہ ہے میں چاہتا ہوں کہ مجھے بھی اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرام سے ان لوگوں کی دعاؤں میں شریک کرے۔'' پس آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ: ''تیرے ہر دن کی گنتی کے برابر جس ا تو روزہ رکھتا ہے ایک سو غلام آزاد کرنے کا ثواب ہے اور سو اونٹ اور سو گھوڑے اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینے کا ثواب ہے۔ اور یوم ترویہ یعنی آٹھویں ذی الحجہ تیرے لئے ہزار غلام آزاد کرنے کے اور ہزار اونٹ اور ہزار گھوڑے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینے کا ثواب ہے اور یوم عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ کو تیرے لئے دو ہزار غلام آزاد کرانے اور اسی قدر اونٹ اور اسی قدر گھوڑے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینے کا ثواب ہے۔ اور ایک سال پہلے اور ایک سال پچھلے روزوں کا ثواب ہے (غنیۃ الطالبین) ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ: ''رسول اللہ ﷺ چار عمل ترک نہیں فرماتے تھے۔'' ☆عشرہ ذی الحجہ کے روزے۔ ☆عاشورہ کا روزہ۔ ☆ایام بیض یعنی ہر ماہ کی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ تاریخ کا روزہ۔ ☆فجر کی نماز سے اول دو رکعتیں۔ (غنیۃ الطالبین) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ ﷺ نے فرمایا کہ: ''جس نے ذی الحجہ کے دس دن کے روزے رکھے اللہ تعالیٰ ہر روزے کے عوض اس کے ایک سال کے روزے لکھے گا۔'' (غنیۃ الطالبین)

وجہ تسمیہ

یوم ترویہ ۸، ذی الحجہ کو کہا جاتا ہے۔ اس دن حاجی لوگ مکہ مکرمہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ حضرات زمزم کا پانی خوب سیر ہو کے پیتے ہیں اس لئے اس کو ترادیہ کہا جاتا ہے جس کے معنی ہیں پانی پیا اور غسل کیا۔ اور حاجی اس روز کثرت سے آب زمزم پیتے ہیں۔ ترویہ کے معنی غور کرنا، سوچنا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آٹھ تاریخ کی رات کو خواب میں دیکھا تھا کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کر رہے ہیں۔ صبح کو سوچ میں پڑ گئے غور کرنے لگے کہ یہ خواب شیطان کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے تو دن بھر سوچتے غور کرتے رہے جب عرفہ کی رات آئی تو غیب سے آواز آئی کہ: ''جو کچھ تم سے کہا گیا ہے وہی کرو'' اس وقت آپ نے سمجھ لیا کہ یہ خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھا۔ اس پر اس دن کا نام ترویہ رکھ دیا گیا۔ اور نویں تاریخ کو یوم عرفہ (پہچان کا دن) سے تعبیر کیا جاتا ہے (غنیۃ الطالبین) ذی الحجہ کی آٹھویں رات عشاء کی نماز کے بعد آٹھ سے لے کر سولہ رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک ایک بار اور سورہ اخلاص پندرہ پندرہ بار پڑھے۔ اس نماز کا ثواب بے انتہا ہے اور مغفرت کیلئے بہت ہی افضل ہے۔

جادو ٹونہ اور بندش کا توڑ
لوح شمس
2007 کی مبارک ساعتوں میں
تیار کی گئی ''لوح شمس'' دستیاب ہے
کاروبار میں ترقی۔ بندشوں۔ رکاوٹوں۔ نحوستوں کا خاتمہ۔ دشمن پر غلبہ۔ خود اعتمادی۔ مقدمات میں فتح۔ رعب ودبدبہ کا حصول۔ کیریئر میں کامیابی۔ نوکری۔ ترقی میں رکاوٹ دور کرنے کے غرض ہر میدان میں آگے بڑھتے جانے کیلئے ایک انمول لوح ہے۔
پروفیسر ایم اے خان نوری
ادارہ نورانی دنیا فلیٹ نمبر 106، ثمرینہ اپارٹمنٹ، بلاک 4، کلفٹن، کراچی
فون: 5820152-021-5418934 موبائل: 0300-9443274، 0321-4020990
دوسرے شہروں کے لوگ بذریعہ منی آرڈر لوح منگوا سکتے ہیں۔ تمام الواح بوقت شرف تیار کی گئی ہیں علاوہ ازیں ہر قسم کی روحانی مشاورت کیلئے رابطہ کریں۔
ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

مجربات نوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہ

لا الہ الا ۲۱۳ / ۱۱۵	انت سبحانک ۲۲۷ / ۱۲۸	انی کنت ۲۲۴ / ۱۲۵	من الظلمین ۲۲۱ / ۱۲۲
من الظلمین ۲۲۵ / ۱۱۴	انی کنت ۲۲۰ / ۱۱۱	انت سبحانک ۲۱۴ / ۱۰۶	لا الہ الا ۲۲۶ / ۱۲۸
انت سبحانک ۲۱۹ / ۱۱۰	لا الہ الا ۲۲۲ / ۱۱۳	من الظلمین ۲۲۹ / ۱۲۰	انی کنت ۲۱۵ / ۱۱۷
انی کنت ۲۲۸ / ۱۱۹	من الظلمین ۲۱۶ / ۱۰۸	لا الہ الا ۲۱۸ / ۱۰۹	انت سبحانک ۲۲۳ / ۱۲۴

قرض کی ادئیگی اور وصولی دونوں کا نقش

یہ نقش کی ادائیگی اور وصولی دونوں کے واسطے تیر بہدف ہے۔ اس کو لکھ کر یا کندہ کرا کے اپنے پاس رکھیں۔ پھر اس پر یہ عمل کریں کہ صبح کی نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۴۵۰ بار پڑھ کر اس نقش پر دم کریں پھر عشاء کی نماز کے بعد وقت مقرر کر لیں اس کے مطابق ۳۰۰ بار لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین علیحدہ کمرہ میں پڑھیں اور اپنے سامنے ایک کوری مٹی کے پیالے میں پانی رکھیں اور پانی میں اپنی انگلیاں بھگو کر اپنے منہ پر مارتے رہیں۔ اول آخر درود شریف بھی پڑھیں یہ سارا عمل قبلہ رخ ہو کر کریں۔ پھر عمل کے ختم ہونے پر اس نقش پر دم کر دیا کریں۔ جب تک یہ نقش پاس رہے گا قرض سے نجات رہے گی۔ پرانے قرض ادا ہو جائیں گے یا آپ نے قرض دیا ہوا ہے تو آسانی سے وصول ہو جائے گا اس دوران ایک روٹین اور بنا لیں کہ گھر کی چھت پر یا آس پاس مٹی کے دو برتن رکھ دیں ایک میں پرندوں کو دانا اور دوسرے میں پانی ڈالتے رہیں پانی کا برتن

اپنے ہاتھ سے دھوئیں دانہ اور پانی رات کو پڑھنے کے وقت چند لمحے پہلے ڈالیں یا پڑھنے کے بعد ڈالیں انشاء اللہ تمام مشکلیں حل ہونگی۔

دیگر: جو شخص 7 بار صبح وشام پڑھا کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ جل شانہ ادائیگی قرض کا ساماں کردے گا۔ آیت یہ ہے۔ قل اللھم ملک الملک توتی الملک من تشاء و تنزع الملک ممن تشاء و تعز من تشاء و تزل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیء قدیرo

دیگر: ہر نماز کے بعد سات بار یہ دعا پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ قرض ادا ہوجائے گا۔ دعا یہ ہے۔ اللھم انی اعوذ بک من الھم والحزن و اعوذبک من العجز والکسل و اعوذ بک من الجبن والبخل و اعوذ بک من غلبة الدین وقھر الرجال اس کے علاوہ ہر نماز کے فوراً بعد بہتر بار یا باسط بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ قرض کے لئے بہترین وظیفہ ہے۔

شادی کرنے کے واسطے

اگر رشتہ دینے والے انکار کر رہے ہوں تو اس نقش کو مشک زعفران سے لکھ کر دین جو رشتہ مانگنے کے لئے جائے اگر مرد ہے تو ٹوپی میں رکھ کر جائے اگر عورت ہے تو پھر وہ دوپٹہ کے نیچے سر میں رکھ کر جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جل شانہ انکار نہیں ہوگا۔

ھ ١١ ٨ ١١ ١١ ١١ ط ١١ ١١ ھ ٢٢ ١١

١١ دام کاھ ١١ ١١ ط ٨کم ١١

فلاں بن فلاں الحب فلاں بنت فلاں

دیگر: یہ بھی نقش ہر رشتے ملنے کیلئے تیر بہدف ہے۔ دو عدد نقش اس چال کے مطابق لکھ کر ایک تعویذ کو تکیہ کے نیچے رکھے اور دوسرا تعویذ پتھر کے نیچے رکھے انشاء اللہ تعالیٰ جل شانہ بہت جلدی ملے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

٣	ولم	یولد	ولم	یکن
۵	هو	الله	احد	الله
٧	یولد	ولم	یکن	له
١	قل	هو	الله	احد
٢	الصمد	لم	یلد	ولم
۴	الله	کفواً	احد	قل
٢	الله	الصمد	لم	یلد
		٨ کفوا	احد	

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بنت فلاں

دیگر: لڑکی اور لڑکا کنوارے ہوں اور شادی نہ ہو رہی ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ شادی ہوجائے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیمo و کل شیء خلقنا زوجین لعلکم تذکرون اللھم بجق قولک ھذا بحرمة نبیک محمد صلی اللہ تعالی علیه وآله و سلم ان ترذق فلاں بنت فلاں زوجا موافقا غیر زحالف بحق محمد و آله اجمعینo

دوسری شادی کی خواہش

اگر کسی کی بیوی مرگئی ہو اور دوسری شادی کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہیے کہ اس کو بکثرت اپنے ورد میں رکھے انشاء اللہ تعالیٰ جل شانہ وہ جلدی آجائے گی۔

انا للہ و انا الیه راجعونo اللھم اجر نی فی مصیبتی ھذہ واخلف لی خیرا منھا۔

کبوتر کے پر میں باندھنے کے لئے نقش

اگر کسی کی شادی نہ ہو رہی ہو یا پیغام بھیجتا ہو اور آگے امید نہ لگ

رہی ہوتو اس نقش کو لکھیں ضرور فائدہ دے گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ جل شانہ) اس تعویذ کا طریقہ یہ ہے کہ اس کو لکھ کر کسی سفید کبوتر کے پر میں باندھ کر کوئی آدمی بھی لڑکی والوں کے دروازے پر جا کر ان کو آواز دے کر کبوتر کو چھوڑ دے اور کبوتر اڑ کر کہیں چلا جائے۔ اس طرح دو تین دفعہ کرنے سے لڑکی والے لڑکے والوں کی طرف مائل ہو جائیں گے۔ نیچے دونوں فریقوں بمع والدہ کے نام بھی ساتھ لکھیں۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

ب	د	ح	و
و	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

فلاں بن فلاں۔ علی حب فلاں بنت فلاں

دیگر: اگر کسی کے نکاح میں تاخیر ہو رہی ہو اور نکاح رکا ہوا ہو تو اس کو چاہیے کہ گیارہ سو گیارہ بار یا لطیف یا ودود پڑھے اول آخر درود شریف بھی پڑھے۔ اس وظیفہ کا بغیر ناغہ کے چلہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کا کام ہو جائے گا۔ اگر تین دن متواتر ناغہ ہو جائے تو پھر از سر نو عمل مکمل کرے ورنہ جتنا دن ناغہ ہو جائے پھر متصل مکمل کرے۔

اگر کسی نے نکاح باندھ دیا ہو

عورت نیک خوبرو ہو۔ کسی نے نکاح باندھ دیا ہو۔ رشتے آتے ہوں اور چلے جاتے ہوں۔ نکاح کی بندش کی وجہ سے اس کا نکاح نہ ہوتا ہو تو ایسی عورت کے لئے کسی نیک ساعت میں زعفران و گلاب کے عرق کے ساتھ سورۃ الم نشرح کا نقش اور درج ذیل عبارت سات بار تحریر کر کے دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ عورت کا نکاح ہو جائے گا۔

زینا هاللناظرین قال موسی ماجئتم به السحر ان الله ان الله لا یصلح عمل المفسدین و حق الله الحق بکلمة ولو کره المجرمونo

اس کو لکھ کر گلے میں پہنائے۔ پھر سورۃ انعام کی یہ آیت سات دفعہ اومن کان میتا فا حینه و جعلنا له نورا یمشی به فی الناس کمن مثله فی الظلمت لیس بخارج منها کذالک زین اللکفرین ما کان یعملونo

اور سات دفعہ سورۃ کوثر پڑھ کر عورت پر دم کریں بہت جلدی بلکہ چند ہفتوں میں ہی عورت کا نکاح ہو جائے گا۔

فائدہ: اگر 1100 بار المعطی هو الله عشاء کی نماز کے بعد بغیر ناغہ کے چالیس دن اول آخر درود شریف کے ساتھ پڑھیں تو عورت کا نکاح بلکہ شادی بھی ہو جائے گی۔

اگر کسی کی منگنی ٹوٹ جاتی ہو

ایسی لڑکی جس کی منگنی ہوتی ہو اور ٹوٹ جاتی ہو اس کے نکاح کو کسی نے جادو ٹونے کی وجہ سے باندھ رکھا ہو۔ لڑکی بھی خوب صورت ہو ان کو بڑی پریشانی کا سامنا ہو تو اس حالت میں چاند کے پہلے عشرے میں جمعۃ المبارک کے دن صبح کو یہ نقش عورت کو لکھ کر دیں۔ جب خطیب منبر پر بیٹھے تو خوشبو سے معطر ناکہ اس تعویذ کو پہن لے اس وقت منہ میں کوئی میٹھی چیز بھی۔ انشاء اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کی منگنی نہیں ٹوٹے گی بلکہ جلدی نکاح ہو کر شادی ہو جائے گی تعویذ یہ ہے۔

اپنے رکھنے کے لئے نقش

اس کو لکھ کر شادی کرنے والا اپنے پاس رکھے اور خوشبو لگا تار رہے۔ اور اپنے نام کے اعداد کے مطابق ایاک نعبد و ایک نستعین صبح وشام ورد میں رکھے۔ وظیفہ سے پہلے ایک بار سورہ

مزل اور ایک بار سورہ طٰہٰ بھی پڑھ لے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل
ایاک نعبدو ایاک نستعین

اسرافیل — ایاک نعبدو ایاک نستعین

عزرائیل — ایاک نعبدو ایاک نستعین

١١٦٢٨٦	١١٦٣٨٩	١١٦٢٩٢	١١٦١٧٩
١١٦٢٩١	١١٦١٨٨	١١٦٢٨٥	١١٢٣٩٠
١١٦١٨١	١١٦١٩٤	١٦٦١٧٨	١١٢١٨٣
١١٦٢٨٨	١١٦١٨٣	١١٦١٩٢	١١٢١٩٣

حب کے واسطے درخت پر لٹکانے کیلیے

اگر میاں بیوی یا گھر میں ہر وقت تکرار رہتا ہو۔ اولاد والدین کا کہنا نہ مانتے ہوں تو اس نقش کو لکھ کر درخت پر لٹکا دیں محبت ہو جائے گی۔

ابابکر عمر عثمان علی رضی اللہ عنہم	یابدوح
یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں
اگر منگوانا ہو تو حاضر شود لکھو

پتھر کے نیچے رکھنے کے لئے

یہ تعویذ بھی اوپر والے تعویذ کی ایک کڑی ہے۔ لکھ کر پتھر کے نیچے دبائیں

عمرؓ — اسرافیل — ابوبکرؓ

جبرائیل — عزرائیل

٦	٧	٢
١		٩
٨	٣	٤

علیؓ — میکائیل — عثمانؓ

کھلانے والا نقش

ذیل کا نقش عروج ماہ لکھ کر کھانے کی چیز میں مطلوب کو کھلائے فریفتہ ہوگا اور نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٤	٧	١٠	٥
٩	٦	٣	٨
٧	١٢	٥	٢
٦	١	٨	١١

چینی کے برتن میں لکھنے کیلئے

ذیل کا نقش کسی چینی کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلانے سے مطلوب بے قرار ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٦	٠٠٩	٠٠٢	٠٠٧	٥
٧	٠٠٤	٠٠٦	٠٠٨	٥
٢	٠٠٥	٠٠١٠	٠٠٣	٢

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

رحمکاریہ جفر

لوح دولت

سید شعیب الرحمٰن شاہ

سب سے پہلے اللہ پاک رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر ہے پھر حضرت محمد ﷺ پر لاکھوں کروڑوں درود وسلام ہو۔ لوح تسخیر دولت بہت پر اثر اور لاجواب ہے میں نے اپنی زندگی میں اس لوح کو اتنی مرتبہ آزمایا ہے اور جس شخص کو بھی تیار کر کے دیا ہے اللہ پاک کے فضل وکرم سے اس کو بے شمار فوائد حاصل ہوئے ہیں۔

اس لوح کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں

1- یہ لوح جس شخص کے پاس ہوگی۔ تحفظ سحر جادو، دشمنان شیاطین سے تحفظ ہوگا۔

2- جو لوگ علاج امراض میں مبتلا ہیں یہ لوح ان کی شفاء کے لئے کامل ہے۔ یہ عمل وہ لوگ تیار نہ کروائیں جن کے دل میں پنجتن پاکؑ کے لئے بغض ہوں۔ میں ہر شخص کو دعوت دیتا ہوں کہ اس عمل کو تیار کروائیں۔

3- ترقی دولت، ترقی فتوحات و کامیابی امتحانات کیلئے یہ لوح پرتاثیر ہے۔

4- جن لوگوں کے کام بنتے بنتے رکتے ہوں۔ اس لوح کی برکت اور خداوند کریم کے فضل وکرم۔ سے مکمل ہوں گے۔

5- جن کو ملازمت نہیں ملتی اور بار بار کوشش کے باوجود ناکامی ہوتی ہے تو یہ لوح اس کی کامیابی کی ضمانت ہوگی۔

6- وہ لڑکیاں جن کے رشتے بن بن کر ٹوتے ہوں یا رشتے نہ آتے ہوں تو یہ لوح ان کی کامیابی کی ضمانت بنے گی۔

اگر اس لوح کو شرف شمس میں تیار کریں تو ترقی مرتبہ کیلئے پرتاثیر ہے۔ اگر شرف عطارد میں بنایا جائے تو تسخیر افسر بالا اور کامیابی امتحان کیلئے پرتاثیر ہے۔ یہ لوح کسی ستارے کے شرف یا اوج میں تیار کریں یا زہرہ مشتری تثلیث، زہر مشتری، قرآن شمس مشتری قرآن۔ عطارد قرآن، یا شمس زحل تثلیث یا شرف قمر میں تیار کریں۔ اس کے علاوہ کسی ماہ کی نوچندی جمعرات جمعہ کو تیار کر کے پاس رکھیں۔ جب یہ لوح تیار ہوجائے تو اس پر 110 مرتبہ نادعلی شریف، 110 مرتبہ درود ابراہیمی، ایک مرتبہ سورہ یٰسین شریف، اور ایک مرتبہ سورہ یوسف پڑھ کر دم کریں۔ یہ لوح خالص گولڈن کاغذ پر چاندی کی لوح پر تیار کر کے اپنے پاس رکھیں۔ اللہ پاک رب العزت بے پناہ برکات عطا فرمائیں گے۔ جس سے آپ کو لوگوں کی عقل حیران ہوگی۔ میں نے اپنی طرف سے مکمل تفصیل لکھ دی ہے۔ پھر بھی کسی کو سمجھ نہ آئے تو بلا معاوضہ جوابی لفافہ بھیج کر مجھ سے رجوع کر سکتے ہیں۔

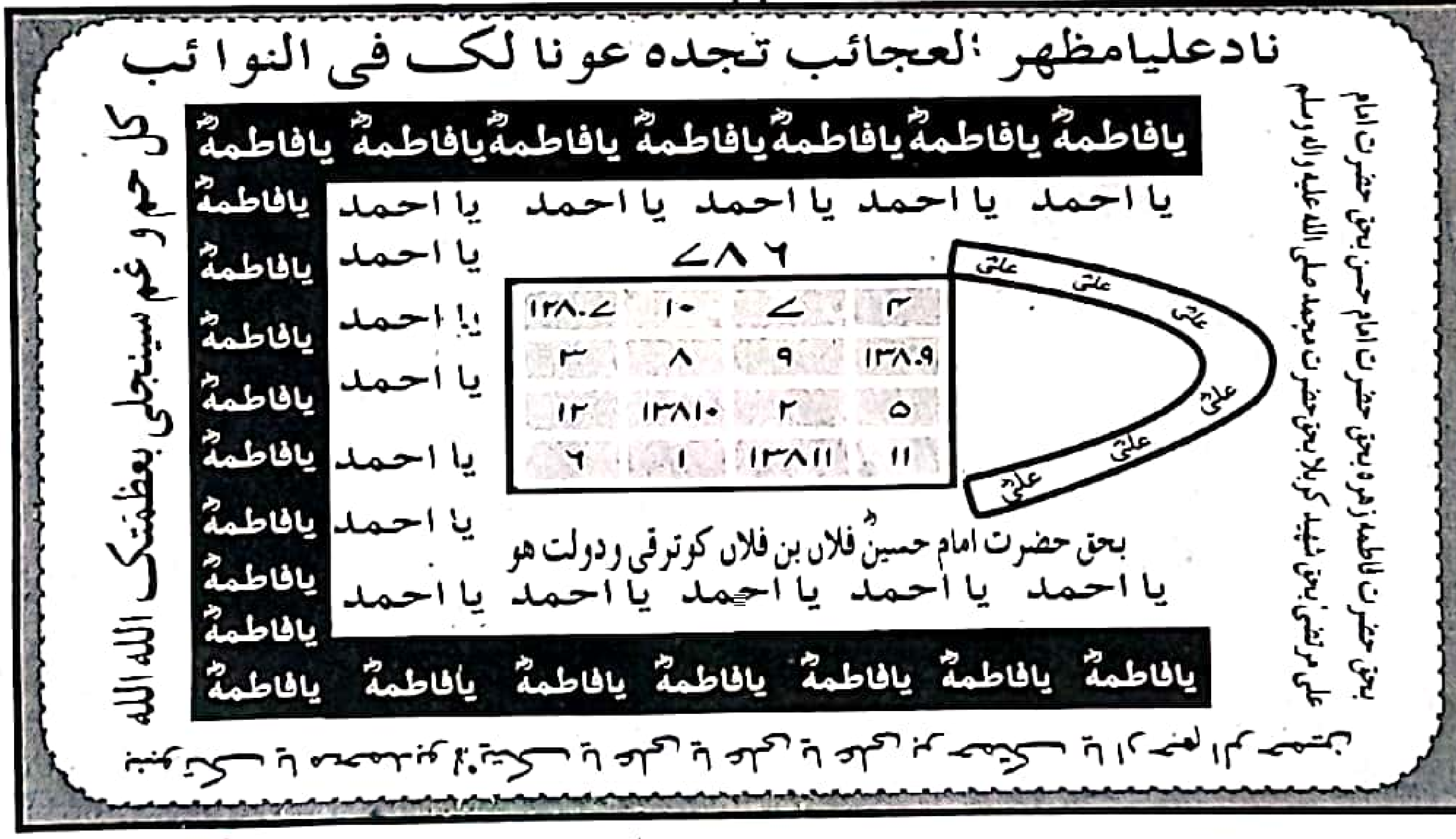

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پہ دستیاب ہیں

کمالات جفر

لوح تسخیر خاص

حکیم سرفراز احمد زاہد

نوری جنتری 2008 کیلئے پہلا مضمون قلم بند کر رہا ہوں۔ یہ مضمون انشاء اللہ قارئین کرام کو پسند آئیگا اور انہیں ساری زندگی خوشیوں سے ہمکنار کرے گا۔ دنیاوی علوم جن کیلئے انسان ہمیشہ سرگرداں رہتا ہے کے علاوہ ایسے علوم بھی ہیں جن کے ذریعے ہم باطنی یا روحانی دنیا سے تعلق جوڑ سکتے ہیں۔ ایسے علوم روحانی علوم کہلاتے ہیں۔ یہ تعلق مادی دنیا کے ذرائع واسباب سے بے نیاز ہو کر قائم کیا جا سکتا ہے۔ انہی علوم میں ایک پاکیزہ علم جفر ہے۔ جو آل رسولؐ کے پاک گھرانہ کی وساطت سے عوام الناس کے خواص تک پہنچا جس سے نامعلوم بات اور لاحل مسئلے کا حل تلاش کیا جاتا ہے۔ جو حروف کی شکل میں سامنے آتا ہے اور ان حروف کی تطبیق کر کے مربوط جملے میں ڈھال لیا جاتا ہے اور یہ فقرہ ہمارے عین سوال کا حتمی جواب ہوتا ہے۔ علم جفر کی دوسری شاخ آثار الجفر یعنی عملیات کی ہے جس میں حروف کی پوشیدہ قوتوں کو اعداد کی شکل میں متحرک کر کے کام میں لایا جاتا ہے اور جذب قلب کے علاوہ مختلف روحانی مسائل کا حل نکالا جاتا ہے۔ اسمائے باری تعالیٰ میں بہت سی پوشیدہ اور معنی خیز وسعتیں ہیں۔ جس طرح ہر انسان شاعر نہیں ہو سکتا ہر انسان ایک اچھا موسیقار نہیں بن سکتا۔ ہر آدمی اچھا معالج نہیں بن سکتا۔ اسی طرح علم الجفر، علم النجوم، علم الحروف اور مخفی علوم وغیرہ تک دسترس بھی کچھ عاجز اور گہنگاروں کو محض اللہ تعالیٰ کی رحمت سے عطاء ہوتی ہے۔ البتہ اس میں ادراک انتھک محنت و کوشش کا عنصر ضرور شامل ہوتا ہے۔ قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

فاذکرونی اذکرکمO

تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا

اور ایک دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

والله الاسماء الحسنى فادعوهO

مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لئے میرے اسماء حسنٰی کے ذریعے پکارو۔

مگر بعض رب کائنات کی مقرر کردہ اور جن کو قرب بارگاہ الٰہی حاصل ہوتا ہے اگر ان کو درمیان میں وسیلہ اور سفارش بنایا جائے تو خالق کائنات ان پاک طینت اور قبولیت کی سند حاصل کرنے والی پاک ہستیوں کے طفیل بہت جلد پکار اور دعائیں قبول کر لیتا ہے۔ قرآن پاک کی سورہ مائدہ میں فرمایا گیا ہے کہ جہاد کرو اور وسیلہ پکڑو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ' یہاں جہاد سے مراد جنگ لڑنا نہیں ہے بلکہ حکم دیا گیا ہے کہ کوشش کرو اور وسیلہ ڈھونڈو تب کامیابی ممکن ہے۔ جو صاحبان ڈائریکٹ ڈائلنگ کے قائل ہیں ان کے دل سے پوچھا جائے تو معلوم ہوگا کہ لائن ہر وقت انگیج ہی ملتی ہے کیونکہ اللہ کے دوستوں کا رابطہ ہوتا ہے۔ یہ خوش قسمتی ہوتی ہے کہ لگاتار کوشش کے ذرہ وقفہ ملا اور لائن مل گئی۔ اور وہ بھی بات پوری ہونے سے قبل ہی درمیان میں منقطع ہو جاتی ہے جیسے ٹی وی کے پروگراموں میں رابطہ کیلئے سارا دن فون پہ کوشش کرتے رہیں تو خوش قسمت ہوتے ہیں جن کا رابطہ ہو جاتا ہے۔

ان پاک اور متبرک ہستیوں میں انبیاء علیہ السلام کے اسماء مبارکہ سے لوحیں تیار ہوتی ہیں جو باعث برکت اور عزت ہوتی ہیں لیکن اس دفعہ ان پاک نفوس قدسیہ کو وسیلہ کے درمیان لا رہا ہوں۔ جن کا ذکر قرآن پاک کی سورت کہف میں آیا ہے۔ یعنی اصحاب کہف رضوان اللہ اجمعین۔ کہف کے معنی عربی میں غار اور پہاڑی درے اور گڑھے کے ہیں یہ واقع تو سب مسلمان جانتے ہیں کہ چند پاک اور اللہ پر ایمان رکھنے والے اصحاب کا فر بادشاہ وقت کے خوف سے پہاڑ میں جا چھپے تھے یہ ایسی محترم اور باعظمت باجلال ہستیاں ہیں کہ ان کا ذکر قرآن پاک میں بڑی عزت سے کیا گیا ہے ان اصحاب کے ساتھ ایک کتا بھی تھا جو غار کے منہ پر بیٹھا ہانپ رہا ہے جیسے ابھی میلوں چل کر آیا ہے اور قیامت تک بیٹھا رہے گا۔ اور یہ کتا اتنا پُرہیبت ہے کہ بڑے سے بڑا جوانمرد اسے دیکھ کر اپنے حواس کھو بیٹھتا ہے۔ غار کے اندر اصحاب کہف سو رہے ہیں اور قیامت تک سوتے رہیں گے۔ محشر کے دن خواب سے بیدار ہونگے تو

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

آپس میں کہیں گے کہ ہم اس قدر سوئے کہ دن نکل آیا یعنی ان کے واسطے قیامت تک کا عرصہ چند گھنٹوں کا خواب معلوم ہوگا۔ حضور سید یوم النشور ختم الرسل ہادی کل سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ان سے ملاقات کی تمنا کی تھی۔ تو قرآن حکیم میں حکم آیا کہ اے رسول ﷺ اگر تم ان کے کتے کو دیکھو گے تو ہیبت سے پیچھے ہٹ جاؤ گے اللہ اللہ جن کی یہ شان ہو کہ سردار دو جہاں ﷺ ان کی ملاقات کے خواہاں ہوں تو پھر دنیا میں کس کی طاقت ہے کہ ان تک پہنچے خدا ہی ان کے رتبہ سے واقف ہے۔

اصحاب کہف کے اسماء مبارکہ جو تحقیق سے معلوم ہوئے ہیں وہ یہ ہیں (1) یملیخا (2) مکسلینا (3) تب یونس (4) ازرفطبونس (5) کشافطیونس اور (6) ان کا کتا جس کا نام قیطمیر ہے۔ (مشہور و مقبول زمانہ کتاب مصنف حضرت محمد اقبال نوری علیہ رحمتہ نے شمع شبستان میں اصحاب کہف کے نام سات شامل کئے ہیں اور آٹھواں ان کا کتا ہے اور ان صحابی کا نام کشفوطط یوانس بوس ہے اس طرح سات اصحابہ اور آٹھواں کتا ہے۔

میں اعلیٰ حضرت کی تحقیق کے مطابق ساتوں اصحابہ کا نام لوں گا اور آٹھواں سائل کا نام شامل کروں گا۔ پہلے اس عمل خاص کی چند خواص لکھ دوں۔ لوح اصحاب کہف کے اثرات خواص مندرجہ ذیل ہیں۔ حامل لوح کا بند شدہ کاروبار کھل جائے گا۔ منافع بہت ہوگا حکیم ڈاکٹر وکیل ٹھیکیدار یعنی پبلک ریلیشن سے تعلق رکھنے والوں کے پاس عوام کی خوب بھیڑ ہوگی۔ جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اس کی برکت سے چند ماہ میں کسی صالح مرد سے نکاح ہو جائے گا۔ ہر قسم کا سحر جادو بندش نحوست سیارگان دفع ہو جائے گی۔ گھر میں خیر و برکت بہن بھائیوں والدین میں اتفاق ہوگا۔ میاں بیوی میں محبت شوہر کا ناجائز عورت سے تعلق منقطع ہوگا۔ حصول ملازمت میں کامیابی امتحان میں اعلیٰ نمبروں سے کامیابی 'قیدی کو رہائی نصیب ہوگی۔ مقدمات میں کامیابی' افسران عزت کریں گے۔ دینی اور دنیاوی معاملات میں ترقی ہوگی۔ بے اولاد کو اولاد نصیب ہوگی۔ پوشیدہ دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے محفوظ' بیرون ملک ملازمت ملے۔ حج کی سعادت نصیب ہو۔ کسی قسم کا سحر جادو اثر نہ کرے۔ سفر حضر میں حادثات ناگہانی سے حفاظت غرض یہ لوح تمام زندگی کی ضامن ہے۔

اگر اس کے ساتھ اصحاب کہف کا توشہ بمطابق گیارہویں شریف کا ہر ماہ اہتمام کیا جائے تو ہر مشکل حل ہو ہر دعا کامیاب ہو۔ انشاء اللہ توشہ اصحاب کہف جو مخصوص طریقہ کار ہے نورانی دنیا کی کسی نزدیکی اشاعت میں با تفصیل شائع کراؤں گا۔

سات اصحاب کہف کے اعداد —— ۲۰۴۸۹

میں نے اعلحضرت کے مطابق سات نام لئے ہیں

نام کے اعداد $\frac{۲۵۷۵}{۲۳۰۶۴ \div ۱۲}$ ۱۹۲۲ ' ۱۹۲۲ اس کا ہم شکث خالی الطلب پر کریں گے۔

میزان دس ج ک ع

جبرائیل

۳۷۶۶	۱۵۳۷۶	۱۹۲۲
۱۳۴۵۴	دیجلغائیل	۹۶۱۰
۳۸۴۴	۷۶۸۸	۱۱۵۳۲

یہ نقش ہر نوچندی جمعرات شرف قمر تحویل آفتاب یعنی نوروز کے بابرکت اوقات میں یکم رجب کے علاوہ اسلامی مہینوں کے دوران جو متبرک راتیں ہمیں ملتی ہیں اس دوران یہ نقش مبارک تیار کریں۔ اس کے بعد ایک دفعہ سورت کہف پڑھ کر دم کریں اور اصحاب کہف کی نیاز (توشہ) ہر ماہ دیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں تھوڑے ہی عرصہ میں آپ کے حالات میں تبدیلی آنا شروع ہو جائے گی۔ نقش کو بعد از تیاری خوشبو لگا کر سونے کے ورق میں لپیٹ کر چاندی کے تعویذ میں بند کر کے گلے میں پہن لیں۔ اور اللہ تعالیٰ اور اس کے پاک بندوں کی تسبیح بیان کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔

نوٹ: کسی بات کی وضاحت طلب ہو تو جوابی لفافہ کے ساتھ رابطہ کریں۔

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

اعوذ باللہ سے مسائل کا حل

ڈاکٹر شاہد احمد (ایم اے)
میاں چنوں

قارئین! ہم سب مسلمان روزانہ اعوذ باللہ پڑھتے ہیں آیئے! دیکھتے ہیں کہ یہ اعوذ باللہ ہمیں کیسے روحانی فیض پہنچاتا ہے۔ روزمرہ کی دنیاوی مشکلات میں یہ ہماری کس طرح مدد کرتا ہے۔

برائے ترقی کاروبار

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا کاروبار خوب ترقی کرے تو بعد از نماز مغرب 121 مرتبہ اعوذ باللہ کا وظیفہ کرے۔ اول و آخر درود شریف کا ورد کرے کم از کم 7 بار جبکہ نقش اعوذ باللہ گلے میں پہننا بھی باعث خیر و برکت ہے۔

لاعلاج مرض کا خاتمہ

سرسوں کے تیل کی بوتل پر ایک ہزار بار اعوذ باللہ ورد کر کے دم کریں۔ ایک ایک قطرہ مریض کے کانوں میں ڈالیں اور درد کی جگہ پر مالش کریں۔ نقش شریف گلے میں ڈالیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ اگر ادویہ کا اثر نہ ہو رہا ہو تو درج بالا عمل سے ادویات کا اثر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

تسخیر خلق

اگر آپ کی تمنا ہے کہ تسخیر خلق ہو جائے تو بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار اعوذ باللہ پڑھیں۔ نقش گلے میں پہنیں انشاء اللہ زبردست تسخیر خلق ہوگی۔

خواب میں ڈرنا

اگر کوئی شخص یا بچہ خواب میں ڈرتا ہو تو نقش اعوذ باللہ شریف گلے میں ڈالے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

برائے خاتمہ بواسیر

اگر کوئی شخص بادی یا خونی بواسیر میں مبتلا ہو تو نقش اعوذ باللہ گلے میں ڈالے اور اس کا وظیفہ سوتے وقت 33 بار کہنا ضروری ہے۔

شدید محبت کے لئے

محبوب کے دل میں اپنی شدید محبت پیدا کرنے کے لئے 99 بار سورۃ تبت یدا نماز فجر کے بعد پڑھیں اول و آخر 33 بار اعوذ باللہ کا ورد کریں اور اس کا نقش گلے میں ڈالیں' 3 ماہ کا عمل ہے۔

حمل کی حفاظت کیلئے

اسقاط حمل کو روکنے اور حمل کی حفاظت کے لئے نقش اعوذ باللہ گلے میں ڈالیں اور 33 بار روزانہ وظیفہ کر کے پانی پر دم کر کے پیئیں۔

حادثہ اور قتل سے حفاظت

اگر کسی شخص کی تمنا ہو کہ نوری فرشتے اس کی ہر وقت حفاظت کریں تو وہ شخص گلے میں اعوذ باللہ کا نقش پہنے اور صبح فجر کے بعد 99 بار اس کا وظیفہ کرے۔ انشاء اللہ بس حادثہ اور قتل و گوئی سے محفوظ رہے گا۔ ہر قسم کی حفاظت کیلئے یہ نقش مجرب و موثر ہے۔

ذہن تیز کرنے کیلئے

اگر آپ کا بچہ کند ذہن ہے یا سبق جلد بھول جاتا ہے۔ تو نقش اعوذ باللہ بچے کے گلے میں ڈالیں اور نقش بچے کو 30 دن تک پلائیں۔

ہر مشکل کی آسانی کیلئے

اگر آپ کو کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو ایک ماہ تک ایک ہزار مرتبہ اعوذ باللہ کا وظیفہ کریں اور نقش گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ ہر مشکل آسان ہوگی۔

سردرد اور آدھا سردرد ختم کرنے کیلئے

سردرد اور آدھے سر کا درد ختم کرنے کے لئے 33 بار اعوذ باللہ پڑھ کر دم کریں۔ دن میں تین بار دم کریں۔ سات دن کا عمل ہے۔ نقش سر پر.

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

باندھیں۔انشاءاللہ شفاء ہوگی۔

پریشان اور ڈراؤنے خواب

اگر کسی شخص یا بچے کو سوتے میں ڈراؤنے خواب آتے ہیں تو نقش اعوذ باللہ گلے میں ڈالیں۔سوتے وقت 33 بار اعوذ باللہ پڑھ کر سینے پر دم کریں۔

مکان و دکان کی حفاظت

اگر کسی مکان یا دکان میں جن یا آسیب وغیرہ کا اثر محسوس ہوتا ہو تو بروز جمعرات سورۃ بقرۃ مکمل پڑھیں اور 999 بار اعوذ باللہ پڑھیں۔ پانی پر دم کریں اور دیواروں پر چھڑکیں نقش اعوذ باللہ مکان یا دکان میں لگائیں۔

کاروباری کی ترقی کیلئے

اگر کسی شخص کا کاروبار نہ چلتا ہو تو روزانہ 99 بار اعوذ باللہ بعد از نماز عشاء پڑھیں۔نقش شریف دکان میں لگائیں۔ بندش کا اور جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

نظر کی کمزوری

اگر کسی شخص کی بینائی کمزور ہوتی جا رہی ہو اور عینک کا نمبر بڑھتا جا رہا ہو تو درج ذیل روحانی علاج موثر ثابت ہوا ہے۔

ادویاتی علاج:۔روٹا (Q) جرمنی لے کر دس دس قطرے صبح وشام پانی میں ملا کر پئیں۔

99 بار اعوذ باللہ 33 بار یا بصیر اور ایک بار سورۃ یٰس کا وظیفہ کر کے پانی کے گلاس پر دم کر کے آنکھوں پر ملیں۔علاوہ ازیں نقش شریف گلے میں ڈالیں۔یہ تین ماہ کا عمل ہے۔

دمہ کا خاتمہ

دمہ کے مریض نقش شریف گلے میں ڈالیں اور نقش اعوذ باللہ دن میں تین بار پئیں۔ یہ تین ماہ کا عمل ہے۔صبح وشام 11 بار درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

شوہر کی توجہ کیلئے

اگر کسی کے ورغلانے سے کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دینے پر بضد ہو جائے یا میکے سے واپس نہ لائے تو درج ذیل عمل موثر ہے۔

رات کو سوتے وقت 33 بار درود شریف، تین بار سورۃ فاتحہ اور 33 بار سورۃ اخلاص اور 99 اعوذ باللہ پڑھے اور اپنے خاوند کا تصور کرتے ہوئے سو جائے یہ تین ماہ کا عمل ہے۔

برائے شادی

اگر شادی میں دیر ہو رہی ہو تو رات کو سوتے وقت 33 بار درود شریف 99 بار اعوذ باللہ ایک بار سورۃ مزمل کا وظیفہ کر کے شادی کی دعا کریں۔ یہ تین ماہ کا عمل ہے۔

لیکوریا کے لئے

اعوذ باللہ شریف کے نقوش صبح وشام پئیں اور نقش گلے میں ڈالیں۔ دوائی کے طور پر Sepia-30 دس دس قطرے دن میں تین بار پئیں۔

گنجے پن کا علاج

ایک بوتل میں تلوں کا تیل لے کر اس پر 211 بار اعوذ باللہ پڑھ کر 41 دن تک دم کریں۔آخری روز 999 بار پڑھیں۔پھر تیل کو سر میں لگانا شروع کر دیں۔نقش شریف گلے میں پہن لیں۔ یہ 3 ماہ کا عمل ہے۔ انشاءاللہ سر پر بال اگنا شروع ہو جائیں گے۔

رنج و غم کا خاتمہ

اگر آپ کو ہر طرف سے رنج و غم نے گھیرا ہوا ہے تو 1000 بار اعوذ باللہ کا وظیفہ کریں۔نقش شریف میں پہنیں انشاءاللہ رنج و غم مٹ جائیں گے۔

تسخیر خلق کیلئے

99 بار اعوذ باللہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیرلیں۔ آپ جس شخص سے بات کریں وہ آپ کی عزت اور تابعداری کریگا۔نقش شریف بھی گلے میں پہنیں۔

ہر مرض کا علاج

اگر کسی کی تمنا ہو کہ کبھی بیمار نہ ہو یا بیماری کا خاتمہ ہو جائے تو 33 بار صبح و شام اعوذ باللہ کا وظیفہ کرے اور نقش شریف گلے میں پہنیں۔انشاءاللہ مکمل شفاء ہوگی۔

Scanned with CamScanner

علاج بالقرآن
بیماریوں کیلئے مجرب تعویذات

دردِ شقیقہ

اگر کوئی سر درد یا دردِ شقیقہ میں مبتلا ہو تو اس نقش کو ایک عدد کالی روشنائی سے چینی کی پلیٹ پر لکھے اور اس میں زیتون کا تیل ڈال دے۔ دوسرے نقش کو زعفران سے سفید کاغذ پر لکھے اور اسے اپنے گلے یا بازو پر باندھے پھر اس تیل کی مالش اپنے سر پر روزانہ صبح نہار منہ کیا کرے۔ اگر کوئی واضح فرق محسوس نہ ہو تو ایک عدد نقش لکھ کر اسے پانی میں ڈال کر اس کا پانی پیئے۔ اللہ کے حکم سے سر درد اور دردِ شقیقہ کا جڑ سے خاتمہ ہوگا۔

یٰسٓ

والقرن	الحکیم
الحکیم	والقرن
والقرن	الحکیم

یٰسٓ

ٹی بی اور مہلک امراض کا خاتمہ

ٹی بی اور مہلک قسم کے تمام امراض کے خاتمے کے لئے اس نقش کو گلے میں باندھا جائے اور دوسرے کو گلاب کے عرق میں ڈال کر پیا جائے۔

صٓ

والقرن	ذی	الذکر
الذکر	والقرن	ذی
ذی	الذکر	والقرن
والقرن	ذی	الذکر

صٓ

نظر بد کا خاتمہ

اگر کوئی بچہ یا بڑا ہمیشہ بدنظری کا شکار رہتا ہو تو اس نقش کو نوچندی اتوار کو عصر اور مغرب کے درمیان سفید کاغذ پر زعفران سے لکھے اور مریض کے گلے میں پاک کالے چمڑے میں محفوظ کروا کر باندھے۔

اگر گائے بھینسوں کو نظر بد ہو تو اسی نقش کو کالی روشنائی سے سفید کاغذ پر لکھے اور شیشے کے فریم میں جانوروں کے رہنے والی جگہ پر درمیان میں لٹکا دے۔ بدنظری کا مکمل خاتمہ ہو جائے گا۔

الٓمٓصٓ

۱۳۳۹

کتب انزل	الیک	فلا یکن فی	صدرک حرج
الیک فلا	یکن فی	صدرک حرج	منہ لقدر
یکن فی	صدرلک حرج	منہ لقدر	بہ وذکری
صدرلک حرج	منہ لقدر	بہ وذکری	للمومنین

۱۳۳۹

الٓمٓصٓ

ناجائز ضد کا خاتمہ

اگر کوئی بچہ یا بڑا، ہر کام میں ناجائز بضد ہو جاتا ہو اور کسی کی بھی صحیح بات کا اس پر اثر نہ ہوتا ہو تو دو عدد نقش سفید کاغذ پر زعفران سے لکھے۔ ایک کو متعلقہ بچے یا بڑے کے گلے میں باندھے اور دوسرے کو کسی میٹھی شے میں ڈال کر پلائے۔

الٓرٰ

۲۲۱

تلک	ایت الکتب
الکتب	الحکیم

۲۲۱

الٓرٰ

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

دل کی بیماریاں

اگر کسی کے دل کے والو بند ہوجائیں یا دل سے متعلقہ کوئی بھی بیماری ہوتو اس نقش کو زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھے اور اسے گلاب کے عرق سے دھو کر پی جائے پھر اپنی انگلی پر تھوڑا سا شہد لگائے اور اسی آیت کو ایک سو کی تعداد میں پڑھ کر اپنی انگلی پر لگے شہد پر دم کرے اور اسے کھائے پھر اس نقش کو دوبارہ زعفران سے سفید کاغذ پر لکھے اور اسے اپنے دل کے مقام پر باندھے۔

الٓمٓرا

۲۲۱

تلک	ایت الکتب
الکتب	وقرآن
وقران	مبین

۲۲۱

الٓمٓرا

رعشہ ختم

بلغم اور رعشے کے مکمل خاتمے کے لئے اس نقش کو زعفران سے لکھ کر اپنے گلے میں باندھے اور اس آیت کو نمک پر دم کر کے صبح نہار منہ ایک چٹکی کھائے۔

کھٰیٰعٓصٓ

۲۵۱۶۹

ذکر	رحمت ربک
رحمت	ربک عبدہ
عبدہ	زکریا

۲۵۱۶۹

کھٰیٰعٓصٓ

ہیضہ

اگر کسی کو ہیضے کا عارضہ لاحق ہوجائے اور کسی بھی دوا سے افاقہ نہ ہو رہا ہو تو اس نقش کو بوقت صبح سورج طلوع ہونے کے وقت زعفران سے سفید کاغذ پر لکھے اور اسے اسی وقت گلاب کے عرق کی بوتل میں ڈال دے اور اس عرق کو صبح نہار منہ استعمال کرنے کے بعد دن کے کئی حصوں میں اس کا استعمال کرے اور ایک عدد نقش کو اپنے گلے میں باندھے اللہ کے حکم سے ہیضے کا خاتمہ ہوگا۔

صٓ

تنزیل	الکتب	من اللہ
الکتب	من اللہ	العزیز
من اللہ	العزیز	العیم

صٓ

بواسیر خونی وبادی

اس نقش کو زعفران سے مغرب اور عشاء کے درمیان سفید کاغذ پر لکھے اور اسے گلے میں باندھے اور دوسرے نقش کو بالترتیب اگلے دن لکھ کر اسے پانی میں ڈال کر اس کا پانی پیئے۔ اللہ نے چاہا تو بواسیر کا جڑ سے خاتمہ ہوجائے گا اور آئندہ کے لئے بھی اس مرض سے محفوظ رہے گا۔

حمٓ

۴۸

تنزیل	الرحمن
الرحمن	الرحیم

۴۸

حمٓ

مرض سوکھا کا خاتمہ

یہ ایسا بے مثال قسم کا عمل ہے کہ جس کی بدولت اگر بچہ یا بڑا سوکھے پن کا شکار ہوا ہو تو اللہ کے حکم سے ایک ہی مرتبہ کے علاج سے بالکل صحتمند اور تندرست ہوجائے گا۔ انشاء اللہ۔ اب اگر کوئی بھی مریض ہو تو اس کو یا اس کے گھر والوں کو حکم دیا جائے کہ ایک عدد لٹھے کا سات گز کپڑا سفید رنگ کا لیا جائے اور عمل کرنے سے پہلے مریض کو تازہ غسل کروا کر اس لٹھے سے اس کا سارا جسم ڈھانپا جائے اور خود صاحب عمل (بسم اللہ الرحمن الرحیم ذالک الکتب لاریب فیہ ھدی للمتقین) پڑھتا جائے اگر اس کو مریض کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھ کر دم کیا جائے تو بہتر ہے ورنہ

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

اتنا پڑھے جس سے مریض کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ بعد دم کرنے کے اس کپڑے کو اتار کر مریض کو غسل کروایا جائے اور جس پانی سے غسل کروایا جائے وہ سات نلوں کا پانی ہو یعنی مختلف مقامات سے سات علیحدہ علیحدہ جگہوں سے پانی لایا جائے اور اس پانی میں اس نقش کو ڈال دیا جائے لیکن اس بات کی ضرور احتیاط کی جائے کہ اس پانی کی بے ادبی کسی بھی صورت میں نہ ہو اور جس پانی سے غسل دیا جائے۔ اسے پودوں میں ڈال دیا جائے پھر ایک عدد یہی نقش مریض کے گلے میں زعفران سے لکھ کر پہنایا جائے۔ اللہ کے حکم سے سارا سوکھا پن اس پودے اور اس کپڑے میں چلا جائے گا۔ کپڑے کو چلتے پانی میں بہا دیا جائے۔

ذلک الکتب
لاریبه فیه
هدی للمتقین

تلی وجسمانی دردوں کا علاج

اس نقش کو کسی بزرگ یا شہید کے مزار پر جا کر سفید کاغذ پر زعفران سے لکھے اور اسے سرسوں کے تیل میں ڈال کر اس تیل کی مالش ہفتے میں ایک دن اپنے پورے جسم پر کرے۔ کم از کم تین گھنٹے اس تیل کو اپنے جسم پر لگا رہنے دے پھر غسل کرے۔ ایک ہفتہ اس عمل کو کر لینے کے بعد پھر اس نقش کو زعفران سے لکھے۔ نیچے اپنی بیماریوں کے نام اور ان کے خاتمہ کا مختصر سا مقصد لکھے اور گلے میں باندھے۔

حـ ۴۸ مـ ۶۷ عٓسٓ قٓ

کذلک	یوحی	الیک والی	الذین من
یوحی	الیک والی	الذین من	قبلک
الیک والی	الذین من	قبلک	اللہ العزیز
الذین من	قبلک	اللہ العزیز	الحکیم

حـ ۴۸ مـ ۶۷ عٓسٓ قٓ

خارش و پھنسیوں کا علاج

اس نقش کو چینی کی پلیٹ پر کالی روشنائی سے لکھے اور اس میں زیتون کا تیل ڈال کر متاثرہ حصے پر اس تیل کی مالش کیا کرے اور اس نقش کو گلے میں باندھے۔

والکتب	المبین
المبین	والکتب
والکتب	المبین

استقرار حمل

اس عمل کی بدولت اللہ رب العزت نیک نیت رکھنے والوں اور عوام کو خوش رکھنے والوں کو ضرور اس نعمت سے نوازتا ہے سب سے پہلے عورت اپنے حیض و نفاس والے دنوں سے پاک ہو اور (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم المرتلک آیت الکتب والذی انزل الیک من ربک الحق ولکن اکثر الناس لایومنون) کو (**4094**) مرتبہ دن کے کسی بھی ایک حصے میں پڑھے اور پانی پر دم کر کے آدھا خود پیئے اور آدھا اپنے شوہر کو پلائے یا اگر شوہر اس عمل کو کرے تو آدھا پانی اپنی عورت کو پلائے۔ اس عمل کو سات دنوں تک کیا جائے گا اور اسے مصری کے شربت کے ساتھ دھو کر پیئے اور نوچندی جمعرات والے دن اس نقش کو باندھیں اس بات کو یاد رکھیں کہ جو نقش میاں اپنے گلے میں باندھے اس کے نیچے اپنی بیوی کا نام معہ والدہ لکھے اور جو نقش بیوی پہنے اس کے نیچے اپنے شوہر کا نام معہ والدہ لکھے۔ اللہ کے حکم سے حمل قائم ہوگا اور اللہ تعالی اپنی رحمت کی بارش برسائے گا۔

تک ایت الکتب الذی
انزل الیک من و مک الحق
ولکوا اکثر الناس لایومنون

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

ہسٹریا

یہ ایسا مرض ہوتا ہے جس سے عوت کو دورے پڑتے ہیں اور ایسی عجیب حالت ہو جاتی ہے کہ اس کا زندہ رہنا محال ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کرنے کے لئے روزانہ صبح نہار منہ اس نقش کو چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر صندل کے شربت کے ساتھ گھول کر پلایا جائے اور ایک عدد کو زعفران سے لکھ کر گلے یا الٹے بازو پر باندھا جائے۔ اگر کوئی خاص افاقہ نہ ہو تو اسی نقش کو کالی روشنائی سے لکھ کر نیچے نام مریض معہ والدہ لکھ کر اسے مٹی کی ہانڈی میں ڈال دے اور اس میں دریا سے صاف پانی بھر کر لائے اور اس ہانڈی کے پانی کو استعمال کیا جائے۔ مرض کا جڑ سے خاتمہ ہو جائے گا۔ اس عمل کو شروع کرنے کے بعد پیپل کے سوکھے پتے کافی مقدار میں لائیں اور روزانہ سات پتوں پر (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الرتلک ایت الکتب المبین) کو (1679) مرتبہ دم کر کے اور ایک سفید رنگ کی چادر اپنے پورے جسم پر لپیٹ کر اور اپنے پہلے کپڑے اتار کر ان زیتوں کو کوئلے دہکا کر رکھ کر اس کی دھونی اپنے پورے جسم کو دے اور پھر گلے یا بازو پر باندھنے والے نقش کو باندھے۔ اللہ کے حکم سے مرض کا جڑ سے خاتمہ ہوگا۔ عمل کی میعاد کم از کم گیارہ دن ہے۔

تلک ایت
الکتب المبین

نزلہ و زکام و مختلف امور زندگی

اگر کسی کو بہت پرانا نزلہ و زکام ہو جس سے گلے میں کیرا بھی گرتا ہو تو اس نقش کو صبح نہار منہ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر اسی وقت گلاب کے عرق کے ساتھ دھو کر پیئے اور اس عمل کو رات کو بعد نماز عشاء بھی کرے اور ایک عدد نقش کو اپنے گلے میں زعفران سے لکھ کر باندھے۔ اللہ کے حکم سے پرانا نزلہ ختم ہوگا۔ چہرے کے امراض مثلاً چہرے پر دانوں کا کثرت سے نکلنا یا دانے نکلنے کے بعد پڑنے والے نشانات کا برقرار رہنا یا چہرے پر چیچک کے نشانات کا پایا جانا ان سب کے خاتمے کے لئے اس نقش کو مٹی کے کورے ٹھیکرے کالی روشنائی سے لکھا جائے اور اس پر سرسوں کا تیل ڈالا جائے اور فوراً سادہ روئی لے کر جتنا تیل اس روئی پر لگ سکے لگایا جائے اور اسے اپنے چہرے کے متاثرہ حصے پر مل کر آگ پر جلائے اور اس کی دھونی اپنے چہرے کو دے، چہرے کے امراض ختم ہوں گے۔

تنزیل من
الرحمن الرحیم

جسمانی امراض کا خاتمہ

اس عمل و نقش کو ہر قسم کی جسمانی بیماری کے خاتمے اور شفائے کاملہ حاصل کرنے کے لئے کیا جا سکتا ہے اور اللہ رب العزت اس پاک عمل و نقش کی بدولت ضرور شفا دیتا ہے اب اگر کسی کو درد و قولنج ہو تو اس نقش کو روزانہ پانچ دنوں تک چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر صبح نہار منہ گلاب کے عرق سے دھو کر پیئے اور ایک کو اپنے گلے میں باندھے۔ اللہ کے حکم سے درد قولنج کا خاتمہ ہوگا۔ درد گردہ کے لئے اس نقش کو زعفران سے سفید کاغذ پر لکھے اور اسے اپنے گردے کے مقام پر چپکنے والی ٹیپ کے ساتھ لگائے۔ وال قلب اور دل کے تمام امراض کے لئے اس نقش کو سات دنوں تک سیب کے چھلکے پر کالی روشنائی سے لکھے اور اس چھلکے کو صبح نہار منہ کھائے اور اس نقش کو پیئے اور دوسرے کو اپنے دل کے مقام پر باندھے اللہ شفاء دے گا۔ درد ناف کیلئے اس نقش کو سرسوں کے تیل میں ڈال کر اس تیل کی مالش اپنے پیٹ پر کرے اور روئی کو اسی تیل میں بھگو کر ناف کے مقام پر رکھے۔ اللہ کے حکم سے ناف کا عارضہ ختم ہوگا۔ بعد اس مرض کے خاتمے کے اس نقش کو سبز ریشمی کپڑے پر کالی روشنائی سے لکھے اور اسے ناف کے مقام پر باندھے یا لمبی ڈوری سے اس نقش کو ناف کے مقام پر رکھے۔

تلک ایت القرآن
وکتاب مبین

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

درد پسلی

اس عمل کو درد پسلی اور بچوں کے پسلی چلنے کے خاتمے کے لئے کیا جاسکتا ہے۔ کالا ریشمی کپڑا آدھ گز لے کر اس پر اس نقش کو سنہری روشنائی سے لکھے اور اسے بچے کی کمر پر لپیٹے اور اس نقش کو مٹی کے کسی پیالے پر لکھ کر اس پیالے میں گلاب کا عرق ڈال کر صبح وشام اس عرق کو پلایا جائے۔ اللہ کے حکم سے پسلی چلنی بند ہوگی اور پسلیوں کا عارضہ ختم ہوگا اور اگر کسی کو کمر میں درد رہتی ہو تو بھی اس عمل کو ایسے ہی کیا جائے لیکن اس کے ساتھ اس بات کو ضرور یاد رکھے کہ کپڑے پر لکھے گئے نقش کی بے ادبی کسی بھی صورت میں نہ کی جائے ورنہ اللہ کے عذاب کے ساتھ ساتھ شفا قطعی نہیں ہوگی۔ حتیٰ الامکان یہی کوشش کی جائے کہ اس کی حفاظت کی جائے تاکہ اللہ تعالیٰ کامل صحت سے نوازے جسم میں مختلف قسم کی دردیں یا کسی بھی مخصوص درد کے خاتمے کے لئے اس نقش کو سبز ریشمی کپڑے پر سنہری روشنائی سے لکھے اور اسے اپنے بدن کے گرد لپیٹے اور دوسرے کو اپنے بدن سے علیحدہ کیا جائے اور تازہ وضو کر کے پھر اس کپڑے کو باندھا جائے۔ اللہ کے حکم سے جسمانی بیرونی واندرونی بیماریوں کا خاتمہ ہوگا۔ جوڑوں کے درد کے خاتمے کے لئے اس نقش کو سرسوں کے تیل میں ڈال کر اس تیل کی مالش کرے۔

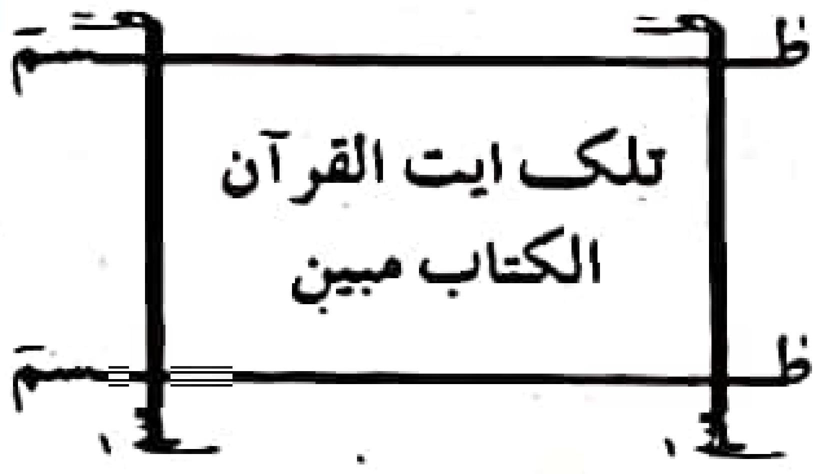

بلڈ پریشر وشوگر

بلڈ پریشر وشوگر کے خاتمے کے لئے اس نقش کو سفید چھوٹے سے کاغذ پر زعفران سے لکھے اور اس کے نیچے مختصر سا مقصد اور اپنا نام معہ والدہ لکھ کر لہسن کا ایک جوا لے کر اس کو کاٹے اور اس کے اندر اس نقش کو رکھ کر اسے صبح نہار منہ نگل جائے۔ اس عمل کو سات دنوں تک کر کے خود اس کے اثرات دیکھ لے۔ اگر کوئی افاقہ نہ ہو تو لہسن والے عمل کو مسلسل کرتے ہوئے اس کے ساتھ مٹی کے پیالے کے اندر اس نقش کو کالی روشنائی سے لکھے اور ہر وقت اس کا پانی استعمال کرے۔ اللہ کے حکم سے لو بلڈ پریشر ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کا بیک وقت خاتمہ ہوگا۔ اگر کسی کے جسم میں خون کی کمی ہو گئی ہو تو وہ اس نقش کو مٹی کے کورے ٹھیکرے پر کالی روشنائی سے لکھے اور اس ٹھیکرے کو مٹی کی کنالی کے درمیان میں رکھ کر اس کے گرد اپنا نام مع والدہ لکھے اور اسے پانی سے خوب بھردے اور ہر وقت اس میں سے پانی پیا کرے اور اگر ہو سکے تو ایک عدد نقش کو زعفران سے لکھ کر اسے اپنے گلے میں بھی باندھے۔ اللہ کے حکم سے خون کی کمی پوری ہوگی اور اس سے دیگر امراض کا بھی خاتمہ ہوگا۔ خون سے زہر صاف کرنے اور اسے صحیح کرنے کے لئے اوپر والے عمل کو دہرایا جائے اللہ شفا دے گا۔

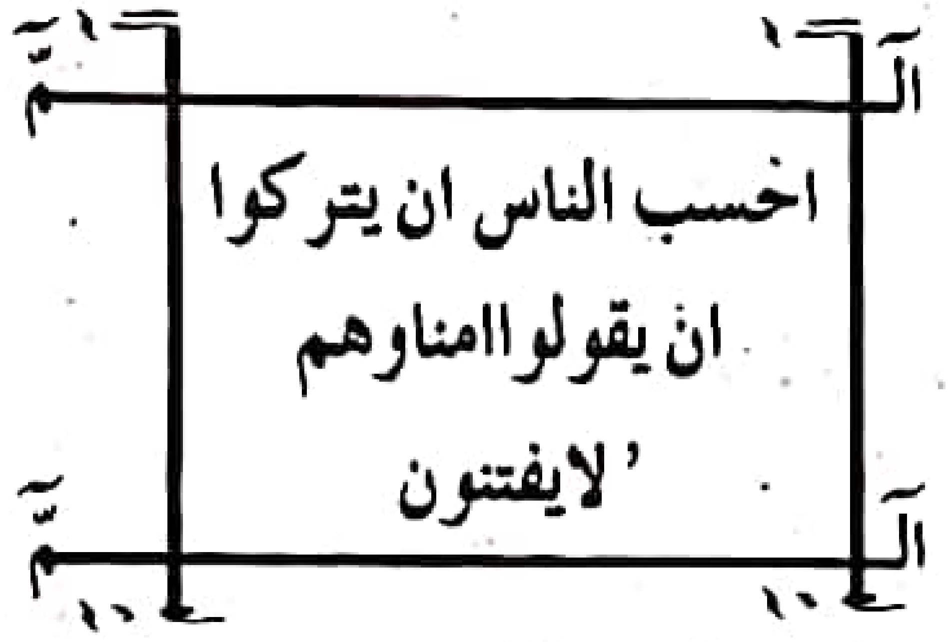

اولاد عطا ہو

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے ہاں نیک اور صالح اولاد نرینہ کی ولادت ہو اور وہ صاحب اولاد ہو جائے تو ہر نماز کے بعد بارگاہ الٰہی میں گیارہ مرتبہ دعا مانگے۔

رب ھب لی من الصلحین O (الصفت: 100)

ترجمہ: پروردگار مجھے صالح اولاد عطا فرما۔

دیگر

ویمددکم باموال وبنین و یجعل لکم جنت یجعل لکم الھرا (نوح: 12)

کسی کے ہاں اولاد نرینہ نہیں ہو تو حمل ٹھہرتے ہی 9 مہینے تک 111 مرتبہ روزانہ پڑھے۔

دیگر

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

للّٰہ ملک السموت والارض یخلق مایشیآء یھب لمن یشآء اناثا و یھب لمن یشآء الذکور O (الشوریٰ:49)

جس شخص کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو مذکورہ بالا دعا 133 مرتبہ پانی پر دم کر کے فجر کی نماز کے بعد دونوں میاں بیوی پئیں۔

یا مبدی کا عمل

جس شخص کی عورت بانجھ ہو، حمل قرار نہ پاتا ہو وہ ایک سیب کو چھیل کر سات مرتبہ یا مبدئی سیب پر لکھ کر تین روز تک نہار منہ بیوی کو کھلائے۔ انشاء اللہ اول ہی مہینہ میں حمل رہے گا اور اگر اول ماہ میں حمل نہ ہوا تو دوسرے مہینے میں ایسا کرے۔ پھر تیسرے مہینے میں ایسا ہی کرے۔ انشاء اللہ اس ماہ میں ضرور حمل رہے گا۔ اگر سیب نہ ملیں تو مرغی کا انڈا پانی میں جوش دے کر چھلکا اتار کر سفیدی پر لکھا جائے۔

اس بیماری کیلئے جس نے طبیبوں کو عاجز کر دیا ہو:
جو شخص کسی طرح کے مرض میں مبتلا ہو اور طبیب یا ڈاکٹر علاج کرتے کرتے عاجز آ گئے ہوں یعنی کسی طرح آرام نہ ہوتا ہو تو اس کو چاہیے کہ اس عبارت کو چینی کی طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر نہار منہ مریض کو اکیس روز یا چالیس روز مسلسل مشتری یا زہرہ کی یا جس ساعت میں چاہے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو شفا ہوگی۔ مشہور عمل ہے اور مجرب ہے اور وہ عبارت یہ ہے۔

یاحی حین فی دیمو مۃ ملکہ و بقآ بہ یاحی ؕ

آیات شفاء برائے جملہ امراض

یہ قرآن پاک کی وہ آیتیں ہیں جن کے متعلق حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ایسے مریض کو کہ جس کو اپنے مرض کے متعلق پریشانی ہو اور اس کے مرض کا پتہ نہ چلتا ہو یا علاج کراتے کراتے مایوس ہو چکا ہو۔ ان آیات مبارکہ کو چینی کی پاک طشتری پر لکھ کر دھو کر پلائے۔ خدا کے فضل و کرم سے بالکل تندرست و توانا ہو جائے گا اور جملہ امراض اس کے دور ہو جائیں گے۔ وہ آیات مبارکہ یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ ویشف صدور قوم مومنین ؕ وشفآء لمافی الصدور ؕ فیہ شفآء للناس ؕ ماھو شفآء و رحمتہ للمومنین ؕ واذامرضت فھویشفین ؕ قل ھوللذین امنو ھدی و شفاء.

برائے نامردی

(یعنی جماع پر قادر نہ ہونے کا علاج)

ترکیب: جو شخص جماع پر قادر نہ ہوتا ہو خواہ اس کو کسی نے باندھ دیا ہو یا نامرد ہو تو اس کو چاہیے کہ تین روز تک بالترتیب اس عبارت کو کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھے اور اس کو دھو کر کاغذ کو نگل لے اور اوپر سے دھویا ہوا پانی پی لے یا چینی کی طشتری پر گلاب اور زعفران سے لکھ کر نہار منہ چاٹ لے انشاء اللہ عورت پر قادر ہوگا۔

پہلے روز یہ لکھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ کھیعص یا حی یاقیوم و صلیٰ اللہ تعالیٰ علی محمد و الہ اجمعین الھی بحرمتہ محمد و علیٰ و فاطمتہ والحسن والحسین ان تعافینی من العنتہ وتقدرنی علی الجماع الحلیلتہ وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد و الہ اجمعین O

دوسرے روز یہ لکھے۔

حمعسق یا صمد یا فرد یا ذاالجلال و الاکرام لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین ان تعافینی من العنتہ و تقدرنی علی الجماع و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد و الہ اجمعین.

تیسرے روز یہ لکھے۔

کھیص یا حی یا قیوم یا احد یا فرد ان تعافینی من العنۃ و تقدرنی علی الجماع و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد و الہ اجمعین ؕ

اس عبارت کو بدھ، جمعرات یا جمعہ کو لکھے لیکن مشتری کی ساعت میں لکھنا چاہیے۔ بدھ کے روز سورج نکلنے کے بعد سے چوتھا گھنٹہ اور جمعرات کو سورج نکلنے کے بعد سے پہلا گھنٹہ اور جمعہ کو سورج نکلنے سے پانچواں گھنٹہ نہایت مجرب ہے۔

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

برائے یرقان جس کو پیلیا کہتے ہیں

ترکیب: جس شخص کو یرقان کی شکایت ہو تو اس کو چاہیے کہ نیم کی ایک ٹہنی لے کر اس کی تمام سینکیں الگ توڑ کر معہ پتوں کے ایک جگہ کر لیا جائے اور سینکوں سے مریض کی آنکھوں کو جھاڑتا جائے یعنی سینکیں برابر رہیں۔ اول تین مرتبہ درود شریف پھر سورہ لایلف قریش بسم اللہ کے پانچ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ مریض آنکھوں کو کھلا رکھے اور نو بار پڑھ کر دم کرے اور آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھ لے۔ اس عمل کو سات روز مسلسل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض شفایاب ہوگا۔

۷۸۶

الله الله الله

۱۰۰۳	۱۰۱۰	۱۰۰۵
۱۰۰۸	۱۰۰۲	۱۰۰۴
۱۰۰۷	۲۰۰۱	۱۰۰۹

الله الله الله — الله الله الله

۱۴۳ ۱۴۳ ۱۴۳

کسی کو مطیع کرنا ہو

ترکیب: جو شخص کسی دوسرے شخص کو اپنا مطیع کرنا چاہتا ہو یا اپنے مخالفین کو اپنا موافق بنانے کی خواہش ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر موم جامہ کر کے مرد اپنے داہنے بازو پر اور عورت اپنے بائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام مخالفین تابع فرمان بن جائیں گے۔ کوئی مخالفت کسی سے نہ رہے گی۔ مجرب ہے۔ نقش مکرم یہ ہے۔

دل کی گھبراہٹ کے لئے

ترکیب: جو شخص اختلاج قلب یا دل کی دھڑکن کا مریض ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں اس طرح ڈالے کہ تعویذ دل تک آ جائے۔ یعنی دل پر پڑا رہے۔ دراصل سینہ کے گڑھے یعنی کوڑی پر پڑا رہے۔

وہ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ الذین امنوا و تطمئن قلوبھم بذکر اللہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

۲۰	۱۰	۸۰
۷۰	۵۰	۳۰

بحق یا اللہ یا اللہ یا اللہ

ہول دل دفع شود

دل کی گھبراہٹ کے لئے

ترکیب: جس کا دل گھبراتا ہو یا دل میں دھڑکن زیادہ ہو اس کے لئے اس عبارت کو تین طشتریوں پر لکھ کر دن میں تین مرتبہ صبح دوپہر شام مریض کو پلائے۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ تانبے کی تختی بنوا کر اس پر یہ عبارت کھدوا کر گلے میں ڈالے خواہ اس میں کنڈے لگوا کر ڈورا ڈال کر گلے میں ڈالے یا بطور تعویذ کے کپڑے میں سی کر گلے میں ڈالے اس طرح کہ دل پر پڑا رہے۔ وہ عبارت یہ ہے۔

نادعلیا مظھر العجائب تجدہ عونا لک فی النوائب من کل ھم و غم سینجلی بعظمتک یا اللہ یا اللہ بنبوتک یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی ھو الشافی ھو الکافی ھو المعافی۔

تاریخ	وقت	نظرات
16	2.21	قمر مقابلہ زہرہ
16	3.47	مریخ تربیع زحل
16	19.16	مریخ تسدیس نیچون
16	23.55	قمر مقابلہ نیچون
17	00.10	قمر تثلیث مریخ
17	05.46	قمر تثلیث شمس
17	14.51	قمر تثلیث پلوٹو
18	4.50	قمر تثلیث عطارد
18	23.06	قمر مقابلہ یورنس
19	3.59	قمر قران زحل
19	8.08	قمر تربیع مریخ
19	12.06	قمر تثلیث مشتری
19	15.30	قمر تربیع شمس
19	20.52	قمر تربیع پلوٹو
20	19.22	قمر تربیع عطارد

تاریخ	وقت	نظرات
20	23.02	قمر تثلیث زہرہ
21	13.19	قمر تثلیث نیچون
21	20.21	قمر تثلیث مریخ
21	21.58	قمر تربیع مشتری
22	5.40	قمر تسدیس شمس
22	6.22	قمر تسدیس پلوٹو
22	14.20	شمس قران پلوٹو
23	14.20	قمر تسدیس عطارد
23	15.39	قمر تربیع زہرہ
23	18.14	قمر تثلیث یورنس
23	23.35	قمر تسدیس زحل
24	00.34	قمر تربیع نیچون
24	10.30	قمر تسدیس مشتری
24	21.33	عطارد تسدیس یورنس
26	6.47	قمر تربیع یورنس

تاریخ	وقت	نظرات
26	10.23	قمر تسدیس زہرہ
26	12.11	قمر تربیع زحل
26	13.15	قمر تسدیس نیچون
26	16.38	عطارد تثلیث زحل
27	4.26	قمر قران مریخ
27	7.08	قمر قران پلوٹو
27	17.23	قمر قران شمس
27	17.29	زہرہ قران نیچون
28	19.47	قمر تسدیس یورنس
29	00.57	مریخ قران پلوٹو
29	1.05	قمر تثلیث زحل
29	8.54	قمر قران عطارد
29	14.21	قمر قران مشتری
31	14.32	قمر قران نیچون
31	16.41	عطارد قران مشتری

نظرات کے اثرات کی تفصیل

علم النجوم میں زائچہ اور عملیات کیلئے انہی نظرات کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل ذیل ہے۔

تثلیث: یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے یہ کامل دوستی، فاصلہ 120 درجہ کی نظر ہے بعض وعداوت مٹاتی ہے۔ اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد و ترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلد ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس: یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے نیم دوستی اور فاصلہ 60 درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعدی دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ: یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے۔ فاصلہ 180 درجہ، جنگ و جدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دافراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع: یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ 90 درجہ اس کی تاثیر بدی میں کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران: فاصلہ صفر درجہ سیارگان۔ سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس ہے۔

سعد کواکب: قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، یورانس، نیچون ہیں۔

یہ نظرات پاکستان کے موجودہ سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ نظر بعد تک۔ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے ان نظرات سے بھرپور فیض حاصل کر سکتے ہیں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہو کر دن کے 12 بجے تک اور پھر دوپہر 13 بجے سے 24 بجے رات تک ہے۔

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

حاضرات موکلات

ملازم حسین اسلام آباد

یا مُرشد شاہ شمس میری آس پُجادے
مدت سے تیری راہ دیکھوں حاضرات دکھادے

ترکیب:۔ نوچندی اتوار، جمعرات یا جمعہ جو قمر در عقرب سے پاک ہو۔ نہایت احتیاط سے باطہارت طلوع آفتاب کو دیکھتے ہوئے تنہا جگہ پر خلوت میں روزانہ پندرہ منٹ تک پڑھیں۔ کوئی خاص مدت بھی مقررہ نہیں ہے۔ جونہی آفتاب طلوع ہونا شروع ہو اس کی ٹکیہ پر نظر جما کر پڑھنا شروع کر دیں۔ کوشش کریں کہ پلک نہ جھپکے اور ذہن بھی یکسو ہو جوں جوں عمل کی قوت بڑھتی جائے گی سورج شعلے کی شکل اختیار کرتا جائے گا۔ روزانہ اور بلاناغہ پڑھیں۔

جس دن شعلہ بھڑکے اور اس شعلے میں سرخ شبیہ نظر آئے سمجھ لیجئے کا عمل کامیاب ہوگیا۔ جس شخص کے اندر روحانی قوتیں جتنی کم ہوں گی اتنا ہی زیادہ عرصہ لگے گا اور روحانی قوتیں جتنی زیادہ ہوں گی اتنا ہی جلد عمل کامیاب ہوگا۔ چاہیے کہ اس طرح کے اعمال کرنے سے پہلے اپنی خوابیدہ روحانی صلاحیتوں کو بیدار کر لیا جائے روحانی قوتیں بڑھانے کے سریع الاثر طریقے ناچیز کی کتاب "محفل حاضرات" میں تفصیلاً درج ہیں۔

طریقہ حاضرات:۔ دس بارہ برس کے ہوشیار اور عقل مند بچے کو غسل کروا کے اور پاک لباس پہنا کر اپنے سامنے تقریباً ڈیڑھ فٹ کے فاصلے پر بٹھائیں اور اس سے کہیں وہ آپ (عامل) کی آنکھوں میں نظر جما کر بغیر پلک جھپکائے غور سے دیکھے۔ آپ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال دیں۔ بچہ سو جائے گا۔ آپ جو چاہیں پوچھ سکتے ہیں۔ آپ کو آپ کے ہر سوال کا جواب انشاء اللہ سو فیصدی درست ملے گا۔

نوٹ:۔ ابتدائے عمل سے پہلے کسی میٹھی چیز پر فاتحہ ضرور دیں اور اسے بچوں میں بانٹ دیں۔ اور جب بھی حاضرات کریں پہلے فاتحہ دیں۔

پرہیز:۔ دوران عمل پاک و صاف رہیں اگر ہو سکے تو روزانہ غسل کریں، لڑائی جھگڑے سے پرہیز کریں قطعی پرہیز کریں کیونکہ دوران عمل غصہ بہت آتا ہے۔ بدبودار اشیاء اور جماع سے پرہیز کریں۔ نماز کی پابندی کریں۔ دوران عمل آپ کی آنکھیں دن بدن سرخ ہونا شروع ہو جائیں گی اور چہرے پر جلال آجائے گا۔ کوئی آپ سے نگاہیں ملا کر بات نہیں کر سکے گا۔ عمل کا اظہار قطعی کسی سے نہ کریں ورنہ مایوسی یا کسی نقصان کا امکان ہے۔

انتباہ:۔ جو حضرات اپنے غصے پر قابو نہ رکھ سکتے ہوں وہ قطعی یہ عمل نہ کریں۔ جس دن موسم ابر آلود ہو اس دن تنہا کمرے میں پاک صاف جگہ پر آنکھیں بند کر کے طلوع آفتاب کا منظر اپنی نگاہوں کے سامنے لا کر سورج پر نظر جما کر تصور کا دل کیسا تو پندرہ منٹ تک پڑھیں۔

عرش کا تیر علی کا بان جہاں ماروں چھوٹے پران
ہاتھ میں لڈو مکھ میں پان جھومتا آوے وڈا پہلوان
بابا جی جلدی آؤ حاضرات گھیرے لاؤ

ترکیب:۔ آبِ رواں کے کنارے پر پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ قمر درعقرب سے پاک نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء کامل طہارت کا ساتھ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں مندرجہ بالا صدری عمل 500 مرتبہ پڑھیں۔ اگر دریا وغیرہ کا کنارہ میسر نہ ہو تو بامر مجبوری قبرستان میں کسی پرانی قبر کے سرہانے عمل کریں۔ ابتدائے عمل کے وقت 21 یا 41 یوم کی نیت کریں عمل کے لیے اول شب جو جگہ اور وقت مقرر کریں اسے تا اختتام عمل ہرگز تبدیل نہ کریں۔ اور نہ ہی وقت میں کمی بیشی کریں۔

عمل شروع کرنے سے پہلے اپنے گرد حصار کر لیں۔ دوران عمل عجائبات کا ظہور ہوگا۔ جو بھی دیکھیں تو نہ تو خوف کھائیں اور نہ ہی اس سلسلے میں کسی سے کوئی تذکرہ کریں۔ دوران عمل موکلات کی ہر طرح آزمائش سے واسطہ پڑتا ہے۔ پوری طرح

مطمئن ہونے کے بعد ہی مئوکلات سامنے آکر عادل کی اطاعت قبول کرتے ہیں۔

حصار:۔ درود شریف تین مرتبہ آیت الکرسی ایک مرتبہ چاروں قُل شریف ایک ایک مرتبہ درود شریف تین مرتبہ چھری پر یا اپنی انگشت شہادت پر دم کر کے اپنے گرد دائرہ کھینچ لیں اور جہاں پر دائرہ ملے چھری گاڑ دیں۔

عمل کے اکیسویں یا اکتالیسویں شب ایک پہلوان نما مئوکل منہ میں پان لیے حاضر ہوگا۔ جب عمل ختم کر چکیں تو اس سے بات چیت کریں۔ دوران عمل اگر وہ بلائے تو بھی آپ جواب نہ دیں۔ بلکہ عمل جاری رکھیں۔ اگر دوران عمل وہ حاضر ہو کر سلام کرے تو صرف اشارے سے اس کے سلام کا جواب دیں۔ بعدہ اختتام عمل اس سے حاضری کی شرائط طے کر لیں۔ اگر وہ کوئی چیز بطور نشانی دے تو اسے ہمیشہ چھپا کر رکھیں کبھی بھی کسی سے اس کا تذکرہ نہ کریں۔ ورنہ بعد میں پچھتائیں گے۔ شرائط طے ہونے کے بعد اس سے حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں اور رخصت کر دیں۔

عامل کیلئے ہدایات

(۱) اس عمل کے لیے آب رواں کا کنارہ ہونا ضروری ہے۔ بصورت دیگر قبرستان میں کسی قبر کے سرہانے عمل کریں۔ علاوہ ازیں کسی تیسری جگہ پر یہ عمل ممکن نہیں ہے۔

(۲) عمل کی ابتداء سے پہلے سوا پاؤ یا سوا کلو شیرینی پر حضرت علی علیہ السلام کی فاتحہ ضرور دلوائیں۔ اور کامیابی عمل کے لیے دُعا کے بعد وہ شیرینی بچوں میں تقسیم کر دیں۔

(۳) عمل کے لئے جو جگہ منتخب کریں تا اختتام چلہ اسے تبدیل نہ کریں۔

(۴) عمل شروع کرنے سے پہلے اطرافی اور بدنی حصار کر لیں۔

(۵) عمل کی ابتداء رات 12 بجے کے بعد کریں۔ اور روزانہ اس کی پابندی کریں۔

(۶) عمل کے لیے جاتے اور آتے وقت کوئی آپ کو نہ دیکھے اور نہ ہی کسی کے علم میں یہ بات ہو کہ آپ چلہ کرنے جاتے ہیں۔ ورنہ ہاتھ کچھ بھی نہیں آئے گا۔ اختتام عمل کے بعد جب آپ واپس آئیں تو پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھیں ورنہ خطا ہوگی۔

(۷) گھر کی نسبت ویرانے میں ڈر اور خوف بہت زیادہ آتا ہے اس لئے وہی لوگ اس عمل کو اختیار کریں جو کہ نڈر اور باہمت ہوں یہ کمزور دل لوگوں کے بس کی بات نہیں ہے۔

(۸) دوران عمل روزانہ پاک صاف رہیں۔ ہر روز غسل کریں۔ لڑائی جھگڑے سے قطعی گریز کریں۔ اور حتی الامکان تنہائی اختیار کریں۔

(۹) دوران عمل جو بھی مشاہدات نظر آئیں انہیں ہمیشہ اپنے سینے میں دفن کر دیں۔

(۱۰) ابتدائے عمل کے وقت 41 یوم کی نیت کریں۔ البتہ اگر 21 دن کامیاب ہو جائیں تو تو چلہ ترک کر دیں۔ 41 اس عمل کی انتہا ہے دوران عمل مکمل پرہیز جلالی و جمالی کریں۔

انتباہ:۔ ایسے حضرات قطعی اس عمل کی طرف توجہ نہ دیں جو کسی بھی آسیبی مرض کا شکار ہوں، یا ماضی میں رہ چکے ہوں یا جنہیں پہلے کسی عمل میں رُجعت ہو چکی ہو۔

نوٹ:۔ عمل شروع کرنے سے پہلے اجازت ضرور لیں۔ تاکی رُجعت کے خطرات سے محفوظ رہ سکیں۔

نورانی دنیا کے قارئیں کیلئے ایک عظیم الشان تحفہ بطور خاص پیش کیا جا رہا ہے۔ صاحب صلاحیت قارئین کیلئے ایک قیمتی اثاثہ ہے۔ جسکی قدر دانی کی امید کی جاتی ہے۔ یہ ایک انتہائی لاجواب اور مجرب عمل ہے۔ جو صاحب یہ عمل کریں گے وہ میرے الفاظ کی صداقت کو پالیں گے۔ باہمت افراد کریں ورنہ رُجعت کا سخت اندیشہ ہے۔

بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم

حُبّ قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یا جبرائیلُ

حُبّ اللّٰہُ الصَّمَدُ یا میکائیلُ

حُبّ لَم یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ یا اسرافیل

وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یا یُدُوح

یا بُدُوح جمشلا تکنہ حاضر بحق

لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہ

عَلِیٌ وَلِیُ اللّٰہ

ترکیب:۔ سب سے پہلے ایسا مکان تلاش کریں جس میں عامل کے سوا کسی اور کی آمد و رفت نہ ہو۔ یا کم از کم عمل کی ابتداء سے لیکر اختتام

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

عمل تک کوئی دوسرا شخص اس مکان میں داخل نہ ہو۔ ترکِ حیوانیات جلالی و جمالی دونوں پرہیزوں کے ساتھ عمل کی ابتداء کریں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے اپنے گرد حصار کر لیا جائے۔ جسم اور لباس پاکیزہ ہوں اور ذہن ہر قسم کے تفکرات سے پاک ہو۔

عمل کی ابتداء نوچندی جمعرات جس میں قمر در عقرب نہ ہو۔ بعد از نماز عشاء تمام ضروری لوازمات پورے کرنے کے بعد کریں۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پھر عمل مبارک ۳۱۳ مرتبہ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اسی طرح وقت مقررہ پر روزانہ اسی جگہ اسی تعداد میں ۴۱ یوم تک پڑھیں۔

حصار:- یہ صدری عمل چونکہ با مؤکل ہے۔ اور دوران عمل بھی مؤکلات کی حاضری ہوتی ہے۔ لہٰذا ڈر اور خوف بہت زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ اس لیے عمل کی ابتدا سے پہلے اپنے گرد مضبوط حصار کر لیں۔ ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک ایک مرتبہ چاروں قل شریف پڑھ کر اپنی انگشت شہادت یا چھری پر دم کر کے اپنے گرد حصار کر لیں۔ جہاں پر حصار کی لکیر آ کر ملے چھری کو وہاں گاڑ دیں۔ خیال رہے کہ حصار کی لکیر کہیں سے بھی شکستہ یا کمزور نہ ہو۔

دوران عمل مشاہدات:- ابتدائے عمل کے پہلے یا دوسرے یا تیسرے روز ہی اور کندھوں پر وزن آ جائیگا۔ یہ کامیابی عمل کی علامت ہے۔ تیسرے یا گیارہویں دن کے بعد عامل کے کانوں میں انتہائی بھیانک قسم کی آوازیں آنا شروع ہو جائینگی۔ اور ایسے ایسے خوفناک مناظر دکھائی دیں گے کہ دل دہل جائے گا۔ اس لیے ابتداء میں عرض کیا گیا ہے کہ اس عمل کو وہی لوگ کریں جو بڑے دل کے مالک ہوں۔ یہ تسخیر جنات کا عمل ہے۔ اور جنات کی تسخیر کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے۔ عملیاتی دنیا کے بڑے بڑے نامی گرامی پہلوان جب اس میدان میں آئے تو چاروں شانے چت ہو گئے۔ یہ تمام تفصیلات اس لیے دی جا رہی ہیں تا کہ عمل کرنے سے پہلے خوب اچھی طرح سوچ لیں کہ یہ تمام باتیں صوفیصدی درست ہیں۔ اور ہمارے تجربات میں بھی آ چکیں ہیں۔ اس لیے قارئین کو قبل از وقت آگاہ کیا جا رہا ہے۔ سر اور کندھوں پر وزن دن بہ دن بڑھتا ہی جائے گا اور مناظر مزید خوفناک ہوتے چلے جائیں گے۔ بعض اوقات ایسا محسوس ہو گا کہ زلزلہ آ رہا ہے زمین پھٹ رہی ہے، تیز آندھیاں چل رہی ہیں۔ اور طوفان باد و باراں اپنی پوری ہیبت سے سے ہر طرف مصروف عمل ہے۔ لیکن یہ سب کچھ حصار سے باہر ہو گا۔ کیونکہ یہ سب کچھ محض فریب نظر ہے۔ اور حقیقت سے اس کا دور کا بھی تعلق نہیں ان میں سے کوئی بھی چیز حصار کے اندر اثر انداز ہونے کی طاقت نہیں رکھتی البتہ اگر عامل خود ہی ڈر گیا اور حصار توڑ دیا یعنی کہ خوف کی وجہ سے حصار سے نکل بھاگا تو یقیناً رجعت میں گرفتار ہو جائے گا۔ اور پھر کوئی علاج کارگر نہ ہو گا۔

اس لیے دوران عمل اپنے ہوش و حواس کو قائم رکھیں، تا کہ کہیں پر بھی غلطی نہ ہو۔ بہتر ہے کہ ایسے سخت اعمال کو کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لیں کہ میں یہ عمل کر سکوں گا یا نہیں۔ ہمارا کام راہنمائی کرنا ہے۔ اور ہم نے اپنا فرض بطریق احسن ادا کر دیا ہے۔ کوئی غفلت کوئی کوتاہی نہیں کی کچھ باتیں راز کی ہوتیں ہیں۔ لیکن وہ بھی ہم نے اپنے معزز قارئین کو بتا دیں تا کی کسی قسم کا کوئی ابہام باقی نہ رہے۔

عمل کے اختتام پر ایک خوبصورت جوں العمر شہزادی اپنی تین کنیزوں کے ہمراہ حاضر ہوگی، ان سب کا تعلق قبیلہ جنات سے ہے۔ اور شہزادی شاہ بکتا نوش کے لشکروں کے سردار کی بیٹی ہے۔ وہ پہلے عامل کا امتحان لے گی امتحان کیسا ہو گا یہ ممتحن اور امیدوار کا معاملہ ہے۔ اس سلسلے میں ہم کوئی لب کشائی نہیں کریں گے۔ امتحان میں کامیابی کے بعد عامل کی اطاعت قبول کر لے گی اور ہر وقت عامل کے ساتھ رہنے کی خواہش کا اظہار کرے گی عامل کو چاہیے کہ وہ ہر حال کر بھی اس کی شرط قبول کرنے کی غلطی نہ کرے ورنہ پچھتائے گا۔ یہ نہایت ہی ایک خاص نکتہ تھا جس کی میں نے وضاحت کر دی۔ عقل مند کے لیے اشارہ ہی کافی ہے۔ نیک من علم راد من عقل باید چاہیے کہ بعدہ معاہدہ نشانی وغیرہ لیکر اور حاضری کا طریقہ پوچھ کر رخصت کر دے۔

عامل کیلئے خصوصی ہدایات

(۱) سب سے پہلے کسی مرشد کامل یا مجھ ناچیز سے اجازت لے لیں۔ اگر اجازت مل جائے تو بہتر ورنہ خیال ترک کر دیں۔ کیونکہ انکار پر بھی کوئی نہ کوئی مصلحت ضرور ہوگی۔ کیونکہ یہ صدری جلدی عمل ہے۔ اور اس پر رجعت کا خوف ہے۔ بہتر ہے کہ اس طرح کے سخت

اعمال کسی صاحب عمل یا کسی عامل کے دل کی زیر نگرانی کیے جائیں۔
(۲) عمل اظہار کسی پر بھی نہ کریں، چاہیے کتنا ہی قریبی کیوں نہ ہو۔البتہ جس مرشد سے اجازت لی ہو ان سے رابطہ ضرور کریں۔
(۳) وقت کی پابندی نہایت ہی ضروری ہے اس میں کمی بیشی نہ کریں۔
(۴) عمل کے لیے علیحدہ مکان یا مکان نہ ہونے کی صورت میں جو کمرہ منتخب کریں وہ سب سے الگ تھلگ ہو۔اس میں کوئی بھی چیز نہ ہو۔ کیونکہ اس سے یک سوئی میں خلل اور عمل میں تعطل واقع ہوتا ہے اور تسلسل ٹوٹ جاتا ہے کوشش کریں کہ وہ خالی ہو اور پاک وصاف ہو۔ آغاز تا اختتام عمل عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص اس میں داخل نہ ہو اور نہ ہی دورام عمل جگہ تبدیل کریں، جگہ کی تبدیلی کی صورت میں عمل کو بیکار جانو۔
(۵) اگر دوران عمل کوذی روح حاضر ہو کر آپ سے بات کرے کوئی چیز دے یا آپ کو کوئی لالچ دے کر عمل پڑھنے سے باز رکھنے کی کوشش کرے تو یاد رکھیں کہ اسکی کسی بھی بات پر قطعی توجہ نہ دیں، اور نہ ہی اس اسکی کسی بات کا جواب دیں، اور نہ ہی اس سے کوئی چیز لیں، اور نہ ہی اس کے لالچ میں آئیں۔ چاہیے وہ لاکھ کوشش کرے آپ اس اسے بالکل نظر انداز کر کے اپنے عمل میں مصروف رہیں۔ ہاں اگر وہ عمل کی مقررہ تعداد پوری ہونے کے بعد بھی وہیں رہے تو آپ اس سے بات چیت کر سکتے ہیں۔لیکن چلہ پورا ہونے سے پہلے اس کی کسی بات پر بھی عمل نہ کریں۔ یہ باتیں جو میں بیان کر رہا ہوں۔آپ کو کسی بھی کتاب یا کسی بھی عامل کے پاس سے نہیں ملے گی اور نہ ہی کوئی یہ باتیں بتاتا ہے۔ یہ نہایت ہی اہم اور بڑے کام کی باتیں ہیں۔ انشاء اللہ آپ کو یاد آئیں گی۔ اکثر لوگ اسی وجہ سے رجعت کا شکار ہو جاتے ہیں۔
(۶) عمل کو کسی ایسی جگہ پر نہ کریں جہاں کسی کی موت غیر طبعی واقع ہوئی ہو۔
(۷) ایسا گھر یا مقام جہاں جنات کا ڈیرہ ہو وہاں عمل ہرگز نہ کریں۔ اسی طرح اگر گھر میں کوئی آسیبی مریض ہے تو ایسی جگہ پر بھی عمل نہ کیا جائے ورنہ عامل کے لیے خطرہ عظیم ہوگا۔
(۸) ایسے لوگ جو کہ ذہنی طور پر کسی پریشانی کا شکار ہوں۔ وہ ایسے عمل ہرگز نہ کریں۔ یا ہسٹریا، سکتہ یا مرگی جیسے امراض کے مریض ہوں ایسے لوگ بھی یہ عمل نہ کریں۔ ورنہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہوگا۔
(۹) فصل حیوانی کے عادی اشخاص بھی یہ عمل نہ کریں کیونکہ دوران عمل ۴۱ روز تک مکمل پرہیز کرنا ہوگا۔
(۱۰) دوران عمل جو مشاہدات نظر آئیں۔ انہیں اپنے سینے میں دفن رکھیں۔
(۱۱) حاضری ہونے پر چلہ پورا ہونے کے بعد سوچ سمجھ کر شرائط طے کریں۔ لیکن ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنے کی شرط ہرگز قبول نہ کریں۔
(۱۲) عمل شرع کرنے سے پہلے سواپاؤ یا سوا کلو شیرنی لے کر اس پر حضور نبی کریم علیہ السلام اہل بیت تمام صحابہ کرامؓ اور تما اولیاء کرام کی فاتحہ دیکر کامیابی کی دعا کریں۔ اور وہ شیرینی نابالغ بچوں میں تقسیم کر دیں۔

انتباہ

دوران عمل ڈر کوف بہت زیادہ آتا ہے۔ عامل کو ہر طریقے سے ڈرایا جاتا ہے کہ وہ عمل چھوڑ دے۔ میں نے تمام حالات تفصیل سے لکھ دیے ہیں۔ انہیں بغور پڑھیں اور ان کی روشنی میں اپنی اہلیت پر غور کریں، ایسے لوگ جو کمزور دل کے مالک ہوں وہ یہ عمل ہرگز نہ کریں۔ وہی لوگ یہ عمل کریں جن میں بتائے گئے حالات سے مقابلہ کرنے کی صلاحیت ہو۔
ایسے لوگ جو کسی آسیبی مرض کا شکار ہوں یا رہ چکے ہوں، یا جنہیں پہلے کسی عمل میں رُجعت ہو چکی ہو وہ بھی یہ عمل نہ کریں۔ ورنہ ان کے لیے خطرہ عظیم ہوگا۔
عمل مبارک:۔

مخدوم سلطان سیّد احمد کبیر
جھٹ پٹ کردے ... ات زیر

ترکیب عمل:۔ قمر در عقرب سے پاک نوچندی جمعرات لو بعد نماز ... نہر یا کسی دریا کے کنارے چلے جائیں عمل کے لیے خاص جگہ مخصوص کرلیں۔ وہاں جا کر باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں ۳۱۳ مرتبہ مندرجہ بالا صدری عمل پڑھیں۔ بوقت عمل دوزانو بیٹھیں اور رخ مغرب کی جانب ہو۔ مدت عمل ۴۱ یوم

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

ہے۔

توشہ:- ہر روز سوا کلو کی کھیر اپنے ہاتھوں سے پکا کر اپنے ساتھ لے جائیں۔اور دوران عمل اپنے سامنے رکھیں اور بعد ختم وہ کھیر گھٹنوں تک پانی میں لے جا کر ڈال دیں اور سیدھے گھر چلے آئیں۔واپس آتے وقت پیچھے مڑ کر قطعی نہ دیکھیں ورنہ خطا ہوگی۔

پرہیز:- دوران عمل ہر قسم کی بدبودار اشیاء از قسم کچا پیاز، لہسن اور مولی اور جماع سے پرہیز کریں۔

دوران عمل طرح طرح کے نظارے نظر آئیں گیا یک بزرگ عموماً تسبیح ہاتھ میں لیے ہوئے عامل کی طرف آتے دکھائی دیں گے لیکن قریب آتے ہی غائب ہو جائیں گے۔ہوسکتا ہے کہ مقدس مقامات کی زیارت بھی ہو۔عادل کی خوش قسمتی سے اگر ایسا ہو جائے کعبۃ اللہ یا مسجد نبوی کی زیارت ہو جائے تو سر جھکا کر ادب سے سلام کریں (اشارے سے زبان سے نہیں) اور اپنا عمل جاری رکھیں۔جوش میں آ کر یا خوف کی وجہ سے اگر حصار سے نکل گئے تو پھر ساری عمر یونہی سَراب کے پیچھے بھٹکتے پھرو گے نہ تو کچھ ہاتھ آئے گا اور نہ ہی واپسی نصیب ہوگی۔

انشاء اللہ اکتالیسویں یوم پانی میں سے ایک بزرگ نورانی ظاہر ہو کر عامل کو سلام کریں گیا گر آپ نے عمل مکمل کر لیا ہے تو انہیں ادب سے جواب دیں بصورت دیگر مئودبانہ سر جھکا کر اشارے سے سلام کا جواب دیں۔اور انہیں اشارے سے ہی بیٹھنے کا کہیں۔جتنی جلدی ہو سکے ورد مکمل کر لیں اور حصار ختم کر کے خود ان کی خدمت میں پہنچ جائیں۔ان کو مئودبانہ سلام کریں وہ جواب دیں گے اور پوچھیں گے کہ ہمیں کیوں تکلیف دی ہے آپ ان کی خدمت میں عرض کریں کہ میں خلق خدا کی راہنمائی کے لیے آپکی مدد اور استمداد کا طالب ہوں۔وہ حاضری کی شرائط طے کریں گے۔کوئی [illegible] کریں گیا در حاضری کا طریقہ بھی بتلا دیں گے۔چاہیے کہ شرائط اور حاضری کا طریقہ اچھی طرح سمجھ لیں۔اور جو بھی نشانی وہ دیں اس کا کبھی بھی کسی سے ذکر نہ کریں۔اور دوران گفتگو بھی ادب کا دامن ہاتھ سے نہیں جانا چاہیے۔

عامل کیلئے خصوصی ہدایات

(۱) عمل شروع کرنے سے پہلے حصار کر لیں۔

(۲) عمل کیلئے جو جگہ پہلے روز مخصوص کریں اور وقت مقرر کریں تا اختتام عمل ان پر کار بند رہیں۔

(۳) دوران عمل روزانہ سوا کلو دودھ کی کھیر اپنے ہاتھ سے باطہارت تیار کر کے حسب طریقہ پانی میں ڈال دیں۔اور واپسی پر پیچھے مڑ کر ہر گز نہ دیکھیں بغیر توشے یہ عمل کام نہ دے گا۔

(۴) یہ عمل صرف کنارہ آب پر ہی ممکن ہے، کسی دوسری جگہ نہ کریں ورنہ ناکام ہوں گے۔

(۵) عمل کا ذکر قطعی کسی سے نہ کریں اور دوران عمل جو مشاہدات نظر آئیں انہیں اپنے سینے میں دفن کر دیں۔

(۶) عمل کیلئے جاتے وقت اور آتے وقت کوئی بھی آپ کو نہ دیکھے اور نہ ہی کسی کے علم میں یہ بات ہو کہ آپ چلہ کرنے جاتے ہیں۔

(۷) عمل کیلئے جاتے وقت اگر کوئی راستے میں آپ کو ڈرائے یا عمل کرنے سے منع کرے تو نہ تو اس سے ڈریں اور نہ اس کی کسی بات پر عمل کریں۔

(۸) بعد ختم عمل جب واپس گھر آئیں تو قطعی پیچھے کی جانب مڑ کر نہ دیکھیں ورنہ خطا ہوگی۔

امتناع

ایسے قسم کے لوگ یہ عمل ہرگز نہ کریں جو کسی بھی قسم کے روحانی مرض میں مبتلا ہوں یا ماضی میں رہ چکے ہوں۔سکتہ اور مرگی وغیرہ کے مریض بھی عمل ہرگز نہ کریں۔ورنہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہوگا۔

ایسے لوگوں کو بھی قطعاً یہ عمل کرنے کی اجازت نہیں ہے جو روحانیت کے منکر ہوں یا مذاق اڑاتے ہوں۔

نوٹ:- عمل شروع کرنے سے قبل کسی صاحب علم یا کسی عامل کامل سے اجازت لینا ضرور کر لیں

حاضرات کھولنے کا نایاب عمل

اکثر لوگوں کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ کاش ہمیں کوئی ایسا عمل یا کوئی ایسی ترکیب ہاتھ آ جائے جس کی بدولت ہم خود حاضرات کا مشاہدہ کر سکیں۔لہٰذا اس فن کے شائقین کیلئے وہ عمل لکھا جاتا ہے جسکی بدولت حاضرات نظر آتی ہیں۔میں یہاں پر یہ بات بھی بیان کر دوں کہ حاضرات کھولنے کا یہ عمل خصوصاً ان لوگوں کے لیے کارآمد ہوگا

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

جو نادعلی کے عامل ہیں۔ یا وہ لوگ جو نادعلی کو روزانہ بلا ناغہ وقت مقررہ پر پڑھتے ہیں۔

ترکیب:۔ اس عمل کی شروعات روزانہ اس وقت کریں جب سورج غروب ہونے میں آدھا گھنٹہ باقی رہ جائے کمرہ علیحدہ اور پرسکون ہو، زمین بالکل خالی ہو کوشش کریں کہ دوران عمل کسی بھی طرح کا دنیاوی خیال ذہن میں نہ آئے۔ کمرے میں کوئی ایسی چیز حرکت کرنے والی نہ ہو جس سے خیالات منتشر ہوں، دونوں زانوں یا چوکڑی مار کر بیٹھ جائیں اور اپنی آنکھیں بند کرلیں۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد نادعلی پڑھیں۔ جب لفظ یا علی پر پہنچے تو اس کی تکرار مسلسل پانچ منٹ تک کریں، اس دوران حاضری ہوگی۔ جنات حاضر ہوں گے جو کہ سرکار امام علی علیہ السلام کے مریدوں میں سے ہوں گے۔ ان کو پہلے نہایت ادب سے سلام کریں اور کہیں کہ حاضر ہونے کا شکریہ۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو پھر باقی سوال و جواب کریں۔ اگر ایک دن میں کامیابی نہ ہو تو پھر روزانہ وقت مقررہ پر اس عمل کو چند روز تک بلا ناغہ کریں۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ملے گی۔

اس عمل میں کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے لیکن میں یہ بات بھی واضح کردوں کہ ایسے لوگ جو جادو سحر میں مبتلا ہوں یا وہ آسیبی مریض ہوں یا ایسے لوگ جن پر بندش لگی ہو وہ اس عمل کو ہرگز نہ کریں ورنہ سخت نقصان کا اندیشہ ہے۔

نوٹ:۔

نادِعلی کے آخر میں لفظ یا علی تین مرتبہ لکھا ہوا ہے۔ آپ نے مسلسل پانچ منٹ تک اس لفظ یا علی کو پڑھنا ہوگا۔

عامل کیلئے خصوصی ہدایات

(۱) عمل شروع کرنے سے پہلے سوا پاؤ یا سوا کلو شیرینی پر حضرت علی علیہ السلام کی فاتحہ دیکر کامیابی عمل کی دعا کریں۔ اور شیرینی چھوٹے بچوں میں تقسیم کردیں۔

(۲) اس عمل کو گھر کے علاوہ باہر کھلی جگہ پر بھی آپ کر سکتے ہیں۔

(۳) عمل شروع کرنے سے قبل اگر آپ کے پاس کسی اور طرح کا نقش حبیب گلے یا بازو پر ہو تو وہ پہلے اتار دیں۔ ورنہ ناکامی ہوگی۔

(۴) اگر پہلے روز کامیابی نہ ملے تو روزانہ وقت مقررہ پر اس عمل کی بار بار مشق کریں۔ ایک وقت میں تین چار مرتبہ یہ عمل کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً ایک مرتبہ آپ نے یہ عمل پڑھا ناکامی ہوئی تو تھوڑے سے وقفے کے بعد پھر اس عمل کو کریں۔

(۵) عمل کو کرتے وقت ذہن کا دنیاوی خیالات سے پاک ہونا ضروری ہے ورنہ ناکامی ہوگی۔

(۶) ایسے لوگ جو نادِعلی کو روزانہ ۱۱۰ مرتبہ پڑھتے ہوں۔ لیکن کسی وجہ سے انہوں نے یہ عمل پڑھنا چھوڑ دیا ہو۔ اگر ان کو چھوڑے ۴۱ روز سے زائد ہو چکے ہوں تو ایسے لوگوں کو یہ عمل کام نہ دے گا۔

(۷) ایسے لوگ جن کو نادِعلی پڑھتے ہوئے تین چلے مکمل ہو چکے ہیں۔ وہ لوگ اپنا مقدر آزما سکتے ہیں۔ یعنی اس عمل کو فوقیت دیں۔ انشاء اللہ کامیابی ان کے قدم چومے گی۔

(۸) ایسے لوگ جن کے قبضے میں جنات یا ہمزاد تھے اور کسی عامل نے ان کی یہ قوتیں سلب کرلی ہوں۔ یا کسی بے احتیاطی کی وجہ سے یہ قوتیں چلی گئی ہوں۔ وہ لوگ اس عمل کی بدولت اپنی کھوئی ہوئی قوتوں کو واپس لا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ نادِعلی کے عامل ہوں اور روزانہ نادِعلی کی تلاوت کرتے ہوں۔

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

دعا سریع الاثر

امام جعفر صادق نے ارشاد فرمایا ہے کہ امام زین العابدین نے بوقت محاکمہ جناب محمد بن حنفیہ (یعنی محمد بن حنفیہ کے ساتھ جب امامت کا تصفیہ طے کیا گیا) نزدیک حجر اسود کے تلاوت فرمائی وہ دعائے عظیم التاثیر یہ ہے اس دعا کے بڑے خواص ہیں محققین نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی آدمی کسی مسئلے میں مضطرب ہو تو 2 رکعت نماز حاجت ادا کرنے کے بعد چالیس مرتبہ اس بزرگ دعا کو تلاوت کرے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی اور اگر روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لیا جائے کارہائے مشکلہ میں آسانی پیدا ہوگی اور تمام کام بہ حسن خوبی انجام کو پہنچیں گے۔ یہ دعا خزانوں میں سے ایک ہے جس کے اوصاف کا علم انسان کو کما حقا نہیں ہوسکتا لیکن اس دعا کی برکت اور اثرات سے بادل، ہوائیں درخت اور پتھر اور دوسرے انسان اور حیوان تک کی اصلیت انسان پر ظاہر ہو ئے تو کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔ دعا درج ذیل ہے قارئین اس ے استفادہ فرما کر مجھ ناچیز کے لئے دعا فرمائیں۔ یہ دعا پڑھنے کے لئے کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

للھم انی اسلک باسمک المکتوب فی سرادق المجد واسلک باسمک المکتوب فی سرادق البھاء و اسلک باسمک المکتوب فی سرادق الجلال و اسلک باسمک المکتوب فی سرادق العظمہ واسلک باسملک المکتوب فی سرادق العزۃ و اسلک باسمک المکتوب فی سرادق القدرۃو اسلک باسمک المکتوب فی سردق اسرالد السابق الفائق الحسن الجمیل الصیررب الملکتہ اثمانیہ و رب العرش العظیم و بالعین و بالعین التی لاتنام و بالاسم الأکبر وبالاسم الاعظم الاعظم الاعظم المحیط بملکوت اسموات والارض وبالاسم الذی اشرقت بہ واشمس وضاءً بہ القمرو سحرت بہ البحار ونصیت بہ الجبال و باسم الذی وقام بہ العرش والکرسی و باسمآئک المقدسات المکرمات المکنونات المخزونات فی علم الغیب عندک اسلک بذالک کلہ ان تصلی علیٰ محمدوآل محمد و ان تفعل بی ... کذاو کذا.

تنگ دستی اور فاقہ مستی کی ممانعت کے لئے انتہائی موثر عمل

روایت ہے کہ بعض افراد بزرگ اور اعلیٰ منزلت شیخ ابی العباس الطوسی علیہ رحمتہ کے پاس گئے اور فکر تنگدسی کا شکوہ کیا طوسی علیہ رحمتہ نے سن کر اسم الٰہی ''مغنی'' کا ذکر بتایا اور اس کے بعد ایک مربع آتشی چال کا وضع کر کے دیا بخور پاک و پاکیزہ جلایا اور فرمایا کہ نیک رات کو طیب بخور جلاؤ تنہائی اختیار کرو اور ذکر کرو حلال روزی سے نیاز پکاؤ اور اسم الٰہی مغنی چالیس راتوں تک ورد کرو۔ وہ آتشی مربع نقش یہ ہے (قارئین یہ لوح مقدس تیار حالت میں بھی ہدیہ دے کر ہم سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۷۸۶			
م	غ	ن	ی
ان	۹	۱۴	۹۹۹
۸	۴۸	۱۰۰۲	۴۲
۱۰۰۱	۴۳	۷	۴۹

ماہنامہ نورانی دنیا اور نوری جنتری 2008 ہر جگہ تمام بک اسٹالوں پر دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

شمع شبستان رضا کے خالق اقبال احمد نوری کے نواسے شیخ الروحانیات ایم اے خان نوری کی زیر ادارت

نوری جنتری 2010ء

ماہنامہ نورانی دنیا دسمبر 2009ء

جلد نمبر 4 | شمارہ نمبر 12

نوری لکی نمبرز جنتری میں شامل ہیں

چیف ایڈیٹر: ایم اے خان نوری

ایڈیٹر: محمد عارش خان

ڈپٹی ایڈیٹر: ثمر بن عارش خان

سرکولیشن مینیجر: توصیف فراز عظیمی

گرافکس ڈیزائنر: محمد منیر طاہر

کمپوزر: علی رضا

قیمت =/160 روپے

فہرست مضامین

اسمائے ربانی	2	سیارگان کے اثرات	78
حمد و نعت	6	شرف و ہبوط	82
اداریہ	7	نظراتِ سیارگان	84
حضرت مجدد الف ثانیؒ	8	نظراتِ قمر	87
حضرت امام احمد رضا خان بریلویؒ	14	داخلہ کواکب فی البروج	103
نوروز	17	نجومی وقت	104
ملکی پیش گوئیاں	18	حرکاتِ کواکب	105
عالمی پیش گوئیاں	20	تفاوتِ وقت	120
سال کیسے گزرے گا	22	منسوباتِ بروج	124
تفصیل جنتری	46	منسوباتِ کواکب	125
کسوف خشوف	71	عملیاتِ محبت	130
خصوصیات سیارگان	72	نوری نمبرز	132
خواتین پر چاند کے اثرات	75	12 ماہ کے لکی نمبر	134
قمر در عقرب	76	روزانہ کے لکی نمبر	140
ہم مسلمان اور تین عیدیں	77	دسمبر نورانی دنیا	152

نوری پبلیکیشنز۔ فلیٹ نمبر 104، ثمرینہ اپارٹمنٹ، فرسٹ فلور، کلفٹن بلاک 4، کراچی۔ فون: 021-37793718 021-35418934 موبائل: 0300-9443274 0321-4020990

اللہ
خدا کا نام

جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ یا اللہ پڑھے گا انشاء اللہ اس کے دل سے تمام شکوک وشبہات دور ہوجائیں گے اور عزم و یقین کی قوت نصیب ہوگی۔

الرحمن
بے حد رحم کرنے والا

روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یارحمٰن پڑھنے والے کے دل سے ہر قسم کی سختی اور غفلت انشاء اللہ دور ہوجائے گی۔

الرحیم
بڑا مہربان

جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یارحیم پڑھے گا تمام دنیوی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور تمام مخلوق اس پر مہربان ہوجائے گی۔ انشاء اللہ

الملک
حقیقی بادشاہ

روزانہ صبح کی نماز کے بعد کثرت سے یا ملک پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ غنی فرمادیں گے۔ انشاء اللہ

القدوس
برائیوں سے پاک ذات

جو شخص روزانہ زوال کے بعد اس اسم کو کثرت سے پڑھے گا، انشاء اللہ اس کا دل روحانی امراض سے پاک ہوجائے گا۔

السلام
بے عیب ذات

جو شخص اس اسم کو پڑھتا رہے گا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا جو شخص یہ اسم ۱۱۵ مرتبہ پڑھ کر بیمار پر دم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو صحت وشفاء عطا فرمائیں گے۔

المومن
امن وایمان دینے والا

جو شخص کسی خوف کے وقت اس اسم کو ۳۶۰ مرتبہ پڑھے گا، ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رہیگا۔ جو شخص اس اسم کو پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے اسکا ظاہر و باطن اللہ کی امان میں رہیگا۔

المہیمن
نگہبان

جو شخص غسل کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور صدق دل سے سو مرتبہ یہ اسم پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن پاک فرمادیگا اور جو شخص ۱۱۵ مرتبہ پڑھیگا تو وہ پوشیدہ چیزوں پر مطلع ہوگا۔

العزیز
سب پر غالب

جو شخص چالیس دن تک چالیس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو معزز و مستغنی بنا دیں گے اور جو شخص نماز فجر کے بعد ۴۱ مرتبہ پڑھتا رہے، کسی کا محتاج نہ ہوگا اور ذلت کے بعد عزت پائیگا۔

الجبار
سب سے زبردست

جو شخص روزانہ صبح وشام ۲۲۶ مرتبہ پڑھے گا، ظالموں کے ظلم وقہر سے محفوظ رہے گا، چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرا کے پہنے، اس کی ہیبت وشوکت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوگی۔

المتکبر
بڑائی اور بزرگی والا

جو شخص کثرت سے اس کو ورد رکھے گا، اللہ تعالیٰ اسے عزت اور بڑائی عطا فرمائیں گے اور اگر ہر کام کی ابتداء میں یہ اسم بکثرت پڑھے تو انشاء اللہ اس میں وہ کامیاب ہوگا۔

الخالق
پیدا کرنے والا

جو شخص سات روز تک متواتر سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا، تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا، جو شخص ہمیشہ یہ اسم "الخالق" پڑھتا ہے، اس کا چہرہ منور رہتا ہے۔

الباری
جان ڈالنے والا

اگر بانجھ عورت سات روز روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد ۲۱ مرتبہ الباری المصور پڑھے تو انشاء اللہ اسے اولاد نرینہ نصیب ہوگی۔

المصور
تصویر بنانے والا

بے اولاد عورت ۷ روزے رکھے اور افطار کے وقت (یا خالق، یا باری، یا مصور) ۲۱ مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرے اور اس پانی سے افطار کرے تو اسے اولاد حاصل ہوگی۔

الغفار
درگزر اور پردہ پوشی کرنے والا

جو شخص نماز جمعہ کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اسم کو پڑھا کرے گا، انشاء اللہ اس پر مغفرت کے آثار ظاہر ہونے لگیں گے۔

القہار
سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا

جو شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہو، کثرت سے اس کو پڑھے تو دنیا کی محبت انشاء اللہ دور ہوجائے گی اور خدا کی محبت پیدا ہوجائے گی۔

الوہاب
سب کچھ عطا کرنے والا

جو شخص فقر و فاقہ میں گرفتار ہو وہ کثرت سے اس کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے یا چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں چالیس مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے۔

الرزاق
بہت بڑا روزی دینے والا

جو شخص نماز صبح سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے گا، اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے انشاء اللہ کھول دیں گے۔

الفتاح
بہت بڑا مشکل کشا

جو شخص نماز فجر کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر باندھ کر ستر مرتبہ یہ اسم (یا فتاح) پڑھا کرے گا، انشاء اللہ اس کا دل نور ایمان سے منور ہوجائے گا۔

العلیم
بہت وسیع علم والا

جو شخص کثرت سے "یاعلیم" کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر انشاء اللہ علم و معرفت کے دروازے کھول دیں گے۔

القابض
روزی تنگ کرنے والا

جو شخص روٹی کے چار لقموں پر اس اسم کو لکھ کر ۴۰ دن تک کھائے گا، بھوک، پیاس، زخم اور درد وغیرہ کی تکالیف سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

الباسط
روزی کشادہ کرنے والا

جو شخص نماز چاشت کے بعد آسمان کی جانب ہاتھ اٹھا کر روزانہ دس مرتبہ اس کو پڑھیگا اور منہ پر ہاتھ پھیرے گا اللہ تعالیٰ اسے غنی بنادیں گے اور وہ کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

الخافض
پست کردینے والا

جو شخص روزانہ پانچ سو مرتبہ یاخافض پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں انشاء اللہ پوری اور مشکلات دور فرمادیں گے۔

الرافع
بلند کرنے والا

جو شخص ہر مہینہ کی چودھویں رات کو آدھی رات میں سو مرتبہ الرافع پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز اور تونگر بنادیں گے۔

المعز
عزت دینے والا

جو شخص پیر یا جمعہ کے دن بعد نماز مغرب چالیس مرتبہ "یامعز" پڑھا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں میں انشاء اللہ باعزت اور باوقار بنادیں گے۔

Scanned with CamScanner

المذل
ذلت دینے والا

جو شخص ۷۵ بار "یامذل" پڑھ کر سربسجود ہو کر دعا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو حاسدوں، ظالموں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھیں گے۔

السمیع
سب کچھ سننے والا

جو شخص جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد ۵۰۰ یا ۱۰۰ یا ۵۰ مرتبہ یاسمیع پڑھے گا، اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔

البصیر
سب کچھ دیکھنے والا

جو شخص نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ یابصیر پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی نگاہ میں انشاء اللہ روشنی اور دل میں نور پیدا فرمادیں گے۔

الحکم
حاکم مطلق

جو شخص آخر شب میں ۹۹ مرتبہ باوضو یہ اسم پڑھے گا، اللہ اس کے دل کو انشاء اللہ محل اسرار و انوار بنادیں گے۔

العدل
سراپا انصاف

جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر "العدل" لکھ کر کھائے گا، اللہ تعالیٰ خلق کو اس کے لئے انشاء اللہ مسخر فرمادیں گے۔

اللطیف
بڑا لطف وکرم کرنے والا

جو شخص ۱۳۳ مرتبہ "یالطیف" پڑھا کرے، انشاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی اور اس کے سب کام بخوبی پورے ہوں گے۔

الخبیر
باخبر اور آگاہ

جو شخص سات روز تک یہ اسم بکثرت پڑھے گا، انشاء اللہ اس پر پوشیدہ راز ظاہر ہونے لگیں گے۔

الحلیم
بڑا بردبار

جو شخص اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر جس چیز پر اس پانی کو چھڑکے یا ملے گا انشاء اللہ اس میں خیر برکت ہوگی اور آفتوں سے وہ چیز محفوظ رہے گی۔

العظیم
بڑا بزرگ

جو شخص اس اسم کا بکثرت ورد رکھے گا انشاء اللہ اسے عزت وعظمت نصیب ہوگی۔

الغفور
بہت بخشنے والا

جو شخص اس اسم کا بکثرت ورد رکھے گا، اس کی تمام تکالیف اور رنج وغم دور ہو جائیں گے اور مال واولاد میں برکت ہوگی۔

الشکور
قدردان

جو شخص معاشی تنگی یا کسی اور دکھ درد، رنج وغم میں مبتلا ہو، وہ اس اسم کو ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے، انشاء اللہ اس سے رہائی نصیب ہوگی۔

العلی
بہت بلند وبالا

جو شخص اس اسم کو ہمیشہ پڑھتا رہے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے اسے رتبہ کی بلندی اور خوشحالی اور مقصد میں کامرانی نصیب ہوگی۔

الکبیر
بہت بڑا

جو شخص اپنے عہدے سے معزول ہوگیا ہو، سات روزے رکھے، روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یاکبیر" پڑھے، وہ اپنے عہدہ پر بحال ہو جائے گا۔

الحفیظ
سب کا محافظ

جو شخص کثرت سے "یاحفیظ" کا ورد رکھے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا، وہ انشاء اللہ ہر طرح کے خوف وخطر اور نقصان وضرر سے محفوظ رہے گا۔

المقیت
سب کو روزی اور توانائی دینے والا

جو شخص خالی آبخورے میں سات مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور اس میں خود پانی پئے یا کسی دوسرے کو پلائے یا سونگھے تو انشاء اللہ اس سے اس کا مقصد پورا ہوگا۔

الحسیب
سب کے لئے کفایت کرنے والا

جس شخص کو کسی بھی شخص یا چیز کا ڈر ہو، وہ جمعرات سے شروع کر کے آٹھ روز تک صبح وشام ستر مرتبہ حسبی اللہ الحسیب پڑھے، ہر چیز کے شر سے محفوظ رہے گا۔

الجلیل
بڑے اور بلند مرتبہ والا

جو شخص مشک وزعفران سے اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور بکثرت "یاجلیل" کا ورد رکھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو عزت وعظمت اور قدر ومنزلت عطا فرمائیں گے۔

الکریم
بہت کرم کرنے والا

جو شخص روزانہ سوتے وقت "یاکریم" پڑھتے پڑھتے سوجایا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو علماء وصلحاء میں عزت نصیب فرمائیں گے۔

الرقیب
بڑا نگہبان

جو شخص اپنے اہل وعیال اور مال ومنال پر سات مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر روزانہ دم کیا کرے اور "یارقیب" کا ورد رکھے، انشاء اللہ وہ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

المجیب
دعائیں سننے اور قبول کرنے والا

جو شخص کثرت سے یامجیب پڑھا کرے انشاء اللہ اس کی دعائیں بارگاہِ خداوندی میں قبول ہونے لگیں گی۔

الواسع
وسعت والا

جو شخص بکثرت "یاواسع" کا ورد رکھے گا، انشاء اللہ اس کو ظاہری اور باطنی غنا اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں گے۔

الحکیم
بڑی حکمتوں والا

جو شخص کثرت سے "یاحکیم" پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس پر انشاء اللہ علم وحکمت کے دروازے کھول دیں گے۔

الودود
بڑا محبت کرنے والا

جو شخص ایک ہزار مرتبہ "یاودود" پڑھ کر کھانے پر دم کرے گا اور بیوی کے ساتھ بیٹھ کر وہ کھانا کھائے گا تو میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہو جائے گا اور باہمی محبت پیدا ہو جائے گی۔

المجید
بڑی بزرگی والا

جو شخص کسی موذی مرض آتشک، جذام وغیرہ میں گرفتار ہو ۱۵،۱۴،۱۳ تاریخ کے روزے رکھے، بعد افطار بکثرت اس کو پڑھے اور پانی پر دم کر کے پئے۔

الباعث
مردوں کو زندہ کرنے والا

جو شخص روزانہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ۱۰۱ مرتبہ "یاباعث" پڑھا کرے، انشاء اللہ اس کا دل علم وحکمت سے زندہ ہو جائے گا۔

الشھید
ہر جگہ حاضر و ناظر

جس شخص کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو وہ صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر ۲۱ مرتبہ "یاشھید" پڑھ کر دم کرے، انشاء اللہ فرمانبردار ہوجائے گی۔

الحق
برحق و برقرار رہنے والا

جو شخص چوکور کاغذ کے چاروں کونوں پر "الحق" لکھ کر سحر کے وقت کاغذ کو ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف بلند کر کے دعا کرے، گمشدہ شخص یا سامان مل جائے گا۔

الوکیل
بڑا کارساز

جو شخص کسی بھی آسمانی آفت کے خوف کے وقت بکثرت "یاوکیل" کا ورد کرے گا اور اس اسم کو اپنا وکیل بنائے گا، وہ انشاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

القوی
بڑی طاقت وقوت والا

جو شخص واقعی مظلوم اور کمزور و مغلوب ہو، وہ اس ظالم اور طاقتور دشمن کو دفع کرنے کی نیت سے بکثرت اس اسم کو پڑھے، انشاء اللہ اس سے محفوظ رہے گا۔

المتین
شدید قوت والا

جس عورت کے دودھ نہ ہو اس کو "المتین" کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں، انشاء اللہ خوب دودھ ہوگا۔

الولی
بڑا مددگار اور حامی

جو شخص اپنی بیوی کی عادتوں، خصلتوں سے خوش نہ ہو، وہ جب اس کے سامنے جائے، اس اسم کو پڑھا کرے، انشاء اللہ وہ نیک خصلت ہوجائے گی۔

الحمید
تعریف کے لائق

جو شخص ۴۵ دن تک متواتر ۹۳ مرتبہ تنہائی میں "یاحمید" پڑھا کرے گا، اس کی تمام بری خصلتیں اور عادتیں انشاء اللہ دور ہوجائیں گی۔

المحصی
اپنے علم وشمار میں سب کچھ رکھنے والا

جو شخص روٹی کے ۲۰ ٹکڑوں پر روزانہ ۲۰ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کر کے کھائے، انشاء اللہ مخلوق اس کے لئے مسخر ہوجائے گی۔

المبدی
پہلی بار پیدا کرنے والا

جو شخص سحر کے وقت حاملہ عورت کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ۹۹ مرتبہ "یامبدیٔ" پڑھے گا، انشاء اللہ نہ اس کا حمل گرے گا اور نہ وقت سے پہلے اس کا بچہ پیدا ہوگا۔

المعید
دوبارہ پیدا کرنے والا

گمشدہ شخص کو واپس بلانے کے لئے یہ عمل بڑا اکسیر ہے۔ جب گھر کے تمام افراد سوجائیں تو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر مرتبہ "یامعید" پڑھے۔

المحیی
زندگی دینے والا

جو شخص بیمار ہو، بکثرت "المحیی" کا ورد رکھے یا کسی دوسرے بیمار پر دم کرے، انشاء اللہ صحتیاب ہوجائے۔

الممیت
موت دینے والا

جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو وہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر "الممیت" پڑھتے پڑھتے سوجائے تو انشاء اللہ اس کا نفس مطیع ہوجائے گا۔

الحیی
ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا

جو شخص روزانہ تین ہزار مرتبہ "الحیی" کا ورد رکھے گا وہ کبھی بیمار نہ ہوگا۔ چینی کے برتن پر مشک وگلاب سے لکھ کر شیریں پانی سے دھو کر پئے، شفائے کامل نصیب ہوگی۔

القیوم
سب کو قائم رکھنے اور سنبھالنے والا

جو شخص بکثرت اسم "القیوم" کا ورد رکھے، انشاء اللہ لوگوں میں اس کی عزت اور ساکھ زیادہ ہو اور تنہائی میں بیٹھ کر ورد کرے تو انشاء اللہ خوشحال ہوجائے۔

الواجد
ہر چیز کو پانے والا

جو شخص کھانا کھاتے وقت "یاواجد" کا ورد رکھے گا تو اس کے کھانے کی جو غذا ہے وہ اس کے قلب کے لئے انشاء اللہ طاقت وقوت اور نورانیت کا باعث بنے گی۔

الماجد
بزرگی اور بڑائی والا

جو شخص تنہائی میں یہ اسم اس قدر پڑھے کہ بے خود ہوجائے تو انشاء اللہ اس کے قلب پر انوار الٰہیہ ظاہر ہونے لگیں گے۔

الواحد
اکیلا تن تنہا

جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ "الواحد الاحد" پڑھا کرے، اس کے دل سے انشاء اللہ مخلوق کی محبت اور خوف جاتا رہے گا۔

الاحد
اکیلا

جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو، وہ اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، انشاء اللہ اس کو صالح اولاد نصیب ہوگی۔

الصمد
بے نیاز

جو شخص سحر کے وقت سجدہ میں سر رکھ کر ۱۱۵ یا ۱۲۵ مرتبہ اس اسم کو پڑھے، اس کو انشاء اللہ ظاہری و باطنی سچائی نصیب ہوگی۔

القادر
قدرت والا

جو شخص دو رکعت نماز پڑھ کر ۱۰۰ مرتبہ "القادر" پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا فرمادیں گے (اگر وہ حق پر ہوگا)۔

المقتدر
پوری قدرت والا

جو شخص سوکر اٹھنے کے بعد بکثرت "المقتدر" کا ورد کیا کرے یا کم از کم ۲۰ مرتبہ پڑھا کرے، انشاء اللہ اس کے تمام کام آسان اور درست ہوجائیں گے۔

المقدم
پہلے اور آگے کرنے والا

جو شخص جنگ کے وقت "المقدم" کثرت سے پڑھتا رہے گا، اللہ تعالیٰ اسے (پیش قدمی کی) قوت انشاء اللہ عطا فرمادیں گے اور دشمنوں سے محفوظ رکھیں گے۔

المؤخر
پیچھے اور بعد میں رکھنے والا

جو شخص کثرت سے "المؤخر" کا ورد رکھے گا اسے سچی توبہ نصیب ہوگی اور جو شخص روزانہ ۱۰۰ مرتبہ اس اسم کو پابندی سے پڑھا کرے اس کو حق تعالیٰ کا قرب نصیب ہوگا۔

الاوّل
سب سے پہلے

جس شخص کا لڑکا نہ ہوتا ہو وہ ۴۰ دن تک ۴۰ مرتبہ روز "الاوّل" پڑھا کرے، انشاء اللہ اس کی مراد پوری ہوگی۔

الآخر
سب کے بعد

جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ الآخر پڑھا کرے اس کے دل سے غیر اللہ کی محبت دور ہوجائے گی اور ساری عمر کی کوتاہیوں کا کفارہ ہوجائے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔

الظاهر
ظاہر وآشکارہ

جو شخص اشراق کے بعد ۵۰۰ مرتبہ ''الظاہر'' کا ورد کیا کرے، اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں میں انشاء اللہ روشنی اور دل میں نور عطا فرمائیں گے۔

الباطن
پوشیدہ و پنہاں

جو شخص روزانہ ۳۳ مرتبہ یا باطن پڑھا کرے، انشاءاللہ اس پر اسرار باطنی ظاہر ہونے لگیں گے اور اس کے قلب میں انس و محبت الٰہی پیدا ہوگی۔

الوالی
متولی اور متصرف

جو شخص ''الوالی'' کا ورد رکھے گا وہ ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہیگا۔ کورے آبخورے میں لکھ کر پانی بھر کر مکان میں چھڑکے گا، مکان تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

المتعالی
سب سے بلند و برتر

جو شخص کثرت سے ''التعالی'' کا ورد رکھے گا، اس کی تمام مشکلات رفع ہوں گی اور جو عورت حالت حیض میں کثرت سے اس کا ورد رکھے، اس کی تکلیف رفع ہوگی۔

البر
بڑا اچھا سلوک کرنے والا

جو شخص شراب نوشی، زنا کاری وغیرہ بدکاریوں میں گرفتار ہو، روزانہ ۷ مرتبہ یہ اسم پڑھے، انشاء اللہ ان گناہوں کی رغبت جاتی رہے گی۔

التواب
بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا

جو شخص چاشت کے بعد ۳۶۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھا کرے گا، اسے سچی توبہ نصیب ہوگی۔ جو شخص کثرت سے اس کو پڑھا کرے، اس کے تمام کام آسان ہوں گے۔

المنتقم
بدلہ لینے والا

جو شخص حق پر ہو اور اس سے بدلہ لینے کی اس میں قدرت نہ ہو، وہ تین جمعہ تک بکثرت ''یا منتقم'' پڑھے، اللہ تعالیٰ خود اس کا انتقام لے لیں گے۔ انشاءاللہ

العفو
بہت زیادہ معاف کرنے والا

جو شخص کثرت سے ''العفو'' پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو انشاءاللہ معاف فرمادیں گے۔

الرؤف
بہت بڑا مشفق

جو شخص بکثرت یا رؤف کا ورد رکھے، مخلوق اس پر اور وہ مخلوق پر مہربان ہوگا اور جو شخص ۱۰ مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو اس کا غصہ رفع ہوجائیگا۔

مالک الملک
ملکوں کا مالک

جو شخص ''یا مالک الملک'' ہمیشہ پڑھتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ غنی اور لوگوں سے بے نیاز فرمادیں گے اور وہ کسی کا محتاج بھی نہ رہے گا۔

ذوالجلال والاکرام
عظمت وجلال اور انعام واکرام والا

جو شخص کثرت سے ''یاذوالجلال والاکرام'' پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو عزت وعظمت اور مخلوق سے استغناء عطا فرمائیں گے۔

المقسط
عدل وانصاف قائم کرنے والا

جو شخص روزانہ اس اسم کو پڑھا کرے وہ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہیگا اور اگر کسی خاص و جائز مقصد کے لئے ۷۰۰ مرتبہ پڑھیگا، مقصد حاصل ہوگا۔

الجامع
سب کو جمع کرنے والا

اگر کوئی چیز گم ہوجائے تو اللھم یا جامع الناس لیوم لاریب فیہ اجمع ضالتی پڑھا کرے۔ چیز مل جائے گی۔ جائز محبت کے لئے بھی یہ دعا بے مثال ہے۔

الغنی
بڑا بے نیاز و بے پروا

جو شخص روزانہ ۷۰ مرتبہ ''یاغنی'' پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اس کے مال میں انشاء اللہ برکت عطا فرمائیں گے اور وہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

المغنی
بے نیاز و غنی بنادینے والا

جو شخص اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ سو گیارہ مرتبہ وظیفہ کی طرح بعد نماز فجر یا عشاء پڑھے تو ظاہری و باطنی غنا نصیب ہوگا۔ انشاءاللہ۔

المانع
روک دینے والا

اگر بیوی سے جھگڑا یا ناچاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت ۲۰ مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے۔ انشاء اللہ جھگڑا اور ناچاقی دور ہوجائے گی اور باہمی انس ومحبت پیدا ہوجائے گی۔

الضار
ضرر پہنچانے والا

جو شخص شب جمعہ میں ۱۰۰ مرتبہ ''الضار'' پڑھا کرے، وہ انشاءاللہ تمام ظاہری اور باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور قرب خداوندی سے اسے حاصل ہوگا۔

النافع
نفع پہنچانے والا

جو شخص کشتی یا سواری میں سوار ہونے کے بعد ''یانافع'' کثرت سے پڑھتا رہے، انشاءاللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

النور
سرتاپا نور اور نور بخشنے والا

جو شخص شب جمعہ میں سات مرتبہ سورۃ نور اور ایک ہزار ایک مرتبہ اس اسم کو پڑھا کرے تو انشاءاللہ اس کا دل، انوار الٰہی سے منور ہوجائے گا۔

الھادی
سیدھا راستہ دکھانے والا

جو شخص ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کرکے بکثرت ''یاھادی'' پڑھے اور اخیر میں چہرہ پر ہاتھ پھیرلے اس کو کامل ہدایت نصیب ہوگی۔

البدیع
بے مثال چیزوں کو ایجاد کرنے والا

جس شخص کو کوئی غم یا مصیبت یا کوئی بھی مشکل پیش آئے وہ ایک ہزار مرتبہ ''یابدیع السموات والارض'' پڑھے انشاءاللہ کشائش نصیب ہوگی۔

الباقی
ہمیشہ رہنے والا

جو شخص ایک ہزار مرتبہ جمعہ کی رات میں پڑھے، وہ ہر طرح کے ضرر و نقصان سے محفوظ رہے گا اور اس کے تمام نیک اعمال مقبول ہوں گے۔

الوارث
سب کے بعد موجود رہنے والا

جو شخص طلوع آفتاب کے وقت سو مرتبہ ''یاوارث'' پڑھے گا انشاءاللہ ہر رنج وغم اور سختی ومصیبت سے محفوظ رہے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔

الرشید
رشد وہدایت دینے والا

جس شخص کو اپنے کسی کام کی تدبیر نہ سجھ میں آتی ہو، مغرب وعشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ ''یارشید'' پڑھے، خواب میں تدبیر نظر آجائے گی یا دل میں القاء ہوجائیگا۔

الصبور
بڑے صبر وتحمل والا

جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سو مرتبہ اس کو پڑھے، وہ انشاءاللہ اس دن ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں، حاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی۔

حمد باری تعالیٰ

خواہش مجھے کہاں کہ کوئی قمر ملے
تا عمر تیری حمد لکھوں وہ ہنر ملے
باغِ جہانِ حمد کے صدقے میں اے خدا
حمد و ثناء سے مہکا ہوا ہر شجر ملے
خونِ جگر سے حمد کی شمعیں جلاؤں میں
توفیق اس کی خالقِ عالم اگر ملے
جیسا ترا حبیب ﷺ ہے اے ربِ کائنات
ممکن نہیں کہ دوسرا ایسا بشر ملے
سمجھوں گا دو جہاں کی ملیں مجھ کو نعمتیں
دربارِ مصطفیٰ ﷺ کی شام و سحر ملے
میرے کریم مجھ پہ کرم یہ بھی کیجئے
میری دعائے خیر کو بابِ اثر ملے
حمد و ثناء کی روز سجائے یہ محفلیں
طاہر کو اے کریم کوئی ایسا گھر ملے

(طاہر سلطانی)

نعت

طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو
مشکل ہو اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا
اے بادِ صبا میری آہوں کو تو جانے دو
میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں، مانا
یادوں کو شہا اپنی خوابوں میں تو آنے دو
اشکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے مت دینا
آقا کیلئے مجھ کو کچھ ہار بنانے دو
جو چاہو سزا دینا محبوب کے دربانو!
اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو
محبوب ﷺ کے قابل یہ الفاظ کہاں صائم
اشکوں کی زباں سے اب اک نعت سنانے دو

(صائم چشتی)

غزل

میرا نصیب ملا بھی تو چھپ گیا ہے کہیں!!
نظر کا دھوکہ نہیں، تُو چھپ گیا ہے کہیں!!
کوئی فریاد کروں کس سے منصفی چاہوں
میرا خدا بڑے چپکے سے چھپ گیا ہے کہیں!!
دعا صلیب پہ لٹکی ہے بددعا بن کر
میرا مسیحا میرا درماں چھپ گیا ہے کہیں
خدائی اس کے گھرانے کی "لونڈی" ہے صاحب
غریب جان کے مجھ کو چھپ گیا ہے کہیں
بس ایک سچ نے میری زندگی تباہ کردی
تیرے پیار کا وہ جھوٹ چھپ گیا ہے کہیں
وہ تیرے نام پہ لکھے تھے خط جنہیں پڑھ کر
رقیب روتا تھا جو آج چھپ گیا ہے کہیں
کبھی جو آؤ تو دروازے پہ نظر رکھنا!
شجاع ہوں عشق کا، کہنا نہ، چھپ گیا ہے کہیں

(محمد شجاع الدین)

غزل

محبت میں تیری دیوانے بنیں گے
دیوانے بنے تو فسانے بنیں گے
سحر بھی تمہارے تبسم سے ہوگی
جو زلفیں کھلیں شامیانے بنیں گے
مرے اشک دامن میں اپنے چھپا لو
کہ ان آنسوؤں سے خزانے بنیں گے
تمہارے لبوں پر جو لالی کھلے گی
اسی سے ہزاروں ترانے بنیں گے
تمہارے نگر سے کبھی ہم جو بچھڑے
جہاں کی نظر کے نشانے بنیں گے
اگر درمیاں فاصلے ہی رہیں گے
انہی سلسلوں سے فسانے بنیں گے
اگر دُور ساگر نظر سے گئے وہ
تو ملنے کے اُن سے بہانے بنیں گے

(ایوب ساگر)

Scanned with CamScanner

اداریہ

سب کچھ سستا ہوتا

کسی پر کھل کر الزام دھرے بغیر یہ بات زبان زدعام ہے کہ گذشتہ 62 برس میں ملک عزیز اتنی گہری کھائی میں کبھی نہیں گرا تھا، جتنا کتنی کے گذشتہ چند سالوں کے اندر پاتال کی خوفناک انتہاؤں میں جالٹکا ہے۔ حکومتی پارٹی کے عاشقانہ مزے لوٹتے ہوئے ارکان سیاست ہوں یا محبت کی پینگیں لیتی ہوئی نازک اندام معشوقانہ اپوزیشن، ماضی قریب کے معصوم وشکستہ پرندے ہوں یا چپ سادھے ہوئے ہم رکاب وہم پرواز بگلے۔۔۔ قسمت نے ان سب کو سزا کے ایسے نکتہ پر لا کھڑا کیا ہے کہ اب سب کے گلے میں ایک ہی طوق چمکتا ہے۔ کرپشن۔۔۔ کرپشن۔۔۔ اور صرف کرپشن۔

پاکستان کے سترہ کروڑ عوام سمیت پوری دنیا کو یہ طوق نظر آ رہا ہے، مگر خود انہیں نہیں دکھتا جن کی گردن کا ناپ لینے کو مچل رہا ہے۔ حالانکہ حالات وحقائق نے ان کی ابلیسی حرکات وسکنات پوری طرح طشت ازبام کردی ہیں۔ میں نے کہیں پڑھا تھا Transprancy Is The Mother of Democracy مگر پاکستان ٹرانسپر ینسی انٹرنیشنل کے سروے میں 2 سال کے اندر کرپشن میں پانچ قدم آگے بڑھ گیا ہے۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ ڈیموکریسی دعویٰ کرنے والوں کی تطہیر کون کرے گا؟ اور کون بتائے گا ٹرانسپر ینٹ کون ہے؟ جمہوری کون ہے؟ سارے کے سارے گفتار کے غازی ہی بنے رہیں گے۔ صدر زرداری ہوں، ان کے شریک اقتدار، نواز شریف، شہباز شریف ہوں، مذہبی رہنما مولانا فضل الرحمٰن ہوں، جہاد کی حمایت کرنے والی جماعت اسلامی ہو، پختون خواہ کے چیمپئن اسفند یار ولی ہوں یا ان سب متذکرہ بالا افراد کو اپنا قائد ماننے والے دروغ گو نابین ہوں، جنہوں نے موجودہ کھلاڑیوں کے بعد بھی تیار کیے جانے والے سیاسی کھلاڑیوں کی بیساکھی بننا ہے اور اسی وراثتی سیاست کو چلانے میں مدد دینی ہے جو 62 برس سے رائج ہے کہ چودھری کا بیٹا ہی چودھری بنتا چلا آ رہا ہے، حالانکہ اب گاؤں میں ان چودھریوں سے زیادہ بہتر نظام چلانے والے غیر چودھری بھی اپنی ذہانتوں میں کسی سے کم نہیں۔

مجھے سیاست دانوں میں سے کسی سے بھی ذاتی عناد نہیں اس لئے میں یہاں پر اپنے ایسے ہم وطنوں سے معذرت چاہوں گا کہ جن پر میرے یہ جملے گراں گزرے جو میں نے مہان شخصیات کے بارے میں لکھے ہیں تو مجھے ذاتی حیثیت میں معاف رکھیں مگر۔۔۔۔۔ شخصیت پرستی میں گرفتار یہ ہم وطن ایک لمحے کے لیے شخصیت پرستی اور بت پرستی کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے یہ بھی سوچیں کہ 14 سو سال پہلے بت پرستی چھوڑی تھی اگر 62 سال پہلے شخصیت پرستی بھی توڑ دیتے اور وطن پرستی شروع کر دیتے تو آج صرف پاکستان پرستی ہوتی۔۔۔۔۔ صدر زرداری نہ ہوتے۔۔۔ سب سے زیادہ مقبول کہلانے والے لیڈر نواز شریف نہ ہوتے۔۔۔ ہر پارٹی کے آئین کے تناظر میں موجود فضل الرحمٰن نہ ہوتے۔۔۔ اسفند یار ولی نہ ہوتے۔۔۔ پارلیمنٹ میں NRO کو روکنے کا قدم اٹھانے والے الطاف حسین نہ ہوتے۔ بلکہ۔۔۔۔

بجلی ہوتی۔۔۔۔ چینی ہوتی۔۔۔۔ آٹا ہوتا۔۔۔۔ اور سب کچھ سستا ہوتا

احقر: محمد عارش خان

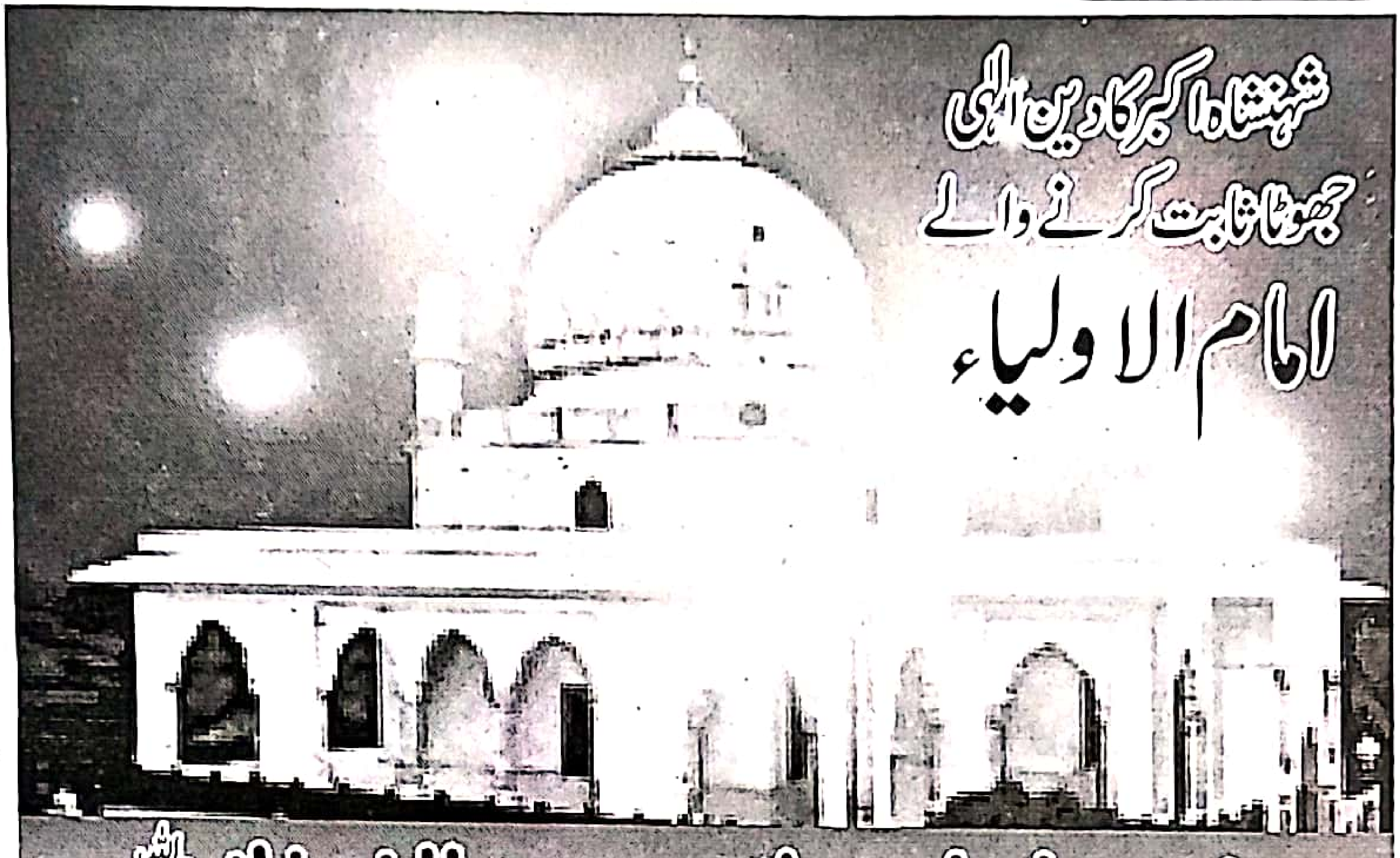

شہنشاہ اکبر کا دین الٰہی جھوٹا ثابت کرنے والے

امام الاولیاء

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

مغل بادشاہ اکبر کا دین الٰہی ہندوستان کی تاریخ اسلام میں ایک بدنما داغ ہے۔ اکبر کے دین الٰہی کے خطرناک نتائج سے عالم اسلام کو بچانے میں حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے نمایاں کردار ادا کیا۔

آپ ۹۷۱ھ ۱۵۴۶ء کو ہندوستان کی ریاست پٹیالہ (مشرقی پنجاب) میں سرہند کے مقام پر پیدا ہوئے۔ قرآن پاک حفظ کرنے کے بعد اپنے والد بزرگوار شیخ عبدالاحد سے علوم معقولہ ومنقولہ کی تحصیل کی اور بیشتر تعلیم انہی سے حاصل کی، بعض علماء عصر سے بھی استفادہ کیا، کتب حدیث کی سند حضرت شیخ یعقوب کشمیری سے حاصل کی۔ اس زمانے میں ایک بہت بڑے عالم حضرت قاضی بہلول بدخشانی تھے۔ ان سے درس لیا اور سند حاصل کی۔ غرض یہ کہ ہر علم وفن کو اس کے مشہور اور مستند اساتذہ سے حاصل کیا۔

آپ رح ۹۷۱ھ ہندوستان کی ریاست پٹیالہ سرہند کے مقام پر پیدا ہوئے

حفظ قرآن پاک کے بعد علوم منقولہ ومعقولہ کی تعلیم والد سے حاصل کی

تحصیل علم سے فراغت کے بعد حضرت مجدد اکبر آباد تشریف لے گئے اور درس وتدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ آپ کے حلقہ درس میں فضلائے عصر بھی شریک ہوتے تھے۔ حضرت مجدد علیہ الرحمہ کو جب اکبر آباد میں ایک عرصہ گزر گیا تو آپ کے والد ماجد آپ کو لینے اکبر آباد تشریف لے گئے۔ سرہند جاتے ہوئے واپسی پر جب ''تھانیسر'' پہنچے تو وہاں کے رئیس شیخ سلطان نے جو اکبر کے خاص مقربین میں سے تھے۔ اپنی صاحبزادی کے ساتھ حضرت مجدد علیہ الرحمہ کا عقد کرنا چاہا۔ آپ نے قبول فرمایا اور نکاح ہو گیا۔ اس کے بعد آپ والد ماجد کے ہمراہ سرہند تشریف لے آئے۔

حضرت مجدد علیہ الرحمہ نے ابتداء میں اپنے والد شیخ عبدالاحد ہی سے روحانی فیض حاصل کیا۔ آپ نے چشتیہ سلسلے کا خرقہ خلافت عطا کیا۔ شیخ کمال کتھلی علیہ الرحمہ نے حضرت مجدد علیہ الرحمہ کو

ایام طفولیت میں توجہ خاص سے نوازا تھا اور نسبت قادریہ بخشی تھی بعد میں خرقہ خلافت اور اجازت بھی عطا فرمایا۔

حضرت مجدد علیہ الرحمہ کو سلسلہ نقشبندیہ میں خرقہ خلافت خواجہ محمد باقی باللہ علیہ الرحمہ نے عطا فرمایا تھا۔ ان تینوں نسبتوں کا آپ اس طرح ذکر فرماتے ہیں۔

تحصیل علم کے بعد اکبر آباد میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا

تھانیسر کے رئیس شیخ سلطان نے صاحبزادی آپؒ کے عقد میں دی

"مجھے حضرت محمد ﷺ سے بہت واسطوں سے نسبت حاصل ہے۔ طریقہ نقشبندیہ پر ۲۱ واسطوں سے طریقہ قادریہ میں ۲۵ واسطوں سے اور طریقہ چشتیہ میں ۲۷ واسطوں سے۔"

تینوں سلسلوں میں حضرت مجدد علیہ الرحمہ کو سلسلہ نقشبندیہ سے خاص لگاؤ تھا اس لئے اس نسبت کے متعلق کچھ عرض کیا جاتا ہے۔

۱۰۰۸ھ میں آپ نفلی حج کے ارادے سے روانہ ہوئے جب دہلی پہنچے تو آپ کے محب خاص مولانا حسن کشمیری نے خواجہ محمد باقی باللہ علیہ الرحمہ سے ملاقات کرنے کو کہا۔ چنانچہ انھیں کی تحریک سے آپ خواجہ موصوف کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ نے آپ پر بڑی شفقت فرمائی اور فرمایا۔ گو کہ آپ ایک مبارک سفر کا ارادہ رکھتے ہیں لیکن چند روز کیلئے ممکن ہو تو فقراء کے ساتھ رہیں۔ زیادہ دن نہیں بس یہی ایک ماہ یا ایک ہفتہ، اس میں کیا حرج ہے؟

آپؒ کے مرشد حضرت باقی باللہؒ کو پہلے ہی آپ کی بشارت دیدی گئی

حضرتؒ نے موت سے (10) برس قبل فرمادیا' (63) برس کی عمر ہے

حضرت مجدد علیہ الرحمہ خواجہ محمد باقی باللہ علیہ الرحمہ کی خدمت میں دو تین ماہ رہے اور اس قلیل مدت میں وہ کچھ پالیا جو بہت سے طالبوں کو برسوں میں بھی نہیں ملتا۔ حضرت مجدد علیہ الرحمہ کو پہلے ہی سے اس کا اندازہ ہوگیا تھا۔ چنانچہ آپ نے اپنے خلیفہ خواجہ ہاشم کشمی سے فرمایا۔

"جس روز سے فقیر نے اپنے حضرت خواجہ قدس سرہ کی خدمت عالی میں تعلیم وطریقت حاصل کرنی شروع کی اسی وقت یقین ہوگیا تھا کہ عنقریب اللہ سبحانہ وتعالیٰ محض اپنے کرم سے مجھ کو اس راستے کی معراج تک پہنچائے گا۔ ہر چند کہ اپنے احوال واعمال پر نظر جاتی تو اس یقین کی نفی کرتا مگر چین نہیں آتا اور اکثر زبان پر یہ شعر آتا جس کا ترجمہ یہ ہے۔ اے محبوب میرے دل پر جو تیرا نور چمکا ہے یقیناً اس کی چمک میں تجھ کو پالوں گا۔"

خواجہ محمد باقی باللہ علیہ الرحمہ اپنے ایک مکتوب میں حضرت مجدد علیہ الرحمہ کی باطنی استعداد و صلاحیت کا اس طرح ذکر فرماتے ہیں۔

"شیخ احمد سرہند کے رہنے والے ہیں۔ بڑے عالم اور عامل ہیں فقیر نے چند روز ان کے ساتھ نشست وبرخاست کی ہے اور بہت سی عجیب باتیں مشاہدہ کیں معلوم ایسا ہوتا ہے کہ وہ آگے چل کر ایک ایسا چراغ بنیں گے جس سے دنیا روشن ہوگی۔ الحمد للہ ان کے احوال کامل کو دیکھ کر مجھے اس بات کا یقین ہوگیا ہے۔ شیخ مذکور کے بھائی اور رشتہ دار بھی ہیں اور سب کے سب نیک اور صالح ہیں اور طبقہ علماء میں سے ہیں۔ ان میں سے چند سے اس دعا گو نے بھی ملاقات کی ہے۔ جواہر عالیہ ہیں اور عجیب صلاحیتیں رکھتے ہیں۔ شیخ مذکور کے صاحبزادے جو ہنوز بچے ہیں، اسرار الٰہی ہیں۔ ایک ایسا شجر طیبہ ہیں جس کو اللہ نے بڑھایا اور خوب بڑھایا۔"

٥ خواجہ محمد باقی باللہ علیہ الرحمہ نے فیض یاب کرنے کے بعد آپ کو بیعت کرنے سے پہلے کچھ واقعات سنائے ہیں جن سے حضرت مجدد علیہ الرحمہ کی روحانی عظمت پر روشنی پڑتی ہے۔ خواجہ محمد باقی باللہ علیہ الرحمہ نے فرمایا:

"جب فقیر کے شیخ طریقت نے فقیر کو ہندوستان جانے کا حکم دیا تو اپنے کو اس سفر کے شایانِ شان نہ پاکر فقیر نے تواضعاً پس وپیش کیا۔ موصوف نے استخارہ کے لیے فرمایا، استخارہ کیا تو خواب میں دیکھا کہ ایک شاخ پر طوطا بیٹھا ہوا ہے، دل میں خیال آیا کہ اگر یہ طوطا شاخ سے اڑ کر ہاتھ پر آبیٹھے تو اس سفر میں کچھ سہولت ہوجائے۔ معاً وہ طوطا اڑ کر فقیر کے ہاتھ پر آبیٹھا۔ فقیر نے اپنا لعاب دہن اس کے منہ میں ڈالا اور اس نے فقیر کے منہ میں شکر ڈالی۔"

دوسرے روز خواجہ امکنگی سے عرض کیا تو آپ نے فرمایا۔

طوطا ہندوستانی جانور ہے۔ ہندوستان میں تمہارے دامن سے ایک ایسا عزیز وابستہ ہوگا۔ جس سے عالم منور ہوگا اور تم بھی اس سے مستفیض ہوگے۔ چنانچہ خواجہ محمد باقی باللہ علیہ الرحمہ کابل سے روانہ ہو کر لاہور پہنچے پھر وہاں سے دہلی روانہ ہوئے، راستہ میں سرہند سے گزر ہوا۔ اس شہر میں جو واقعہ پیش آیا وہ خواجہ موصوف نے حضرت مجدد علیہ الرحمہ سے اس

طرح بیان فرمایا۔

"جب فقیر تمہارے شہر سرہند میں پہنچا تو عالم واقعہ میں دکھایا گیا کہ تو "قطب" کے جواب میں اترا ہے۔ اس "قطب" کے حلیہ سے بھی آگاہ کیا گیا۔ چنانچہ دوسرے روز اس شہر کے درویشوں اور گوشہ نشینوں کی تلاش میں نکلا مگر کسی کو بھی اس حلیے کے مطابق نہ پایا اور کسی میں آثار قطبیت مشاہدہ نہیں کیے۔ ناچار یہی سمجھا کے شاید ہی اہل شہر میں آئندہ کوئی اس قابل ہوگا"

آپکی بیک وقت سلسلہ قادریہ، چشتیہ اور سلسلہ نقشبندیہ سے نسبت تھی

اے محبوب میرے دل میں چمکنے والا تیرا نور تجھے حاصل کرنے میں میری مدد کریگا

جونہی فقیر نے تم کو دیکھا تمہارا حلیہ اس حلیہ کے عین مطابق پایا اور اس قابلیت کے آثار بھی تم میں مشاہدہ کیے۔ غرض حضرت خواجہ محمد باقی باللہ علیہ الرحمہ نے حضرت مجدد علیہ الرحمہ کو فیض و برکات سے مالا مال کر کے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کا خرقہ اور اجازت مرحمت فرمائی اور سرہند رخصت فرمایا۔

وصال سے دس برس قبل ۱۰۲۴ھ میں حضرت مجدد نے فرمایا تھا کہ یہ دکھایا گیا ہے اور یہ الہام کیا گیا ہے کہ قضائے مبرم یہ ہے کہ ہماری زندگی ۶۳ سال ہے۔ پھر ۱۰۳۲ھ میں جب آپ کا قیام لشکر شاہی کے ساتھ اجمیر شریف میں تھا ایک دن فرمایا ہمارے انتقال کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں اور صاحبزادگان گرامی قدر خواجہ محمد سعید اور خواجہ محمد معصوم علیہم الرحمہ کو سرہند تحریر فرمایا۔

وصیت کی میری قبر کو کچا رکھنا تا کہ کچھ عرصے بعد نام ونشان مٹ جائے

مولانا عبدالحکیم سیالکوٹیؒ نے آپ کو "مجدد الف ثانی" کا خطاب دیا

"آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم کو دنیا کا اجازت نامہ دینے کے بجائے آخرت کا اجازت نامہ دیا گیا۔" اس مکتوب کے پہنچتے ہی دونوں صاحبزادے خدمت بابرکت میں اجمیر شریف حاضر ہوئے۔ حضرت مجدد علیہ الرحمہ نے چند روز ان کو خلوت میں رکھا پھر فرمایا اب اس دنیا پر نہ میری نظر رہی اور نہ اس دنیا سے کسی قسم کا تعلق رہا، بس اب اس دنیا سے چلنا چاہیے اور جانے کے آثار بھی نظر آ رہے ہیں۔

۱۰۳۳ھ میں حضرت مجدد، جہانگیر (۱۰۳۷ھ/۱۶۲۷ء) سے اجازت لے کر سرہند شریف لے آئے اور یہاں آ کر خلوت گزیں ہوگئے، خلوت خاص میں صرف مخدوم زادگان، خواجہ محمد ہاشم کشمی اور دو تین خادموں کو باریابی ہوتی تھی۔ خواجہ بدرالدین سرہندی جو حضرت مجدد کے خلفاء میں ہیں اور ایک زمانے تک آپ کی صحبت میں رہے۔ خواجہ موصوف فرماتے ہیں کہ ماہِ شعبان ۱۰۳۳ھ کی پندرھویں شب کو حضرت مجدد علیہ الرحمہ آدھی رات کے وقت مکان کے اندر تشریف لائے۔ اہلیہ محترمہ مصلے پر تشریف فرما تھیں۔ انہوں نے فرمایا:

"آج کی رات کہ موت کے اوقات اور اُمیدوں کے فیصلے کی رات ہے کیا معلوم اللہ تعالیٰ نے کس کا نام ورقِ ہستی سے مٹا دیا ہے اور کس کا باقی رکھا۔" حضرت مجدد نے یہ سن کر فرمایا۔ "تم نے یہ بات شک اور تردد سے کہہ رہی ہو۔ اس شخص کا کیا حال ہوگا جو کہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے کہ اس کا نام اس جہاں کے صحیفہ زندگی سے مٹا دیا گیا ہے۔"

وسط ذی الحجہ ۱۰۳۳ھ میں عارضہ شدت اختیار کر گیا۔ ۱۲ محرم الحرام ۱۰۳۴ھ کو فرمایا "مجھے بتایا گیا ہے کہ چالیس پچاس دن کے اندر اندر تو اس جہان سے رخصت ہو جائے گا۔" چالیس روز گزرنے کے بعد ۲۲ صفر المظفر ۱۰۳۴ھ کو فرمایا چالیس روز تو گزر گئے ہیں دیکھو سات آٹھ روز میں کیا پیش آتا ہے۔"

۲۳ صفر المظفر جمعرات کے دن فقراء میں کپڑے تقسیم کیے۔ تنفس کی شکایت کے ساتھ ساتھ بخار بھی ہوگیا۔ ۲۸ صفر کی رات کو تہجد کے وقت بیدار ہوئے۔ بخار کی حالت میں کھڑے ہو کر نماز تہجد ادا کی اور فرمایا۔

"یہ ہماری آخری تہجد ہے"

اتباع سنت نبوی ﷺ کا کیا عظیم الشان جذبہ تھا۔ آخری وقت صاحبزادگان کو وصیت فرمائی۔

"سنت را بدنداں خواہند گرفت"

پھر اپنی قبر کے لیے وصیت فرمائی۔

"میری قبر کسی گمنام جگہ بنا دیں۔ صاحبزادگان کو کچھ تامل ہوا تو فرمایا اگر یہ نہ کرو تو پھر شہر کے باہر والد بزرگوار کے نزدیک دفن کر دینا یا شہر کے باہر باغ میں میری قبر بنا دینا اور میری قبر کو کچا رکھنا تا کہ تھوڑے عرصہ کے بعد اس کا نام و نشان نہ رہے۔"

۲۸ صفر المظفر دوشنبہ کے دن آپ کا وصال ہوا رات کو خادموں کو بلا کر فرمایا۔ بہت تکلیف اٹھائی بس آج کی رات اور باقی ہے۔ ۲۹ صفر المظفر ۱۰۳۴ھ آپ کی حالت زیادہ نازک ہوگئی تو خواجہ محمد سعید علیہ الرحمہ نے عرض کیا۔ "مزاج اقدس کیسے ہیں" جواباً ارشاد فرمایا "بہت اچھے ہیں وہ دو رکعت نماز جو

ہم نے پڑھی ہے بس وہی کافی ہے'' اس کے بعد آپ نے کلام فرمایا اور ذکر ذات شروع کر دیا اور تھوڑی دیر کے بعد جانِ عزیز جانِ جاناں کے سپرد کر دی۔

''انا للہ وانا الیہ راجعون''

ویسے تو ہر صدی کے آغاز پر دنیا میں مجددین تشریف لاتے رہے لیکن حضرت امام ربانی علیہ الرحمہ جیسی جامعیت اور ہمہ گیری دوسروں میں نظر نہیں آتی۔ وہ علماء و فضلاء اولیاء، وصلحا اور مبلغین و مصلحین میں افضل و اعلیٰ نظر آتے ہیں۔ اس لئے آپ کے سر اقدس پر تجدید الف ثانی کا تاج رکھا گیا۔ ہر دور کے علماء کرام کا ربانی مجدد کے تعین میں اختلاف پایا جاتا ہے مگر حضرت امام ربانی علیہ الرحمہ کے مجدد الف ثانی ہونے پر علماء مشائخ سب متفق نظر آتے ہیں۔ اگر سب کے اقوال کو جمع کیا جائے تو ایک طویل مقالہ اور ضخیم کتاب تیار ہو جائے۔ تاہم بعض اقوال پیش کیے جاتے ہیں جس سے ہر طبقہ علماء کی نظر میں امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے مقام کا پتا چلتا ہے۔

مومن آپؒ سے محبت رکھے گا، بغض رکھنے والا بدبخت ہوگا

آپؒ سے ملاقات میں پردہِ بشریت و جبلیت میں فرق مٹ گیا

خواجہ محمد ہاشم:

جب اللہ تعالیٰ کو کسی کا نام روشن کرنا ہوتا ہے تو روشنی کے سامان بھی مہیا فرما دیتا ہے۔ خواجہ محمد ہاشم کشمی فرماتے ہیں کہ میرے دل میں یہ بات آئی کہ اے کاش اکابر علماء وقت میں سے کوئی حضرت مجدد کی مجددیت کی تائید فرما دے اور مجدد الف ثانی تسلیم کرے۔ دل میں یہی بات لیے ہوئے ایک روز حضرت مجدد کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے اس فقیر کو مخاطب کر کے فرمایا۔

''مولانا عبدالحکیم سیالکوٹی نے مجھے ایک خط تحریر کیا تھا''

مسکرا کر فرمایا۔

''جو آداب والقاب لکھے تھے ان میں ایک یہ بھی تھا ''مجدد الف ثانی''۔

فاضل جلیل مولانا عبدالحکیم سیالکوٹی علیہ الرحمہ نے سب سے پہلے حضرت مجدد قدس سرہ کو ''مجدد الف ثانی'' کے خطاب سے یاد کیا ہے۔ ایک فضل اجل کا یہ لقب دینا اور ایک مجدد عصر کا یہ لقب قبول کرنا اور مشائخ وعلماء کا اس کی مسلسل تائید کرنا ایک ایسی واضح اور روشن حقیقت تھی کہ اس کی صدائے بازگشت عالم اسلام میں سنی گئی۔ سب اعاظم و اکابرین ملت نے آپ کو مجدد الف ثانی تسلیم کیا اور ہر عہد میں اسی خطاب سے یاد کیا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی:

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت مجدد قدس سرہ کے رسالہ رد روافض کی شرح میں حضرت مجدد کے القاب علیہ مبسوط طور پر بیان کیے ہیں اور امت محمدیہ پر جو آپ کے احسانات ہیں ان کی تفصیل لکھنے کے بعد لکھتے ہیں۔

''حضرت مجدد سے وہی شخص محبت رکھے گا جو مومن تقویٰ شعار ہوگا اور ان سے وہی بغض رکھے گا جو بدبخت فاجر اور شقاوت شعار ہوگا۔''

حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ ایک اور مقام پر فرماتے ہیں کہ:

''آج جو مساجد میں اذانیں دی جا رہی ہیں اور مدارس سے قال اللہ تعالیٰ وقال رسول ﷺ کی دل نواز صدائیں آرہی ہیں اور خانقاہوں میں جو ذکر و فکر ہو رہا ہے اور قلب و روح کی گہرائیوں سے جو اللہ کی یاد کی جاتی ہے یا لا الہ الا اللہ کی ضربیں لگائی جاتی ہیں۔ ان سب کی گردنوں پر حضرت مجدد علیہ الرحمہ کا بار منت ہے۔ اگر حضرت مجدد علیہ الرحمہ اس الحاد وارتداد کے اکبری دور میں اس کے خلاف جہاد نہ فرماتے اور وہ عظیم تجدیدی کارنامہ انجام نہ دیتے تو نہ مساجد میں اذانیں ہوتیں اور نہ مدارس دینیہ میں قرآن، حدیث، فقہ اور باقی علوم دینیہ کا درس ہوتا اور نہ خانقاہوں میں سالکین و ذاکرین اللہ، اللہ کے روح افزا ذکر سے زمزمہ سنج ہوتے۔''

المختصر حضرت مجدد قدس سرہ العزیز کیا آئے، اسلام کے خزاں رسیدہ چمن میں بہار آگئی اور اصول دین کے جو پھول مرجھا گئے تھے۔ پھر شگفتہ و شاداب ہو گئے۔ جن کی مہک سے فضائے عالم معطر ہو گئی۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی

حضرتؒ کے کمالات و حالات سمجھنے میں عقل متحیر و عاجز ہے

زمین و آسمان میں ایسا کوئی نہیں، آپ کی معلومات صحیح ہیں (خواجہ باقیؒ)

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ اپنے برادر طریقت خواجہ حسام الدین علیہ الرحمہ کے نام ایک مکتوب میں حضرت مجدد سے اس طرح اظہار محبت فرماتے ہیں۔

''ان دنوں میاں شیخ احمد سلمہ اللہ تعالیٰ سے فقیر کی صلح و صفائی حد سے زیادہ ہو چکی ہے اور پردہ بشریت و جبلیت درمیان میں نہیں رہا۔ انصاف و عقل اور رعایت طریقہ قطع نظر اس قسم کے عزیزاں

Scanned with CamScanner

اور بزرگوں کو برا نہ سمجھنا چاہیئے، باطن میں ذوق و وجدان اور غلبے سے وہ بات آتی ہے کہ زبان اس کے بیان سے قاصر ہے۔ میں جانتا ہوں کہ میرا حال کیا ہے اور کس طرح ہے۔“

شاہ غلام علی

حضرت شاہ غلام علی علیہ الرحمہ (م ۱۲۴۰ھ) تحریر فرماتے ہیں۔

”چاروں عالی شان سلسلہ ہائے طریقت سے اخذ وکسب فیوض کے علاوہ اللہ کی درگاہ سے مواہب جلیلہ اور عطایا نبیلہ سے سرفراز ہوئے ہیں۔ ان کے کمالات اور حالات سمجھنے میں عقل متحیر و عاجز ہے۔“

حضرت خواجہ باقی باللہ

حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ فرمایا کرتے تھے کہ:

”آسمان دنیا کے نیچے ان جیسا کوئی نہیں، اور امت مسلمہ میں ان جیسے چند ہی لوگ گزرے ہیں آپ کی معلومات اور مکشوفات صحیح ہیں۔“

قاضی ثناء اللہ پانی پتی

مجددیت بلکہ الف ثانی کی مددیت پر اس طرح اظہار خیال فرماتے ہیں۔

”جب پہلا ہزارہ گزر گیا اور ایک اولوالعزم مرد کامل کی باری آئی تو اللہ تعالیٰ نے اپنی عادت قدیمہ کے تحت دوسرے ہزارے کے لیے ایک مجدد پیدا فرمایا کہ تمام اولیاء میں ان جیسا اولوالعزم مجدد کوئی نہ ہوگا۔ اس کو نبیوں، رسولوں اور رسول کریم ﷺ کی طینیت سے پیدا فرمایا۔ وہ مقامات اور کمالات عطا فرمائے گئے جو کسی نے نہ دیکھے تھے اور آ کر زمانے میں اس کے طفیل یہ کمالات عام اور ظاہر کیے گئے۔“

نواب صدیق حسن خان

نواب صدیق حسن خان مشربا اہل حدیث تھے لیکن بعد میں تائب ہو کر نقشبندی مددی ہو گئے تھے۔ وہ حضرت مجدد علیہ الرحمہ کے فضائل و مناقب بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔

”شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی عالم و عارف اور کامل و مکمل تھے۔ طریقہ نقشبندیہ میں اپنے عہد کے امام اور خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ کے خلیفہ تھے۔ آپ کا سلسلہ ہندوستان سے ماوراالنہر، شام، روم اور مغرب بعید تک پھیلا ہوا ہے۔ آپ کے مکتوبات شریف جو تین جلدوں پر مشتمل ہیں وہ اس حقیقت پر دلیل واضح ہیں کہ آپ علوم شریعت میں کمال تجر کے مالک اور سلوک و معرفت کے انتہائی مقام پر فائز تھے۔ آپ کی قدر و منزلت معلوم کرنے کے لیے یہی جاننا کافی ہے کہ حضرت شاہ ولی اللہ اور مرزا مظہر جان جاناں جیسی بلند ہستیاں آپ ہی کے طریقے سے منسلک تھیں۔ آپ کا طریقہ کتاب و سنت کی اتباع پر مبنی ہے۔ ظاہر و باطن ہر طرح سے کتاب و سنت کے مخالف کسی چیز کو قبول نہیں کرتے آپ کے مکتبات منازل معرفت کو طے کرنے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔“

ایک اور جگہ حضرت مجدد علیہ الرحمہ کی اس طرح تعریف کرتے ہیں۔

”حضرت مدد الف ثانی کے کشف کی بلندی کا اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ سارے کشف سر چشمہ صحو سے سرزد ہوئے ہیں کوئی کشف بھی مخالف شرع نہیں۔ البتہ بعض کشف ایسے ہیں جن کے بابت شریعت خاموش ہے۔ اولیاء میں آپ کا وہ مقام ہے جو نبیوں میں کسی اور اولوالعزم نبی کا۔“

شاعر مشرق ڈاکٹر محمد اقبال

ڈاکٹر محمد اقبال کو تصوف سے گہرا لگاؤ تھا اور اس کو عین اسلام سمجھتے تھے۔ چنانچہ اپنے ایک مضمون میں اس کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

”حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ اپنے مکتوبات میں کئی جگہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تصوف شعائر حقہ اسلامیہ میں خلوص پیدا کرنے کا نام ہے۔ اگر تصوف کی یہ تعریف کی جائے تو کسی مسلمان کو اس پر اعتراض کرنے کی جرات نہیں ہو سکتی راقم الحروف اس تصوف کو جس کا نصب العین شعائر اسلام میں مخلصانہ استقامت پیدا کرنا ہو عین اسلام جانتا ہے اور اس پر اعتراض کرنے کو بدبختی سمجھتا ہے۔“

وہ اولیا اللہ کی صحبت کو دولت کائنات سے بہتر خیال کرتے تھے اور ان کی کفش برداری کو باعث افتخار سمجھتے تھے۔ ۱۹۰۸ھ میں وطن عزیز واپس آنے کے بعد انہوں نے حضرت مجدد کے مکتوبات شریف کا مطالعہ کیا۔ اس زمانے میں ڈاکٹر اقبال نے جو خطوط لکھے ہیں ان سے حضرت مجدد کے اثرات کا اندازہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر اقبال سلسلہ قادریہ میں بیعت تھے لیکن ان کو سلسلہ نقشبندیہ بالخصوص خواجہ بہاؤ الدین نقشبند اور حضرت مجدد علیہ الرحمہ سے خاص عقیدت و محبت تھی۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب ان کے صاحبزادے جاوید اقبال تولد ہوئے

آپؒ کو اللہ نے نبی کریمؐ کی طینیت سے پیدا فرمایا (قاضی ثناء اللہؒ)

علوم شریعت میں کمال اور سلوک و معرفت کے انتہائی مقام پر فائز تھے

مجدد الف ثانیؒ ہمارے سر کے تاج ہیں' قطب مدینہ مفتی ضیاء الدین مدنی

علامہ اقبالؒ کو بہت عقیدت تھی' جاوید کو آپکے مزار پر لانے کی منت مانی

(۱۵/ اکتوبر ۱۹۲۴ء) تو انہوں نے منت مانی کہ جب وہ بڑے ہو جائیں گے تو حضرت مجدد کے مزار مبارک پر ان کو پیش کریں گے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا اور ۱۹۳۴ء میں جاوید اقبال کو ساتھ لے کر سرہند شریف حاضر ہوئے۔ ڈاکٹر اقبال کو ہندوستان کے اولیاء کرام میں سے حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمہ سے بے انتہا عقیدت تھی۔ ۱۹۳۴ء کے جون میں انھیں بیٹھے بٹھائے خیال آیا کہ سرہند شریف کی زیارت کرنی چاہیے۔ چنانچہ انتہا درجے کے آرام طلب ہونے کے باوجود وہ شدید گرمی کے موسم میں سرہند گئے اور وہاں سے واپس آ کر یہ نظم لکھی۔

حاضر ہوا میں شیخ مجدد کی لحد پر
وہ خاک کہ ہے زیر فلک مطلع انوار
اس خاک کے ذروں سے ہیں شرمندہ ستارے
اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحب اسرار
گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے
جس کے نفس گرم سے ہے گرمی احرار
وہ ہند میں سرمایہ ملت کا نگہبان
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار

حسین حلیمی ایشیق

ترکی کے ایک سابق انجینئر اور سرگرم مبلغ اسلام حسین حلیمی ایشیق نے اپنی انگریزی تالیف میں مجددین کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مجدد الف ثانی کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے:

"ان مصلحین کی پہلی جماعت کو "مجدد" کہا جاتا ہے احادیث میں ان کی آمد کا ذکر آیا ہے۔"

امام احمد رضا بریلوی علیہ رحمہ

امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ (م۔ ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء) ندوۃ العلماء کے ناظم مولانا محمد علی مونگیری کے نام اپنے ایک مکتوب (محررہ ۵ رمضان المبارک ۱۳۱۳ھ) میں لکھتے ہیں۔

"بالفعل آپ جیسے صوفی صافی منش کو حضرت شیخ مجدد الف ثانی رحمہ اللہ کا ایک ارشاد یاد دلاتا ہوں اور اس سے عین ہدایت کے امتثال کی امید رکھتا ہوں۔"

حضرت ممدوح اپنے مکتوب شریف میں ارشاد فرماتے ہیں۔

"فساد مبتدع زیادہ تر از فساد صد کافر است"

مولانا خدارا انصاف! آپ یا زید و ارا کین مصلحت دین و مذہب کو زیادہ جانتے ہیں یا حضرت مجدد؟ مجھے ہرگز آپ کی خوبیوں سے امید نہیں کہ اس ارشاد ہدایت بنیاد کو معاذ اللہ لغو و باطل جانئے اور جب وہ حق ہے اور بے شک حق ہے تو کیوں نہ مانئے۔

قطب مدینہ مفتی ضیاالدین مدنی

مدینہ منورہ کے شیخ وقت حضرت مفتی ضیاالدین قادری مدنی علیہ الرحمہ (م۔ ۱۴۰۱/۱۹۸۱ء) نے بقول شیخ محمد عارف مدنی دونوں دست مبارک سر پر رکھ کر فرمایا کہ:

"حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ تو ہمارے سر کے تاج ہیں، ہمارے سر کے تاج ہیں۔"

مفتی ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمہ علامہ عبدالحلیم سیالکوٹی علیہ الرحمہ کی اولاد امجاد سے ہیں۔ جنھوں نے سب سے پہلے حضرت شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمہ کو مجدد الف ثانی فرمایا۔

اس میں شک نہیں کہ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کی شخصیت بڑی ہمہ گیر ہے اور اس کے اثرات بھی عالمگیر ہیں جوں جوں تحقیق کا میدان وسیع ہو رہا ہے۔ نئے نئے حقائق سامنے آ رہے ہیں اور آپ کی عظمت و شوکت کا نقش پختہ تر ہو رہا ہے۔ بے شک آپ "الف ثانی" کے مجدد ہیں۔ آپ کا فیض اپنی صدی سے گزر کر دوسری صدیوں میں داخل ہو رہا ہے۔ تقریباً چار سو برس گزر چکے ہیں اور اس عرصے میں ہر صدی کے مجددین پیدا ہوئے مگر پاک و ہند اور پوری دنیا کے اُفق پر مجددی آفتاب اب تک پوری آب و تاب کے ساتھ چمک رہا ہے۔ اقبال نے غلط نہیں کہا:

وہ ہند میں سرمایہ ملت کا نگہباں

بے شک آپ ناموس رسالت، ناموس شریعت اور ناموس ملت کے محافظ و نگہبان تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے فیوض و برکات سے ہم کو مستفیض فرمائے۔ (آمین)

لوحِ زحل
ساڑھ ستی کا توڑ
100 سال بعد 5 ستاروں کا شرف
مسائل کے انبار، ریت کا ڈھیر بن جائیں گے
مخصوص اوقات میں آنے والی مبارک ساعتوں میں سیارگان کے شرف کی خصوصی لوح تیار کی گئی ہے
دولت، عزت شہرت کا حصول، بندش کا خاتمہ، جادو ٹونے کا توڑ، پرانی بیماریوں کا علاج، کاروباری نحوست کا توڑ، محبت میں کامیابی پسند کی شادی اور دیگر دنیاوی مسائل کے لئے آزمودہ ہے۔ جو خواتین و حضرات زحل کی ساڑستی کا شکار ہیں ان کیلئے عظیم تحفہ ہے۔
یہ لوح نایاب ہے، ہر کوئی نہیں بناتا، تعداد محدود ہے
پہلے آیئے پہلے پایئے
دوسرے شہروں کے لوگ بذریعہ منی آرڈر منگوا سکتے ہیں
پروفیسر ایم اے خان نوری، نورانی دنیا
104 ثمرینہ اپارٹمنٹ، کلفٹن بلاک 4، کراچی
Ph: 021- 548934, 021-7793718
Cell:0300-9443274,0321-4080990

Scanned with CamScanner

اسلامی نظریاتی حقانیت کی سائنسی توجیہات پیش کرنے والے ماضی قریب کے مسلمان سائنسدان

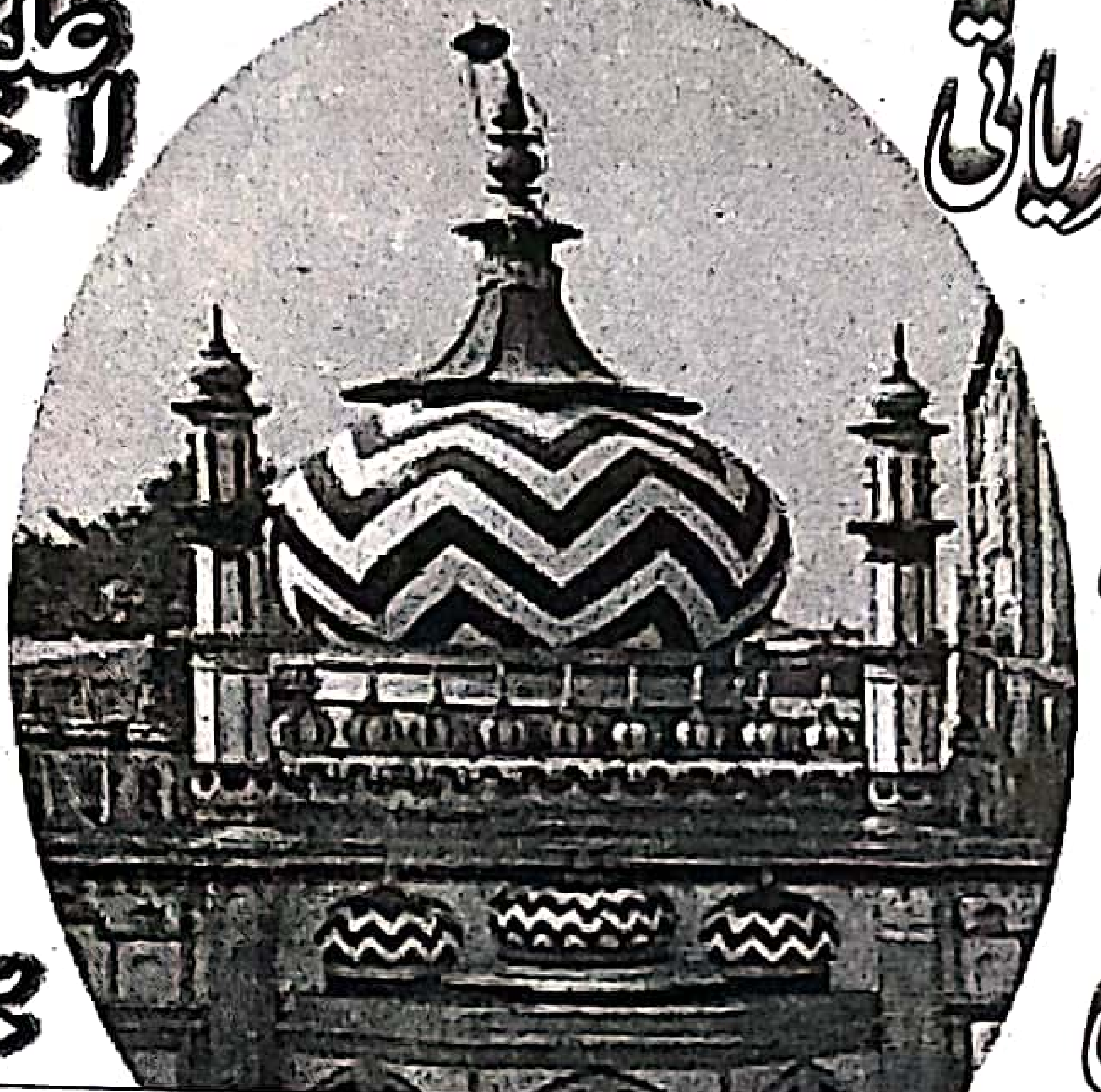

اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

موجودہ آزاد اور بے لگام سائنس کو اسلامی دائرۂ کار اور حدود وقیود میں لاکر امام احمد رضا بریلویؒ نے کئی سائنسی نظریات کو رد کرتے ہوئے انہیں حقائق کے نئے مطالب دیئے، آپ کی تصنیفات پر دنیا بھر کی یونیورسٹیوں میں ریسرچ جاری ہے

رواں صدی کے اوائل میں ہندوستان کی سرزمین پر علم وحکمت کی ایک ایسی عظیم علمی شخصیت گزری جس کی حقیقی تصویر کشی تحریر وقلم کی پہنچ سے باہر ہے جسے امام احمد رضا فاضل بریلوی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ علم وفن کا وہ ایسا عبقری تھا کہ فقہ پریشان ہے اور عقل حیران ہے کون سا وہ علم ہے جس پر آپ کو عبور نہیں، بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ایک بڑی تعداد ایسے علوم کی ہے جس میں امام احمد رضا کو مہارت تھی اور آج روئے زمین پر اس کا واقف مشکل ہی سے ملے گا، تاریخ کی یہ کتنی حیرت انگیز تصویر ہے کہ جسے زمانہ ایک مولوی سمجھ رہا تھا آج کے ماہرین اس کی علمی تحریریں سمجھنے سے قاصر ہیں۔ اس مقام پر ایک مثال بلاخطہ فرمائیں۔

جسے زمانہ مولوی سمجھ رہا تھا آج لوگ اسکی تحریریں سمجھنے سے قاصر ہیں

علم جعفر چند اصول وقوائد کے ذریعہ غیب کا علم جاننے کا فن ہے؟

علم جفر جو چند اصول وقواعد کے ذریعہ غیبی امور کے جاننے کا نام ہے جس کا واقف اس دور میں شاید ہی کوئی ہو، اس میں امام احمد رضا کو خاصی دسترس تھی۔ خود فرماتے ہیں کہ علم جفر نہ کسی استاد سے سیکھا نہ کسی سے مذاکرہ ہوا، بلکہ حضرت سید ابو الحسن نوری میاں مارہروی علیہ الرحمہ نے اس کا قاعدہ تذکرۃ تعلیم فرمادیا تھا، اس ایک قاعدے سے کئی اور قواعد معلوم کر لیے، پھر اس علم کی ایک اہم کتاب شیخ اکبر محی الدین ابن عربی کی تصنیف ہاتھ لگی۔ اس پر محنت صرف کی، گویا کہ جفر سے ہی سیکھا اور اس میں ایک رسالہ سفر السفر عن الجفر بالجفر لکھا زیارت حرمین شریفین کے لیے حاضر ہوا تو سوچا کہ یہ پوری دنیا کا مرکز ہے جہاں دنیا بھر کے اہل علم اکھٹے ہوتے ہیں۔ شاید کوئی ایسا ملے جو علم جفر کا ماہر ہو تو اس سے اس کی تکمیل کر لیں، معلوم کرنے پر پتا چلا کہ مولانا عبدالرحمٰن وہاں اس کے ماہر ہیں۔ یہ سن کر خوشی ہوئی ملاقات ہوئی اور کئی گھنٹے خلوت رہی جس کا

نتیجہ یہ ہوا کہ جو قواعد مولانا عبدالرحمٰن عرب سے بریلی تشریف لائے اور چودہ مہینہ بریلی شریف میں قیام کرکے اعلیٰ حضرت سے علم جفر کا درس لیا۔ ان کے لیے اور دیگر عرب علماء کے لیے امام احمد رضا نے علم جفر و تکسیر میں ایک مستقل رسالہ اطائب الاکسیری عربی املا کرایا۔ جب انہوں نے علم جفر کے قواعد کے تکمیل کرلی تو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کے پاس جس قدر بھی مسودے نسخے زائچے خود طبع زاد تھے سب رخصت ہوتے وقت انھیں کے حوالے کردیا اور ہمیشہ کے لیے اس علم سے دست بردار ہوگئے۔

موجودہ ترقی یافتہ دور کے تمام علوم میں انکی دسترس کے شواہد ہیں

آپکی تصنیفات میں جو اعلیٰ تحقیقات ہیں ان پر عقل دنگ ہے

موجودہ ترقی یافتہ دور میں علوم کے جتنے شعبے اب تک دریافت کیے ہیں ان تمام میں نہ صرف یہ کہ آپ کی دسترس کے شواہد موجود ہیں بلکہ آپ کی تصنیفات میں ان کی اعلیٰ تحقیقات بھی پائی جاتی ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ جس شعبہ میں آپ کی علمی خدمات سے لوگوں کو واسطہ پڑا وہ اب تک پردہ اخفا میں ہے، انھیں میں ایک سائنس بھی ہے۔ امام احمد رضا کو سائنس میں کس قدر دسترس تھی؟ ان کے سائنسی تخلیات کی حد کیا تھی؟ ان سوالات کے جوابات تلاش کرنے کے بجائے اگر میں یہ کہوں کہ امام احمد رضا ماضی قریب کے ایک ایسے سائنسداں کا نام ہے جس کی سائنسی تحقیقات اور تحریریں ماضی اور حال کے تمام سائنسدانوں کیلئے ایک چیلنج ہیں تو شاید لوگ مجھے غلط تصور کریں گے لیکن اس کے باوجود حقیقت کا انکار کسی کے بس کی بات نہیں، چاہے وہ کھلی ہو یا چھپی۔

اُنکی تمام تصانیف و تحقیقات آج کے سائنسدانوں کیلئے چیلنج ہیں

امام احمد رضا بریلویؒ کے سائنسی نظریات کا محور اسلامی نظریات ہیں

دراصل اشیاء کی حقائق دریافت کرنے اور انھیں پرکھنے کا نام سائنس ہے۔ مگر امام احمد رضا کے سائنسی نظریات کا محور اسلامی نظریات ہیں، کیونکہ موجودہ سائنس آزاد اور بے لگام ہے، اس کے لیے کوئی دائرہ نہیں۔ جب کہ امام احمد رضا کی سائنس اسلامی دائرہ میں گردش کرتی ہے اور شریعت و حقیقت سے متجاوز نہیں ہوتی۔ یہ اس ایمان و یقین کی بنا پر ہے جو اسلامی نظریات کی حقانیت کے سلسلے میں آپ کو حاصل تھا۔ اس کا ایک واضح اشارہ آپ کے کلام میں ملتا ہے جب آپ کے سامنے تجویز پیش کی گئی کہ اسلامی لٹریچر کو سائنسی طرز فکر کے مطابق کردیا جائے تو آپ نے فرمایا۔ سائنس اس طرح مسلمان نہ ہوگی، ایسے تو اسلام نے سائنس کو قبول کیا، نہ کہ سائنس نے اسلام، بلکہ اس کا طریقہ یہ کہ وہ اسلامی نظریات جن سے سائنس متصادم ہے انھیں ثابت کیا جائے اور سائنسی طرز فکر ہی سے ان کی حقانیت واضح کی جائے۔

ایسا آپ نے عملی طور پر کرکے بھی دکھایا کہ بعض وہ اسلامی نظریات جن سے سائنس داں اختلاف کرتے ہیں انھیں ثابت کرنے کے لیے آپ نے بھرپور کوشش کی، چنانچہ موجودہ سائنس داں نظام کائنات کی تشریح یوں کرتے ہیں کہ سورج اس کا مرکز ہے جو ساکن ہے، زمین اس کے گرد ایک سیارے کی حیثیت سے گھوم رہی ہے جس سے دن رات اور موسم کا اختلاف ہے اس کے برخلاف اسلامی نظریہ یہ ہے کہ زمین ساکن ہے، سورج گردش کررہا ہے اور سورج ہی سے دن رات اور موسم کا اختلاف ہے۔ قرآن میں ہے کہ بے شک اللہ روکے ہوئے ہے آسمان اور زمین کو تاکہ جنبش نہ کریں، اور اگر وہ ہٹ جائیں تو انھیں کون روکے اللہ کے سوا، بے شک وہ علم والا بخشنے والا ہے۔ (سورۃ فاطر) سائنس اپنے نظریہ کی تائید میں بے شمار دلائل پیش کرتی ہے۔ مگر امام احمد رضا نے اس سلسلہ میں ایک مستقل کتاب فوزمبین در رد و حرکت زمین تصنیف فرمائی، جس میں پچاس دلائل سے سائنس کے نظریات اور دلائل کی بین تردید فرمائی اس کے بعد چون دلائل قاہرہ سے زمین کا سکون ثابت کیا، یعنی پورے ایک سو چار دلائل عقلیہ سے سائنسی نظریہ کو رد کیا اور اسلامی نظریہ کا اثبات کیا۔ پوری کتاب علم ہیئت، ہندسہ، لوگارثم ریاضی اور فلکیات کی شاہکار ہے۔ اس میں زمین کی حرکت ماننے پر بے شمار استحالے ثابت کیے ہیں۔

آپ کی پانچ سو سے زائد تصنیفات مختلف مقامات پر سائنسی تحقیقات سے لبریز ہیں، خصوصا فتاویٰ رضویہ میں جگہ جگہ نادر سائنسی تحقیقات ملتی ہیں، چنانچہ پانی کا رنگ کیا ہے، اس سلسلہ میں آپ کی تحقیقات بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ پانی کے بے رنگ ہونے پر آپ نے اعتراض کیا ہے، یوں ہی پانی کا رنگ نیلا اور سفید ہونے پر اعتراض کیا ہے، پھر آپ نے تجربات و

شواہد سے ثابت کیا ہے کہ پانی کا رنگ خفیف سیاہ مائل ہے۔

جہت قبلہ کے سلسلے میں آپ نے انفرادی تحقیقات فرمائی ہیں اور ثابت کیا کہ قطب ستارہ کو بنی طرف مان کر سمت مواجہہ میں قبلہ ہونے کا اصول درست نہیں۔ بمبئی کی بیشتر مساجد قبلہ سے دس درجہ قبلہ جنوب کو ہٹی ہوئی ہیں۔ اس سلسلہ میں قبلہ کی تعیین کے لئے ایسے اصول ایجاد کئے کہ خود فرماتے ہیں ان پر عمل کرتے ہوئے اگر سارے حجابات ہٹادیے جائیں تو قبلہ عین نگاہ کے سامنے ہوگا۔ اس سلسلہ میں آپ کا رسالہ ''کشف العلۃ عن سمت القبلۃ'' مستقل تصنیف اور لائق مطالعہ ہے۔ اپنی تصنیف الکشف شافیا لاحکام فونو جرافیا میں آواز کے سلسلے میں آپ نے بڑی نادر سائنسی تحقیقات فرمائی ہیں جو آپ ہی کا حصہ ہے۔ جس میں آپ نے آواز کی حقیقت اور صوتی تموج کی کامل تحقیق فرمائی ہے۔

علم الہندسہ (جیومیٹری) کا تفصیلی تذکرہ آپ کی تصنیفات مثلاً شمائم العنبر، فتاویٰ رضویہ، فوز مبین، کشف العلۃ وغیرہ میں جابجا ہے۔ علم الارض سے متعلق آپ کی تحقیقات اجتہادی درجہ کو پہنچی ہوئی ہیں۔ ان کا تفصیلی ذکر رسالہ حسن التعلیم لبیان حد التعلیم میں ہے جس میں جنس ارض سے ہونے کے لئے پانچ صفات، جلنا، پگھلنا، نرم پڑنا، راکھ ہونا، آگ سے نرم ہو کر مائل صنعت ہوجانا، بیان کر کے بتایا کہ اصل میں یہ سب تین یا دو کی طرف راجع ہیں۔ ان تحقیقات میں آپ نے ایسے ایسے پتھروں کا بیان کیا ہے جو پوری دنیا میں ایک دو ہی خطہ میں پائے جاتے ہیں۔ جن جن پتھروں سے تیمم جائز ہے فقہائے کرام نے ان کی جتنی قسمیں بتائی ہیں آپ نے اس پر ایک سو سات اقسام کا اضافہ کیا ہے۔ جس میں پوری تشریح و تفصیل ہے۔

فرماتے ہیں، بمبئی کی بیشتر مساجد قبلہ سے 10 درجہ جنوب کی سمت ہیں

علم المندسہ کا تفصیلی تذکرہ آپ کی تمام تصانیف میں موجود ہیں

آپ نے یہ تحقیق بھی پیش کی کہ سورج افق پر نمودار ہونے سے پہلے یوں ہی ڈوب جانے کے بعد بھی کیوں دکھائی دیتا ہے؟ جس میں بتایا کہ شعاعیں سفر کرتی ہوئی ملأ کثیف سے ملأ لطیف میں جب داخل ہوتی ہیں تو کس طرح منعطف ہوجاتی ہیں، جیسے پانی میں کوئی ڈنڈا یا چھڑی اس طرح ڈالی جائے کہ کچھ حصہ پانی میں ہو اور کچھ باہر تو پانی والا حصہ کج معلوم ہوگا۔ آپ نے زمین اور دیگر سیاروں میں کشش ثقل ماننے سے انکار کیا ہے اور اشیاء کے اوپر سے نیچے آنے کا سبب خود اس ثقیل شئے کا اقتضا بیان کیا ہے۔ سمندر میں مدوجذر کا سبب چاند قرار دینے پر آپ نے زبردست اعتراضات کئے ہیں۔ ان میں ایک اعتراض یہ بھی ہے کہ اگر چاند ہی سے مدوجذر ہے تو پھر دریاؤں اور بڑے تالابوں میں مدوجذر کیوں نہیں، کیا یہاں چاند بے اثر ہوگیا؟ پھر آپ نے سمندر کے مدوجذر کی وجہ کی طرف اشارہ اس حدیث سے کیا ہے جس میں فرمایا گیا کہ ان تحت البحر نارا مگر چونکہ طبعیات کے اسباب و خلل کی تحقیق کو آپ نے اپنا منصوب نہیں بنایا ورنہ تھوڑی وجہ فرمادیتے تو مسلمانوں کو مغربی سائنسدانوں سے بے نیاز کردیتے۔

آپ نے ایسے نایاب پتھروں کا ذکر فرمایا ہے جو دنیا بھر میں نایاب ہیں

مولانا نے اپنی تحقیقات سے ثابت کیا کہ پانی میں مسام موجود ہیں

پانی میں مسام ہیں یا نہیں؟ اس سلسلے میں فرماتے ہیں ''نہیں، کہ پانی میں بالطبع خلا بھرنے کی قوت رکھی گئی ہے، ضرور ہے کہ جو مسام فرض کئے جائیں وہ پانی کہ ان سے اوپر ہے ان کی طرف اترے گا اور انہیں نہ بھرے گا اور مسام ہونے پر فلسفہ جدیدہ کی یہ دلیل کہ شکر ڈالنے سے پانی میں حل ہوجاتی ہیں اور اس کا حجم نہیں بڑھتا مقبول نہیں جب زیارت قدر احساس کو پہنچے گی ضرور حجم بڑھنا محسوس ہوگا۔ مگر ایک استدلال اس پر یہ خیال میں آتا ہے کہ حوض کے کنارے ایک شخص کھڑا ہے دوسرا غوطہ لگائے اور باہر والا شخص باآواز پکارے اگر مسام ہیں تو ضرور سنے گا اور سنتا ہے تو معلوم ہوا کہ مسام ہیں، بخلاف اس کے ایک کمرہ صرف آئینوں سے فرض کیجئے جس میں کہیں روزن نہ ہو، اس کے اندر کی آواز باہر نہ آئے گی اور باہر کی اندر نہ جائے گی۔ اگرچہ اندر باہر دو شخص متصل کھڑے ہو کر ایک دوسرے کو باآواز بلند پکاریں۔ مگر یہ استدلال بھی کافی نہیں۔ آواز پہنچنے کے لئے خلائے فاصل میں تموج چاہئے، مسام کی کیا حاجت۔ ہاں جہاں تموج نہ ہو بذریعہ مسام پہنچے گی، آئینے میں نہ تموج نہ مسام، لہٰذا نہ پہنچے گی، پختہ و خام عمارت میں تموج نہیں منافذ و مسام ہیں ان سے پہنچتی ہے آب و ہوا، خود اپنے تموج سے پہنچاتے ہیں اور یہی اصل ذریعہ صوت ہے۔ ہوا میں تموج زائد ہے کہ پانی سے الطف ہے وہ زیادہ پہنچاتی ہے اور پانی، تالاب میں دو شخص دونوں کناروں پر غوطہ لگائیں اور ان میں سے ایک اینٹ پر اینٹ مارے دوسرے کو آواز پہنچے گی مگر (بقیہ صفحہ 68)

فیضانِ نوری ٹرسٹ

Kill the Bagging Not Baggers

بھیک مانگنا جرم اور۔۔۔

بھیک دینا گناہ ہے

کیا آپ اتنے گنہگار ہیں کے اپنے گناہ بخشوانے کیلئے آپکو کسی پیشہ ور بھکاری کی دعاؤں کی ضرورت ہے۔نہیں! جی نہیں!
پاکستان میں ہر چوراہے پر گاڑیوں کے شیشے توڑتے ہوئے بھکاری ہر گلی، ہر محلے میں ہر گھر پر دستک دیتے ہوئے بھکاری ایک مافیاء ہے۔

خدارا اس بھکاری مافیاء کو ختم کیجئے

اگر نیکی کرنا چاہتے ہیں تو کسی ایک بھکاری کو اپنی زکوۃ، خیرات، صدقات سے کاروبار کرادیجئے یا نوکری دیجئے۔
مگر بھیک نہ دیجئے، تاکہ بھکاری ختم ہوں۔

کسی کو روز مچھلی پکڑ کر دینے سے بہتر ہے کہ اسے مچھلی پکڑنے کا فن سکھادیجئے تاکہ وہ کسی کا محتاج نہ رہے

ہم ایسا کیوں کرتے ہیں کہ ہر روز کسی کو چند سکے دے کر محتاج رکھتے ہیں کیا ہم احساس برتری میں مبتلا ہیں دوسروں کو مانگتا ہوا دیکھ کر خوش ہوتے ہیں

خدارا بھکاریوں میں اضافہ کر کے اپنی برتری کی تسکین بند کیجئے

بھیک مافیاء پاکستان میں محنت کر کے کمانے والوں سے کہیں زیادہ کماتا ہے کیونکہ یہ لوگ بھیک نہیں مانگتے، ہر روز دھندے پر نکلتے ہیں

خدارا بھیک مافیا کو ختم کرنے کیلئے فیضانِ نوری ٹرسٹ کا ساتھ دیجئے

اور اپنے اپنے علاقے سے ایک ایک بھکاری کو اپنی زکوۃ سے کاروبار کرایئے اسکے بعد اگر وہ بھیک مانگتا نظر آئے تو قانون کا سہارا لے کر عدالت کے ذریعے انہیں روکئے۔

ادارہ نورانی دنیا تمام شہروں میں اس نیک کام کیلئے اپنے سینٹر قائم کر رہا ہے صاحبِ ثروت افراد سے تعاون کی درخواست ہے

فیضان نوری ٹرسٹ
ادارہ نورانی دنیا: فلیٹ نمبر 104، ثمرینہ اپارٹمنٹ، کلفٹن بلاک 4، کراچی
فون: 021-5418934, 021-7007827-0300-9443247, 0321-4020990

Scanned with CamScanner

خصوصیاتِ ہفت سیارگان

تحریر: توصیف فراز عظمی

زندگی کے نشیب و فراز سیاروں کے ساتھ وابستہ ہیں

(۱) سیارہ شمس:۔

یہ سیارہ اتوار کے دن سے منسوب ہے۔ دانا و بینا، موٹاپے کی طرف مائل، درمیانہ قد، چالاک اور ہوشیار، طاقتور، قوت و توانائی سے بھرپور جسم، رنگ سرخ ہے، مزاج صفراوی ہے۔

اس سیارے کا برج اسد ہے۔ جب اس کا دورانیہ شروع ہوتا ہے تو اکثر لڑائی جھگڑا اور فساد پیدا ہو جاتا ہے۔ زندگی بھر کی جمع پونجی ختم ہو جاتی ہے۔ احباب، دوست، عزیز رشتہ قطع تعلق کر لیتے ہیں۔ اس سیارے کے دوران کشائش رزق، بیماریوں سے شفایابی، اور جادو ٹونے اور سحر کے اثرات کیلئے تعویزات اور نقوش تیار کئے جاتے ہیں۔

اتوار کے دن پیدا ہونے والے نومولود، خوشحال، دولتمند، اختیارات کا مالک ہوتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ غصیل اور حسن و جمال کا شیدائی اور شہوت پرست ہوتا ہے۔

پیدائش سے لے کر ایک ماہ، 6 سال، 13 سال اور 32 سال کی عمر میں بیماری لاحق ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ طبعی لحاظ سے عمر ساٹھ سال تک ہوتی ہے۔ عمر کے لحاظ سے طبعی دور چھ سال کا ہوتا ہے۔

اس کا عہدہ بادشاہت اور حکمرانی کا ہے۔

> اتوار کو پیدا ہونے والے خوشحال، دولتمند، اختیارات کے مالک ہوتے ہیں

> قمر سے منسوب شخص مین عہدہء وزارت کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے

(۲) سیارہ قمر:۔

یہ سیارہ پیر کے دن سے منسوب ہے۔ پاک و صاف جسم، بلوریں بدن، سفید دودھیا رنگ، بلغمی اور بادی مزاج کا غلبہ، شیریں بیان و خوش سخن، دراز و لمبا قد، لیکن عقل مند بھی ہوتا ہے۔

اس کا برج سرطان ہے۔ جب اس کے دورانیے کی ابتداء ہوتی ہے تو یہ انسان کو اپنی ذات کا قیدی، خودسر اور خود غرض بنا دیتا ہے۔ مال و دولت، روپیہ پیسہ اس سیارے کے گھر کی باندی ہے۔ اس سیارے سے منسوب شخص مخلوق میں مقبول ہوتا ہے۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت اور احترام ہوتا ہے۔ لیکن اس کو کسی کی پرواہ نہیں ہوتی۔ یہ اپنی ہی ذات میں مگن ہوتا ہے اور تنہائی کو پسند کرتا ہے۔ عہدہ وزارت تک پہنچنے کی صلاحیت بدرجہء اتم موجود ہوتی ہے۔ اس سیارے کا طبعی دور دس سال پر محیط ہوتا ہے۔

پیر کے دن پیدا ہونے والا نومولود، اچھی خوراک، اچھی غذاؤں کا شوقین ہوتا ہے۔ حسن و جمال اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ تخلیقی صلاحیتیں ہونے کی وجہ سے صاحب علم و فن اور ہنر میں کمال رکھتا ہے، نرم دل اور صاحب مروت ہوتا ہے۔

پیدائش کے 4 سال، 12 سال، 27 سال اور 42 سال کی عمر میں بیماری لاحق ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کی طبعی عمر 80 سال ہے۔

سیارہ زہرہ:۔

یہ سیارہ جمعہ کے دن سے منسوب ہے۔ سفید رنگ، سیاہ چمکدار اور گھنگریالے بال، ہنس مکھ کھلا چہرہ، شیریں سخن، غور و فکر کرنے والا، مفکر و مدبر، علم کا متلاشی، موسیقی کا شوقین۔ یہ بلغمی مزاج کا حامل ہوتا ہے۔

یہ دو بروج میزان اور ثور سے تعلق رکھتا ہے۔

یہ سیارہ اپنے اندر سعد اور نیک اثرات رکھتا ہے۔ اس کا دور جیسے ہی شروع ہوتا ہے یہ اپنے ساتھ خوشحالی اور خوشیاں لاتا ہے۔ لوگوں میں عزت و احترام اور مقبولیت بہت بڑھ جاتی ہے۔ ذہن اور خیالات اور سوچنے کا انداز پہلے کی نسبت کافی بلند ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ اخراجات بھی بہت بڑے پیمانے پر ہوتے ہیں۔ اس کا طبعی 20 سال پر محیط ہوتا ہے۔

زہرہ کی ساعت میں پیدا ہونے والا نومولود زیادہ تر دین کی طرف رجحان کا حامل ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات عالم دین بھی بن جاتا ہے۔ خوش

Scanned with CamScanner

لباس، اچھے کھانوں کا شوقین خوش خوراک، دولت مند، مضبوط جسم اور خوبصورت ہوتا ہے۔ ہر قسم کی عمدہ اور نفیس چیزوں کا شوقین ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ راگ رنگ اور رقص و سرور سے بھی خصوصی رغبت رکھتا ہے۔

اپنے رشتہ داروں کی قدر اور احترام کرتا ہے، اور ملازمین کیلئے ایک بندہ پرور شخصیت ہوتا ہے۔ اس سیارہ کے حامل شخص کو جو امراض لاحق ہوتے ہیں وہ زیادہ تر بادی اور بلغمی ہوتے ہیں۔ پیدائش کے بعد 10 سال، 14 سال، 21 سال اور 40 سال کی عمر میں بیماری کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔

طبعی عمر ساٹھ سال ہوتی ہے۔

زہرہ کی ساعت میں پیدا ہونے والا دین کی طرف رجحان کا حامل ہوتا ہے

جب زحل کا دور شروع ہوتا ہے تو لگتا ہے زندگی کا پہیہ الٹا چل پڑا ہو

سیارہ عطارد:-

یہ سیارہ بدھ کے دن سے منسوب ہے۔ سیارہ عطارد سے منسوب شخص کا قد درمیانہ ہوتا ہے، شیریں سخن، عقلمند اور فہم وفراست کا مالک ہوتا ہے، زور آور اور مضبوط جسم کا مالک ہوتا ہے، بال اس کے اکثر بھورے ہوتے ہیں، مزاج صفراوی اور بلغمی ہوتا ہے۔

اس کے بروج جوزا اور سنبلہ دونوں ہیں۔ یہ سعد اور نیک اثرات بھی رکھتے ہیں، لیکن اس کے ساتھ نحس اور بداثرات کو بھی قبول کرلیتا ہے۔ جوانوں کی محفل کے بجائے بزرگوں اور دانشمندوں کی محفل میں بیٹھنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ بہت رحمدل ہوتا ہے، صلہ رحم اس حد تک ہوتا ہے کہ نقصان اٹھالینے کے باوجود بھی لوگوں کا ساتھ نہیں چھوڑتا۔ اس کے دور میں انسان کی طبعیت میں حصول علم کی طرف رجحان ہوجاتا ہے۔ علم حکمت، علم جفر اور کیمیا گری کا شوق بہت بڑھ جاتا ہے۔ اس کا طبعی دور 17 سال کا ہوتا ہے۔

بدھ کے دن پیدا ہونے والا نومولود نیک، صاحب ایمان اور پابند دین ہوتا ہے۔ نیک بخت ہوتا ہے، جسم اور ذہن میں پاکیزگی لیے ہوئے ہوتا ہے، عبادت گزار اور پرہیزگار ہوتا ہے، راہِ خدا میں بہت خیرات کرنے والا ہوتا ہے، پیدائش کے بعد زندگی کے 7 سال، 16 سال، 23 سال میں بیماری کا خطرہ ہوتا ہے۔ طبعی عمر سو سال ہوتی ہے۔

سیارہ زحل:-

یہ سیارہ ہفتہ کے دن سے منسوب ہے۔ اس سیارے سے منسوب شخص کمزور، مرنجان مرنج ہوتا ہے، لیکن لمبا قد، اور آنکھیں زرد ہوتی ہیں، رنگ عموماً سیاہی مائل گندمی ہوتا ہے، سر اور جسم کے بال گھنے ہوتے ہیں، ناخن اور دانت ذرا سے بڑے ہوتے ہیں، سوداوی مزاج کا حامل ہوتا ہے، اس کے بروج جدی اور دلو ہیں۔

عطارد بہت رحمدل، صلہ رحم اس قدر کے نقصان اٹھانے پر بھی نہیں چھوڑتا

مشتری کا آغاز اندر کی دنیا کو یکسر بدل کر رکھ دیتا ہے

جب زحل کا دور انسان پر شروع ہوتا ہے تو یوں لگتا ہے کہ زندگی کا پہیہ الٹا چل پڑا ہو، بنے بنائے کام خراب ہوجاتے ہیں، کئی کام جو جاری ہوتے ہیں اس دوران میں ادھورے چھوٹ جاتے ہیں، جمع پونجی سب کچھ ضائع ہوجاتی ہے، یہاں تک کہ اگر اس دوران پیار ومحبت یا عشق کرے تو اس میں بھی ناکام ونامراد رہ جاتا ہے، اس کے برعکس اکثر اوقات بڑا ذہین بھی واقع ہوتا ہے، اگر کامیاب ہوجائے تو ترقی کی انتہائی بلندی وزیر مالیات تک بھی پہنچ سکتا ہے۔ اس کی ساعت میں یا اس سے متعلقہ دن میں جدائی، دشمنی، زبان بندکرنا، اور کسی کو تباہ و برباد کرنے کیلئے تعویزات بھی اکثر لکھے جاتے ہیں۔ پہلے دور میں یہ انتہائی منحوس ہوتا ہے۔

ہفتہ کے دن پیدا ہونے والا نومولود اکثر دین و مذہب کے معاملے میں لاپرواہی اور کوتاہی کا مرتکب پایا جاتا ہے۔ اگر اس پر احسان کیا جائے یا اس کے ساتھ کوئی نیکی کی جائے تو اس کو بھی بھلا دیتا ہے۔ خود پسند ہوتا ہے۔ اپنی ذات کا قیدی ہونے کی وجہ سے چغلی کھانے میں لطف محسوس کرتا ہے، اعزا و اقرباء کو تکلیف دیتا ہے، اکثر صفراوی اور بلغمی امراض لاحق ہوتے ہیں۔

عمر کے لحاظ سے اس کا طبعی دور 19 سال کا ہے۔ پیدائش سے ایک ماہ، 12 سال، 33 سال، 44 سال، 57 سال کی عمر میں بیماریاں لاحق ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔

ثابت ماش، کالا کپڑا استطاعت کے مطابق اور کنجد اور سری، سیاہ بکری صدقہ فائدہ مند ہے۔ طبعی عمر 100 سال ہے۔

مشتری:-

یہ جمعرات کے دن سے منسوب سیارہ ہے۔ اس سیارے سے منسوب شخص، فربہ اندام، لیکن چھوٹے قد کا ہوتا ہے، (بقیہ صفحہ 68)

اصلی شمع شبستان رضا

بمعہ اجازت نامہ

محترم اقبال احمد نوری کی شہرہ آفاق تخلیق شمع شبستان رضا صرف چار حصوں پر مشتمل ہے 7 حصوں والی کتاب جعلی ہے

محترم اقبال احمد نوریؒ کی عالمی شہرت یافتہ روحانی تخلیق ''شمع شبستانِ رضا'' انڈیا بریلی شریف سے منگوایا گیا نیا ایڈیشن صرف ہمارے ہاں دستیاب ہے۔ بعض ناعاقبت اندیش پبلیشرز و پرنٹر اس کتاب میں غیر متعلقہ مواد شامل کر کے بغیر اجازت شائع کر رہے ہیں جس کا نوری صاحب کی تحریر کردہ حقیقی کتاب سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی اس کتاب کے 7 حصے نوری صاحب نے مرتب کئے ہیں۔ اگر آپ اقبال احمد نوریؒ کی اصلی شمع شبستانِ رضا درکار ہے جس کے ساتھ وظائف کا اجازت نامہ بھی موجود ہے تو آج ہی براہ راست طلب کریں۔

دوسرے شہروں کے لوگ
بذریعہ منی آرڈر منگوا سکتے ہیں

نوری پبلیکیشنز ادارہ نورانی دنیا

فلیٹ نمبر 104 ثمرینہ اپارٹمنٹ۔ 17 کمرشل بلاک 4 کلفٹن کراچی
فون: 021-5418934, 021-7007827
موبائل: 0300-9443274, 0321 4020990

پاکستان میں پہلی بار اہلسنت والجماعت کی حنفیہ جنتری تکمیل کے آخری مراحل میں ہے

Scanned with CamScanner

خواتین کے مزاج پر چاند کے اثرات

یورپ اور امریکہ کے ماہرین کی تحقیقات سے یہ انکشاف ہوا ہے کہ خواتین کا مزاج پورے سال چاند کے اثرات کے زیر اثر رہتا ہے جب چاند مختلف بروج میں داخل ہوتا ہے تو مزاج میں اس برج کی مناسبت سے تبدیلی آتی رہتی ہے۔ تحقیق کے بعد یہ بات پائے ثبوت کو پہنچی کہ اکثر شادی شدہ خواتین ایسی تھیں جن کے استقرار حمل کے دن چاند اگر مذکر برج میں ہے تو حمل کی مدت گزرنے کے بعد ان کے یہاں نرینہ اولاد ہوئی اگر چاند مونث برج میں تھا تو بیٹی کی ولادت ہوئی۔ منقلب برج میں چاند ہو تو حمل ساقط ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ چاند ہر برج میں تقریباً سوا دو دن رہتا ہے۔ بارہ بروج کا دورہ 28 دن میں مکمل کرلیتا ہے یہ جاننے کیلئے کہ قمر کس برج میں ہے اس کے لئے نوری جنتری 2010ء میں ملاحظہ فرمائیں مثلاً ہمیں 2 جنوری 2010ء کو دیکھنا ہے کہ قمر کس برج میں ہے۔ مواقع قمر دیکھا تو معلوم ہوا کہ قمر برج اسد میں 7 بج کر 52 منٹ صبح داخل ہوگا۔ ہر سال 2 جنوری کو قمر برج اسد میں نہیں ہوگا یعنی ہر مرتبہ یہ مختلف برج میں ہوگا۔ اس لئے آپ کو نوری جنتری نئے سال کی اپنے پاس رکھنی پڑے گی۔

خواتین اپنے مخصوص ایام کے دوران یہ بات نوٹ کرلیں کہ چاند کس برج میں تھا ہر ماہ انہی تاریخوں میں چاند اسی بروج میں ہوگا۔ جب اکتاہٹ طبیعت میں محسوس ہو تو دیکھیں کہ چاند کس برج میں ہے ہر ماہ جب چاند اس برج میں داخل ہوگا تو آپ کو یہ کیفیت محسوس ہوگی۔ اس کے علاوہ طبیعت کا ڈپریشن ہونا یا بشاشت کی کیفیت چاند کے اثرات کے زیر اثر ہوگی اگر آپ چاہتی ہیں کہ ہر ماہ قبل از وقت مختلف کیفیات کے بارے میں آپ کو معلوم ہوجائے تو آپ اس طرح کریں کہ کسی ایک ماہ میں اپنی مختلف کیفیات کا جائزہ لے کر اپنے پورے سال کے ہر مہینے کی کیفیات سے قبل از وقت آگاہ ہوجائیں گی کیونکہ ہر ماہ کسی بھی تاریخ میں جب چاند کی وہی علامت آئے گی تو آپ پر وہی مزاجی کیفیت طاری ہوگی ضروری نہیں کہ ہر ماہ 2 تاریخ کو چاند (قمر) برج اسد میں ہی ہو یعنی 2 جنوری کو قمر (چاند) برج اسد میں ہوگا۔

بعض اوقات ایک ماہ میں دو مرتبہ چاند (قمر) داخل ہوگا مثلاً 2 جنوری 2010ء کو چاند برج اسد میں تھا دوسری مرتبہ 20 جنوری 2010ء کو برج اسد میں ہوگا۔ اس لئے آپ اسی کیفیت کو دوبارہ محسوس کریں گی یعنی ہر 28 دن بعد (چاند) اسی برج میں ہوگا جہاں 28 دن پہلے تھا کیونکہ ہر 28 دن بعد آپ پر وہی کیفیت طاری ہوگی جو 28 دن پہلے تھی۔ پہلے پہل آپ اپنی مزاجی کیفیت کے بارے میں جو اندازہ لگائیں گی وہ اسی فیصد درست ثابت ہوگا۔ برج بھی اپنے اثرات دکھائے گا۔ اس وجہ سے کبھی کبھار آپ کا اندازہ غلط بھی ہوسکتا ہے لیکن ایک دو ماہ مسلسل اپنی مزاجی کیفیت کا مطالبہ کرنے کے بعد تھوڑی سی غلطی کا امکان بھی ختم ہوجائے گا۔

اس طرح خواتین یہ بھی بتا سکیں گی کہ استقرار حمل کے وقت برج مذکر میں تھا تو بیٹا مونث تو بیٹی اور اگر ساقط ہو تو حمل ساقط ہونے کا خطرہ۔ اگر وہ چاہے کہ اپنی مرضی سے بیٹا یا بیٹی پیدا کریں تو وہ اپنے شوہر سے مذکر برج میں ملاقات کریں تو بیٹا اور مونث برج میں ملے تو بیٹی۔ ساقط برج میں ملنے سے پرہیز کریں مذکر مونث اور ساقط بروج کے نام نیچے درج کیے جاتے ہیں۔

مذکر: حمل، اسد، میزان، دلو

مونث: ثور، سرطان، عقرب، جدی

ساقط: جوزا، سنبلہ، قوس، حوت

Scanned with CamScanner

قمر در عقرب 2010ء

نجمین حکماء اور اصول وقواعد جفر ونجوم کے مطابق قمر در عقرب خاص کاموں کے لئے موزوں نہیں ہیں۔ اس لئے قمر در عقرب کے اوقات میں معمولات کے علاوہ کوئی کام نہیں کرنا چاہئے مثلاً سفر کی شروعات، نئے کاروبار، عقیقہ، منگنی، شادی، ولیمہ اور ہر قسم کے معاہدے سے اجتناب برتنا چاہئے۔ قمر در عقرب جس دن شروع ہوا اور جب ختم ہوا ان دنوں میں احتیاط کرنا لازم ہے۔ نیچے دو قسم کی جدولیں دی جارہی ہیں پہلی جدول میں قمر در عقرب کے اوقات درج ہیں جبکہ دوسری جدول میں جب قمر در عقرب ہوتا ہے تو مختلف بروج والوں کی زندگی کس طرح متاثر ہوتی ہے۔

قمر در عقرب کے اوقاتِ داخلہ کی جدول 2010ء

نام ماہ	ابتداء اوقات داخلہ	نام ماہ	اختتام اوقات داخلہ
جنوری	8 کو 15 بجکر 6 منٹ سے	جنوری	10 کو 23 بجکر 14 منٹ تک
فروری	4 کو 22 بجکر 2 منٹ سے	فروری	7 کو 5 بجکر 3 منٹ تک
مارچ	4 کو 7 بجکر 14 منٹ سے	مارچ	6 کو 12 بجکر 48 منٹ تک
مارچ	31 کو 17 بجکر 48 منٹ سے	اپریل	2 کو 21 بجکر 59 منٹ تک
اپریل	28 کو 3 بجکر 31 منٹ سے	اپریل	30 کو 7 بجکر 6 منٹ تک
مئی	25 کو 11 بجکر 20 منٹ سے	مئی	27 کو 16 بجکر 20 منٹ تک
جون	21 کو 17 بجکر 18 منٹ سے	جون	23 کو 23 بجکر 13 منٹ تک
جولائی	18 کو 22 بجکر 47 منٹ سے	جولائی	21 کو 4 بجکر 48 منٹ تک
اگست	15 کو 5 بجکر 28 منٹ سے	اگست	13 کو 17 بجکر 38 منٹ تک
ستمبر	11 کو 14 بجکر 28 منٹ سے	ستمبر	13 کو 17 بجکر 58 منٹ تک
اکتوبر	9 کو 0 بجکر 55 منٹ سے	اکتوبر	11 کو 3 بجکر 12 منٹ تک
نومبر	5 کو 11 بجکر 19 منٹ سے	نومبر	7 کو 13 بجکر 33 منٹ تک
دسمبر	2 کو 19 بجکر 47 منٹ سے	دسمبر	4 کو 1 بجکر 23 منٹ تک
دسمبر	30 کو 1 بجکر 51 منٹ سے	جنوری	2011ء کو 0 بجکر 0 منٹ تک

قمر در عقرب کے اثرات 2010ء

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان
نتیجہ	بیماری	ازدواجی زندگی	حادثات	سفر
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
کاروبار	دوست	دشمن	ذاتی حالات	مالی معاملات
جدی	دلو	حوت		
عزیز واقارب	گھریلو معاملات	اولاد		

کب فائدہ ہوگا کب نقصان؟

کواکب کے سعد ونحس ہونے کی ایک وجہ ان پر سعد یا نحس نظرات کا واقع ہونا ہے۔ سعد نظر تسدیس اور تثلیث کو کہتے ہیں۔ نحس نظر تربیع ومقابلہ کو کہتے ہیں۔ قران کی نظر سعد ستاروں کی سعد اور نحس ستاروں کی ہوتی ہے۔

مریخ	جب سعد ہوگا تو ہمت دلائے اور اعتماد بڑھتے ہوئے آگے بڑھائے گا۔ جب نحس ہوگا تو فوری اشتعال سے بچو، دلیل بازی اور اختلاف پیدا نہ کرو اور حادثہ سے ہوشیار رہو۔
زہرہ	جب سعد ہوگا تو شادی کے موافق اسباب پیدا کرے گا۔ آرٹسٹک دلچسپیاں اور تفریحات لائے گا۔ جب نحس ہوگا تو جذباتی اور مالی مشکلات اور غیر تسلی بخش حالات سے بچو اور ان پر تعمیری طور سے عمل کرو۔
عطارد	جب سعد ہوگا تو سفر، تحریرات، مقامی امور اور عزیزوں کے تعلقات میں موافقت لائے گا۔ جب نحس ہو تو انہی معاملات میں خاص احتیاط کرو۔
قمر	جب سعد ہوگا تو گھریلو اور خاندانی امور میں ترقی دے گا۔ رہائش میں تبدیلی کو آسان بنائے گا۔ جائیداد کی خرید وفروخت میں مدد کرے گا اور اگر نحس ہو تو انہی امور کے سرانجام دینے سے پرہیز کرو۔
شمس	جب سعد ہوگا تو صحت میں بہتری لائے گا۔ سوشل اور پبلک امور میں مدد دے گا۔ پوزیشن مضبوط کرے گا۔ اہم اور مقتدر لوگوں سے ملنے میں فائدہ دے گا۔ جب نحس ہوگا تو انہی امور میں ناکامی لائے گا۔
مشتری	جب سعد ہوگا تو مالی خوش بختی کا دور ہوگا۔ طویل سفر، قانونی، مذہبی اور قرابتی امور میں مدد دے گا۔ جب نحس ہوگا تو انہی امور میں اختلاف اور مایوسی لائے گا۔
زحل	جب سعد ہوگا تو ترقی، نئی ذمہ داری اور اعلیٰ تحفظ لائے گا۔ جب نحس ہوگا تو فکر وتشویش سے آگاہ کرے گا۔ امراض لائے گا اور امیدوں وارادوں میں صدمات لائے گا۔
یورانس	جب سعد ہوگا تو موافق تبدیلی لائے گا اور غیر متوقع فائدہ دے گا۔ جب نحس ہوگا تو مرضی کے خلاف تبدیلی لائے گا اور غیر متوقع نقصان دے گا۔
پلوٹو	جب سعد ہوگا تو بغیر سوچے سمجھے سب کچھ اچھا ہوتا چلا جائے گا۔ جب نحس ہوگا تو اس قسم کی بری حالت لائے گا کہ آپ ممکنہ کوشش پر بھی اس کی توضیح نہ کر سکیں گے۔

Scanned with CamScanner

عملیات محبت

چاہے جانے کی بھوک کبھی ختم نہیں ہوتی!

''قارئین نورانی دنیا''۔ کائنات ازل سے محبت کی بھوکی ہے۔ میں نے کہیں پڑھا تھا کہ چاہے جانے کی خواہش ختم نہیں ہوتی اسکی مثال امریکہ کے ایک مفکر ڈیل کارنیگی نے یوں دی ہے کہ امریکی صدر روز ویلیٹ نے کسی سے پوچھا آپ کو اپنے نام سے کتنی محبت ہے تو انھوں نے جواب دیا اگر واشنگٹن سٹی کا نام بدل کر روز ویلیٹ رکھ دیا جائے تو میں کہونگا کہ کم ہے اور امریکی عوام مجھ پر اتنی محبت نچھاور کریں کہ امریکہ کا نام بدل کر میرے نام پر رکھ دیا جائے تو بھی میں کہونگا ابھی مجھے اور محبت کی ضرورت ہے چنانچہ یہ وہ بھوک ہے جو کبھی نہیں مٹتی اس لئے ہم ہر بار نئے سے نئے عملیات محبت شائع کرتے ہیں۔ قارئین نورانی دنیا سے ہماری درخواست ہے ہمیں اس سلسلے میں اپنی قیمتی رائے سے آگاہ کرتے رہیں

برائے تجاری آسیب جوڑی جنون

مذکورہ بالا امراض کے واسطے نہایت سریع الاثر تعویذ ہے۔ اس تعویذ کو ہر دو بازو پر لکھ کر دو تعویذ باندھے جاویں اور نصف سیر کا ملیدہ بنا کر حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی فاتحہ دے کر غرباء کو تقسیم کرایا جائے، تعویذ اندھے کنوئیں میں ڈال دیں۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
یا اللہ	یا حفیظ	یا ناصر	یا اللہ
یا اللہ	یا رحمن	یا رحیم	یا اللہ

بچہ کا خواب میں ڈرنا

یہ آیت لکھ کر گلے بچے کے میں ڈالیں۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا

مطلوب مطیع

اس تعویذ کو لکھ کر درخت لیموں پر ہوا میں لٹکا دے جب تک ہوا میں ہلتا رہے گا، مطلوب مطیع ہوگا۔ آزمودہ ہے نقش یہ ہے:۔

ع	د	ح	ح
له	له	ا	ح
ا	دد	اللہ	۰۱۰

فلاں بن فلاں الحب فلاں بن فلاں

محبوب بے قرار

اس نقش کو لکھ کر درخت کے گلہڑ میں باندھے۔ جب ہوا سے ہلے گا تو مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے گا۔ تجربہ میں رہا ہے۔ نقش یہ ہے:۔

ا	ن	ط	۹
عه	۲	ح	د
۸	ط	۳	٦
۳	ن	عه	4

دود	سعب	فلاں بن فلاں
مویتو	سینچر	علی الحب فلاں بن فلاں

اس برائے حب نقش کو جنگل میں جا کر پہلے دھونی لوبان کی دے اور پڑھے۔ اس نقش کو درخت پھل دار میں لٹکائے اور پھر واپس ہو کر کسی سے کلام نہ کرے اور نہ پیچھے لوٹ کر دیکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب محبت میں بے قرار ہوگا۔ کئی بار آزمایا ہوا ہے نقش اوپر ہے۔

محبوب آپ کے قدموں میں

بروز جمعرات نوچندی کو 21 یوم تک بلاناغہ اس نقش کو پھل دار درخت بلند مقام پر لٹکا دے۔ بوقت شام لوبان وغیرہ کی دھونی دے کر نقش مذکورہ کو کھولے نقش کو کسی پاک جگہ نہ رکھے ورنہ تعویذ کا عمل جاتا رہے گا۔ نقش کو کسی چمڑے یا پیتل یا چاندی میں بنوا کر گلے میں باندھے۔

ودود	سخرلی	قلب	ودود
ودود	سخرلی	قلب	ودود
4	٦	۸	۲
س	ط	ج	ی

یا کس یا کہ اس وقت مدد مرتضیٰ فلاں بن فلاں کو آتش ہو محبت کی اور قلب سوختہ ہو مثل دم کے۔ ۱۲۵

برائے محبت

بروز جمعرات نوچندی کو 41 یوم تک بلاناغہ اس نقش کو پھل دار درخت کے بلند مقام پر لٹکایا جاوے اور کچا دھاگا کنواری لڑکی کا کاتا ہوا لے جائے اس میں

نقش مذکورہ باندھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس عرصہ میں مطلوب توقف بے آرام ہوکر عاجزی کریگا۔

نقش یہ ہے:-

١١٦٩٩	١١٦٩٢	اللہ الصمد	١١٦٩٢
اللہ الصمد	عدد طالب	عدد مطلوب	ودود
١١٦٩٣	١١٦٩١	١١٦٩٤	
١١٦٩٨	٠١١٦٩٧	سخرلی ودود	١١٦٩٥

برائے حُب

اس نقش کو ساعت مشتری بروز جمعرات لکھ کریعنی 45ع دائرے کے باہراور 14ص دائرہ کے اندر معہ چہارکس نام کے کسی تنہا درخت میں جو براستہ ہولٹکا دیوے۔

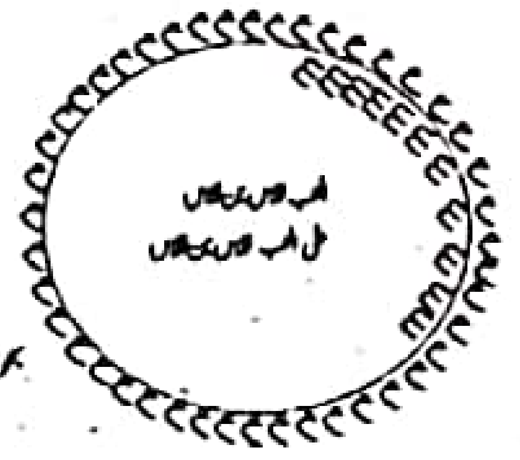

بحوالہ گنجینہ وظائف عملیات

متفرق مقاصد کیلئے

محبت کے واسطے اس نقش کو فتیلہ بناکر کوزے میں رکھ کر روغن کنجد میں ڈال کر جلائے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو اور عداوت کے واسطے روغن تلخ میں جلائے اور چراغ کا منہ دشمن کے گھر کی طرف ہو اور آسیب کے لیے بھی روغن تلخ میں جلائے اور آسیب زدہ کی نظر چراغ کی طرف ہو۔

ولاك ح د

وه ———————— له

س م ح ظ ح

محبوب تابع

اس نقش کو لکھ کر واسطے محبت کے شربت میں گھول کر پلائے محبوب تابع اور فرمانبردار رہے گا۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے:-

٦	١٢	١٥	٢
14	٣	٨	١٣
4	١٧	١٠	٧
١١	٦	٥	١٦

برائے محبت

اس نقش کو سورج نکلنے کے بعد 15 منٹ کے مشک وزعفران سے معہ نام طالب و مطلوب کے دن عروج ماہ میں ایک جگہ پر بیٹھ کر لکھے اور بازو میں باندھے اثر عظیم رکھتا ہے۔ اور منہ میں میٹھی چیز ضرور رکھ لیں۔ نقش یہ ہے:-

قَضٰی	ثُمَّ	طِیْنٍ	مِنْ	خَلَقَکُمْ	اَلَّذِیْ	ھُوَ
اَجَلًا	قَضٰی	ثُمَّ	طِیْنٍ	مِنْ	خَلَقَکُمْ	اَلَّذِیْ
وَاَجَلٌ	اَجَلًا	قَضٰی	ثُمَّ	طِیْنٍ	مِنْ	خَلَقَکُمْ
مُسَمًّی	وَاَجَلٌ	اَجَلًا	قَضٰی	ثُمَّ	طِیْنٍ	مِنْ
عِنْدَہٗ	مُسَمًّی	وَاَجَلٌ	اَجَلًا	قَضٰی	ثُمَّ	طِیْنٍ
ثُمَّ	عِنْدَہٗ	مُسَمًّی	وَاَجَلٌ	اَجَلًا	قَضٰی	ثُمَّ
اَنْتُمْ	ثُمَّ	عِنْدَہٗ	مُسَمًّی	وَاَجَلٌ	اَجَلًا	قَضٰی
تَمْتَرُوْنَ	اَنْتُمْ	ثُمَّ	عِنْدَہٗ	مُسَمًّی	وَاَجَلٌ	اَجَلًا

مطلوب بے قرار

محبت کے واسطے اس نقش کو لکھ کر ہوا میں لٹکائے جب ہوا میں رہے گا مطلوب بے قرار ہوگا۔ نقش مکرم یہ ہے:-

٨	١	٦	الحب فلاں بن فلاں	٦	١	٨
٣	٥	7	علی الحب فلاں بن فلاں	7	٥	٣
٤	٩	٢		٢	٩	٤

مطیع وفرمانبردار

یہ دونوں نقش لکھ کر شربت میں گھول کر معشوق کو پلائے مطیع وفرمانبردار بن جائے گا۔

تجربہ شرط ہے۔ نقش یہ ہے:-

٩٨٥	٩٨٠	٩٨٧	الحب فلاں بن فلاں	٣١٩٢	١٣٣٧	٣١٩٣
٩٨٦	٩٨٣	٩٨٣	علی الحب فلاں بن فلاں	٣١٩٣	٣١٩١	٣١٨٩
٩٨١	٩٨٨	٩٨٣		٣١٨٨	٣١٩٥	٣١٩٠

(ماخوذ گنجینہ وظائف عملیات)

برائے محبت

محبت کے واسطے تین رات تک ایک ایک فتیلہ سُرخ کپڑے میں لپیٹ کر جلائے اور چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف ہو۔

٩٩١ ااا ططط اا در ھ ھ

ک ھ

الحب فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں

اا اا ط ٢ اا ٩ ط م ح ح ااا ھ لا

ک ی

الحب فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں

برائے محبت

محبت کے واسطے اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے خلقت کا دل اس پر فریفتہ ہوجائیگا۔

٧٨٦ یحبونہم

٧٨٦ یحبونہم

٣٧٦	٣٧٦	٣٧٩	٣٦٥
٣٧٨	٣٦٦	٣٧١	٣٧٧
٣٦٧	٣٨١	٣٧٤	٣٧٠
٣٧٥	٣٢٩	٣٦٨	٣٨٠

کحب اللہ

اشد حبا للہ

والذین امنوا

برائے محبت

اگر عورت خاوند میں مخالفت ہو تو نقش یا ودود لکھ کر اپنے پاس رکھے دونوں میں محبت کمال درجے کی ہوگی۔ بہت ہی مجرب ہے۔

Money Box دولت کی بارش کا عمل

نقش کو سفید کپڑے پر مشک عنبر زعفران یا سبز سیاہی سے لکھیں۔

٧٨٦
جبرائیل

بسم الله الرحمن الرحیم

١٩٢٢	١٥٣٧٦	٣٧٦٦
یارحمٰن ٩٦١٠	یا اللہ یارزاق میکائیل	یالطیف ١٣٤٥٤
١١٥٣٢	٧٦٨٨	٣٨٤٤

كهيعص — اسرافیل
حمعسق — عزرائیل

جس کپڑے پر نقش لکھا ہے اسکی ایک تھیلی بنالیں پھر اسے لکڑی کے **Money Box** بکس میں رکھ لیں اور تھیلی اس طرح تیار کریں کہ نقش اندر کی سائیڈ میں ہو۔ ۱۴ دن تک یہ عمل کریں کہ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نفل پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس بار سورہ اخلاص پڑھیں دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۲۰ بار سورہ اخلاص تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۳۰ بار سورہ اخلاص چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۴۰ بار سورہ اخلاص پڑھیں اور بکس کھول کر تھیلی پر دم کرتے رہیں۔ نماز سے فراغت کے بعد سو مرتبہ استغفار پڑھیں اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل پڑھیں۔ اور ۱۴ دن کی پابندی کے بعد جو بھی آمدنی ہو اس کو اس میں ڈالتے رہے اور اسی میں سے نکال کر خرچ کرتے رہیں۔ انشاء اللہ یہ بکس کبھی روپوں سے خالی نہیں ہوگا۔ اس تھیلی کے اندر جھانکنے کی اور روپوں کو شمار کرنے کی کی غلطی نہ کریں ورنہ.........

نوٹ: جو خواتین و حضرات یہ عمل خود نہ کرسکیں وہ یہ منی بکس ادارہ نورانی دنیا سے منگوا سکتے ہیں۔ آج ہی جوابی لفافہ اور منی آرڈر ارسال کریں۔ ?? =/2700

Money Box
خیر و برکت اور دولت میں اضافے کیلئے منی بکس ادارہ نورانی دنیا
سے ہدیہ منی آرڈر بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔ ہدیہ 2700 روپے
پروفیسر ایم اے خان نوری
106 ہما اپارٹمنٹ بلاک 4، گلشن اقبال کراچی
Contact:021-5820152, 0300-9443274,

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
نَادِ عَلِیًّا مُظۡهِرِ الۡعَجَائِبِ تَجِدۡهُ عَوۡنًا
لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ
سَیَنۡجَلِیۡ بِنُبُوَّتِکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰهِ
وَبِوِلَایَتِکَ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ

۱۔ بڑی سے بڑی مہم ودشواری ہو، ہر روز ۴۱ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آسان ہو۔

۲۔ برائے حصول مقاصد ۶۶ مرتبہ ہر روز تا حصول مراد پڑھے بہت جلد منزل مقصود کو پہنچے

۳۔ برائے مریض جو زندگی سے مایوس ہو چکا ہو ۷ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کر کے تا صحت پلائے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے۔

۴۔ خلل جن آسیب وغیرہ کیلئے ۱۵ مرتبہ پانی پر دم کر کے چھینٹا دے انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

۵۔ حب کیلئے ۴۷ مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیر لیا کرے جس سے بات کرے مطیع و مسخر ہو۔

۶۔ کیسا ہی رنج و غم ہو ہزار بار روزانہ باطہارت پڑھے فضل خدا سے غم کافور ہوں۔

۷۔ اگر کسی کو کوئی پیغام لے کر بھیجے امر دشوار ہو کہ نہ معلوم میرا پیغام منظور ہو گا یا نہیں تو چپکے سے ۳ بار پڑھ کر اس کے کان میں دم کر دے انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب واپس آئے۔

۸۔ اگر کسی پر کوئی تہمت لگائے یا کوئی ملزم کسی الزام میں پکڑا گیا ہو۔ تو تا صفائی ۴۰ مرتبہ ہر روز پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ تہمت سے بری ہو۔

۹۔ اگر کہیں سے کسی بات کا یا خط وغیرہ کا جواب منگانا ہو اور نہ آتا ہو تو قبل نماز عشاء اس طرف کو منہ کر کے ۶۵ بار پڑھ کر دم کر لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ تین روز میں جواب آئے گا یا خبر آئے۔

۱۰۔ برائے حصول دولت وغنا جاہ وحشم ۹۱ مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھ لیا کرے چند روز میں کچھ سے کچھ ہو جائے۔ چاہیے کہ تا زندگی ترک نہ کرے اور وقت اور جگہ کی پابندی رکھے بدرجہ مجبوری اگر کہیں جائے تو مصلیٰ ضرور ساتھ لے جائے۔

برائے حصول دولت وغنا جاہ وحشم ۹۱ مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھ لیا کرے چند روز میں کچھ سے کچھ ہو جائے۔ چاہیے کہ تا زندگی ترک نہ کرے اور وقت اور جگہ کی پابندی رکھے بدرجہ مجبوری اگر کہیں جائے تو مصلیٰ ضرور ساتھ لے جائے

۱۱۔ مزید دولت وجاہ وحشمت کیلئے ۵۵۰ بار وقت و جائے معین پر پڑھے بہت جلد کامیابی ہو۔

۱۲۔ دشمن کو مطیع کرنا ہو تو اس کا تصور کر کے ۱۸ بار پڑھ لیا کرے۔

۱۳۔ کسی مہم کو جلد سے جلد آسان کرنا ہو تو نماز حاجت کی نیت سے ہر رکعت میں بعد الحمد ۲۰۳ بار سورۂ اخلاص پڑھے اور ثواب اس کا بروح پاک حضرت علی المرتضیٰ مشکل کشا شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو بخشے بعدہٗ ۷۰ بار نادعلی پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسی دن کامیاب ہو ورنہ تین دن یہ عمل کرے۔

۱۴۔ دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند کرنے کی نیت سے بعد ہر نماز کے دس بار پڑھ لیا کرے۔

۱۵۔ حضور پرنور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دیدار کرنے کیلئے کام طہارت کے ساتھ بعد نماز عشاء اول آخر درود شریف سو سو بار اور ۵۰۰ بار نادعلی پڑھے اور باوضو سو جائے انشاء اللہ العزیز اسی شب میں دولت دیدار سے مشرف ہو۔

نوٹ: درود شریف پر ہر عمل کے ساتھ ۳ یا ۷ یا ۹ یا ۱۱ بار اپنے مقدور پر پڑھنا ضروری ہیں۔

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا
ناقصاں را پیر کامل کاملاں را رہنما

حضرت داتا گنج بخشؒ

انبیاء علیہم السلام کے بعد اولیاء مختلف زمانوں میں دنیا کے مختلف خطوں میں آتے رہے ہیں۔جو انسانوں کی فلاح کیلئے کوشاں رہے۔دراصل انسانوں کے ساتھ شیطان بھی موجود ہے جس کی خواہش ہے کہ انسانوں کو سیدھی راہ سے ہٹا کر ان کی دنیا و آخرت تباہ و برباد کردے۔وہ انسانوں کو گمراہ کرنے کیلئے دیوانہ وار کوششیں کرتا رہتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو بھٹکنے سے بچانے کیلئے اپنے انبیاءؑ اولیاء اور نیک بندے مختلف اوقات میں تفویض فرمائے جو انسانوں کو شیطان اور شیطانی راستوں سے بچنے کی راہ دکھاتے رہے۔اس کتاب میں ہم اللہ کے ایک ایسے ہی ولی کا تذکرہ کریں گے جو انسانوں کو فلاح کا راستہ دکھاتے رہے اور وہ ولی ہیں حضرت داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ۔

پاکستان کے رہنے والے تقریباً تمام ہی لوگ حضرت داتا گنج بخشؒ کے بارے میں جانتے ہیں اور جب لاہور سے باہر رہنے والے لاہور جاتے ہیں تو حضرت کے مزار پر حاضری دیتے ہیں۔جب کہ اہلِ لاہور تو وقتاً فوقتاً یہ سعادت حاصل کرتے رہتے ہیں۔ ذیل میں حضرت داتا گنج بخشؒ کے بارے میں تفصیلات درج ہیں:

اصل نام : علی

کنیت : ابوالحسن

القاب : قدوۃ السالکین، زبدۃ العافین، حجۃ الکاملین، سید الواصلین، مظہر العلوم الخفیۃ سلطان طریقت، برہان شریعت، گنج حقیقت، مخدوم، داتا گنج بخش ہجویری لاہوری رحمتہ اللہ علیہ۔

شجرۂ نسب: علی بن سید عثمان بن سید علی بن سید عبدالرحمٰن بن شاہ شجاع بن ابوالحسن علی بن حسن اصغر بن سید زید شہید بن حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کریم۔

حضرت داتا گنج بخشؒ کا ننھیال اور ددھیال غزنی سے تعلق رکھتا تھا۔ننھیال کا تعلق ہجویر جب کہ ددھیال کا تعلق جلاب سے تھا۔

حضرت داتا گنج بخشؒ نجیب الطرفین سید تھے یعنی باپ اور ماں دونوں کی طرف سے سید تھے۔آپ کے والدین کی قبور مبارک غزنی میں حضرت داتا گنج بخشؒ کے ماموں تاج الاولیاء کے مزار اقدس کے ساتھ ہی موجود ہیں۔اس سلسلے میں دارالشکوہ نے سفینۃ الاولیاء میں تحریر کیا ہے۔

''حضرت داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ غزنی کے رہنے والے تھے۔جلاب اور ہجویر غزنی کے محلوں میں سے دو محلے ہیں۔پہلے آپؒ کا قیام جلاب میں تھا اور پھر آپؒ ہجویر تشریف لے آئے۔آپؒ کے والد ماجد کی قبر بھی غزنی میں ہے اور آپ کی والدہ صاحبہ کی مرقد بھی ان کے ماموں تاج اولیاء کے مزار سے متصل ہے اور آپ کے خاندان کے تمام افراد صاحب زہد و تقویٰ تھے۔میں ان کے والدین اور ماموں کے مزارات کی زیارت سے مشرف ہو چکا ہوں۔''

حضرت داتا گنج بخشؒ کی ولادت کے بارے میں اکثر اکابرین اس بات پر متفق ہیں کہ آپ کی ولادت ۴۰۰ھ میں ہوئی۔

حضرت داتا گنج بخشؒ نوجوانی میں ہی تمام ظاہری علوم پر دسترس حاصل کر چکے تھے۔آپ کے استاد گرامی کا نام جناب ابو العباس بن محمد الاشقانی تھا۔آپؒ نے ان سے بعض علوم حاصل کیے۔آپؒ کے مرشد راشد کا اسم گرامی ابو الفضل بن حسن ختلی تھا۔آپ نے حضرت ابو الفضل بن حسن ختلی سے بیعت کی تھی۔آپ کا سلسلہ طریقت کچھ اس طرح تھا۔

''حضرت داتا گنج بخشؒ مرید شیخ ابو الفضل محمد بن حسن ختلیؒ مرید حضرت شیخ مصریؒ سید حضرت ابو بکر شبلیؒ مرید حضرت جنید بغدادیؒ مرید حضرت سری

Scanned with CamScanner

سقطیؒ مرید حضرت معروف کرخیؒ مرید حضرت داؤد طائی مرید حضرت حبیب عجمیؒ مرید حضرت حسن بصریؒ مرید حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کریم۔

حضرت داتا گنج بخشؒ اپنے مرشد پاک سے بہت زیادہ محبت رکھتے تھے۔آپ کا ارشاد ہے۔"میں طریقت میں ان (حضرت ابوالفضل محمد بن حسن ختلیؒ) کا تابع ہوں۔طریق تصوف میں حضرت جنید بغدادیؒ کا پیروکار ہوں۔"

بچپن اور ابتدائی تعلیم:

حضرت داتا گنج بخشؒ بچپن میں لوگوں سے دور، دنیا سے بالکل الگ تھے اکیلے ہی تنہائی میں رہتے تھے اس وجہ سے آپ کی والدہ ماجدہ اکثر پریشان رہتی تھیں کہ آخر آپ اتنی سی عمر میں کیوں اس طرح دنیا سے الگ تھلگ تنہائیوں کو اپنا مسکن بناتے ہیں۔نہ ماں کی گود کی تمنا اور نہ ہی باپ کی شفقت کی خواہش۔ نہ کھانے کی فرمائش نہ لباس فاخرانہ کی ضد اور نہ ہی کھلونوں کا تقاضا۔صرف اور صرف تنہائی اور ویرانوں سے اسے کیوں پیار ہے۔کیوں ہم سب سے بے نیاز ہوکر ان میں گم ہو جاتا ہے اور کس سے راز و نیاز کی باتیں کرتا رہتا ہے اور جو باتیں کرتا ہے وہ تو ہماری عقل سے بالاتر ہیں۔اور جب اس کے لیے حد سے زیادہ پریشان ہوجاتے ہیں تو خود بخود اچانک ایک طرف سے نمودار ہوکر سب کو حیران کر دیتا ہے۔

جیسے مایوسیوں کی تاریکیوں میں سے یک دم ماہتاب نمودار ہوتا ہے۔جیسے چمکتی ہوئی کشادہ پیشانی پرنور کی ننھی ننھی کرنوں کا حسین لاجواب سہرا سجائے یہ معصوم دولہا کہاں بارات سجائے جاتا ہے۔معلوم نہ تھا کسی کو کہ یہ جاتا کدھر ہے اور آتا کدھر سے ہے۔

حضرت داتا گنج بخشؒ کی والدہ صاحبہ جب آپکی طرف سے زیادہ متفکر رہنے لگیں تو ایک دن آپؒ کے والد محترم نے ان سے فرمایا۔

"دیکھو بی بی! یہ بچہ عام بچہ نہیں ہے۔آپ غور کریں تو آپ کو بخوبی اندازہ ہوجائیگا کہ اس کے معمولات، حرکات وسکنات، رہن سہن سب غیر معمولی ہیں اور میں نے اس کی پیدائش سے قبل ہی آپ کو بتادیا تھا کہ ایک اللہ کا ولی پیدا ہونے والے ہے۔

بس تم اس کی فکرمت کرو۔اگر اب بھی تمہیں شک ہے تو جب وہ آئے تو غور سے دیکھنا کہ جب یہ چلتا ہے تو ایک نوری ہالہ اس کے گرد رہتا ہے۔جنگل کی جانب رخ کرتا ہے تو اونچے اونچے اشجار کی ٹہنیاں جھک جھک کر اس کو سلام کرتی ہیں اور ساتھ ساتھ فضائے نیلگوں سے وحدہٗ وحدہٗ کی صدائیں اس کے ساتھ اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثناء کرتی ہیں۔اس کی آنکھیں نورالٰہی سے روشن اور ماہ نجم کی مانند ٹمٹماتی، جھلملاتی اور روشن رہتی ہیں۔سوتے جاگتے ننھا سا قلب اس کا اللہ کے ذکر کی گونج میں جھوم جھوم جاتا ہے اور کبھی کبھی قندیل کی مانند جگمگا اٹھتا ہے۔

یہ سب اللہ کے ولی کی ہی نشانیاں ہیں۔بی بی! سجدۂ شکر ادا کرو اللہ کی بارگاہ میں کہ اللہ کریم نے ایک ولی کامل کو تمہاری گود میں اتارا ہے۔تم کو اس کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔وہ تو ہروقت یاد اللہ میں کھویا رہتا ہے۔" یہ کہنے کے بعد آپ کے والد ماجد نے دعا فرمائی کہ اللہ کریم کا شکر ادا فرمایا۔

حضرت کی والدہ نے تمام باتیں غور سے سماعت فرمانے کے بعد کہا کہ یہ تمام باتیں درست ہیں اور مجھے آپ کی ہر ہر بات سے اتفاق ہے، مگر اس کی حفاظت، تعلیم وتربیت، عہد کم سنی تک اللہ نے ہمارے ذمہ رکھی ہے۔یہ والدین کا فرض ہے کہ ہم یہ سب کچھ خوبی کے ساتھ ادا کریں۔مجھے فخر ہے کہ میرا بیٹا اللہ کا مقرب ولی ہے اور یہ ایک ابلتا ہوا نوری چشمہ ہے۔جس سے ایک عالم سیراب وفیض یاب ہوگا، مگر وہ غزنی کی سرزمین ہوگی بلکہ وہ کوئی دوسرا ہی دیس ہوگا۔یہاں سے بہت دور۔

اس گفتگو کے بعد حضرت داتا گنج بخشؒ کو تعلیم حاصل کرنے کیلئے ابوالعباس اشقانی کے پاس بھیج دیا گیا۔حضرت نے ابتدائی تعلیم یہاں سے حاصل کی۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ کو مزید تعلیم حاصل کرنے کا اشتیاق ہوا۔اس طرح حصول تعلیم کی غرض سے حضرت دور دراز علاقوں میں جانے لگے۔چونکہ حضرت دولت مند شخص نہیں تھے اس کے باوجود آپ نے اپنے آپ کو حصول علم کے لئے دور دراز کے علاقوں کیلئے تیار کیا۔اس سلسلے میں آپ نے زادراہ کی پرواہ نہ کی۔سفر کی تکالیف اور صعوبتوں کو صبرو شکر سے جھیلا اور کمال استقامت سے حصول علم کا سفر جاری رکھا۔اس سلسلے میں آپ نے کبھی خراسان کے ریگزار عبور کیے اور کبھی ترکستان کے حسین سبزہ زاروں سے حصول علم کیا۔

حضرت داتا گنج بخشؒ نے شادی کی لیکن چونکہ آپ یہ طے کر چکے تھے کہ ایک جگہ قیام نہیں کرنا ہے بلکہ وقتاً فوقتاً علم حاصل کرنے کیلئے ایک جگہ سے دوسری جگہ بھی جانا ہے اس وجہ سے شادی کامیاب نہ ہوسکی اور اس کے بعد حضرت تن من سے حصول علم اور یاد الٰہی میں مصروف ہوگئے۔

جب کبھی کوئی بندۂ خدا راہ الٰہی کا مسافر بنتا ہے کہ تو شیطان مردود کا یہ وطیرہ ہے کہ وہ اپنے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرکے اس بندے کو راہ حق سے ہٹانے کی کوشش کرتا ہے۔بھلا وہ شیطان جس کا کام ہی مخلوق خدا کو بھٹکا کر، بہلا پھسلا کر دوزخ کی طرف لے جانا ہے کیوں چاہے گا کہ کوئی بھی بندہ اللہ کی بتائی ہوئی راہ پر چلے اور فلاح پا جائے۔شیطان تو عام افراد کو نہیں بخشا پھر یہ بھلا کیسے ممکن ہے کہ وہ اللہ کی طرف حد سے زیادہ راغب بندوں کو بہکانے کی کوشش نہ کرے لہٰذا اس مردود نے حضرت داتا گنج بخشؒ کے ساتھ بھی ایسا ہی کرنے کی کوشش کی۔آپؒ کے دل میں وسوسے پیدا کیے لیکن اللہ والوں کی بھی بڑی شان اور آن ہوتی ہے، ان کی قوت ارادی بڑی مضبوط ہوتی ہے اور شیطان کیلئے یہ مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہوتا ہے کہ وہ انہیں بہکا سکے لہٰذا حضرت کے معاملے میں بھی شیطان کو سخت ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔یقیناً اپنی

Scanned with CamScanner

ناکامیوں پر اس نے خوب آہ و زاری کی ہوگی اور کفِ افسوس ملا ہوگا۔ حضرت نے اپنی قوتِ ارادی سے ہمیشہ شکست دی۔

حضرت داتا گنج بخشؒ نے بہت تکلیفیں اٹھائیں لیکن اہلِ اللہ کی محفلوں میں شریک ہونے کیلئے سفر کرتے رہے۔ اس دوران آپؒ لباس کے معاملے میں خستہ حال بھی رہے۔ جب آپؒ اس طرح کا سفر کرتے تھے تو مال و دولت نہ ہونے کی وجہ سے اکثر آپؒ کا قیام مساجد اور خانقاہوں میں ہوا کرتا تھا۔ یہیں سے ملنے والی خوراک آپؒ تناول فرمایا کرتے تھے۔

یہاں ہم حضرت داتا گنج بخشؒ کا ایک واقعہ تحریر کرتے ہیں جس سے ہمیں تزکیہ نفس کا سبق حاصل ہوتا ہے۔ یہ واقعہ ان کی اپنی تحریر ہے۔

''ایک مرتبہ مرے ساتھ ایک معاملہ پیش آیا کہ اس کے حل کرنے میں مجھے بڑی دقت کا سامنا کرنا پڑا۔ (معاملہ کی نوعیت نہیں لکھی) مگر کسی طرح بھی یہ معاملہ حل نہ ہوا۔ اس سے قبل بھی ایک مرتبہ میں اسی کیفیت سے گزر چکا تھا۔ ایک زمانے میں اس معاملے کے حل کیلئے حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار اقدس کا مجاور بن گیا اور اس وقت تک مجاور بنا رہا کہ میرا معاملہ حل ہوگیا۔

اس مرتبہ میں نے پھر یہی عمل کیا مگر اس مرتبہ مجھے کامیابی حاصل نہ ہوسکی۔ میں نے تین مرتبہ مزارِ اقدس کی مجاورت کی مگر تینوں مرتبہ ناکام رہا۔ میں دن میں تین مرتبہ غسل کرتا اور تیس مرتبہ وضو کرتا اور یہ امید رکھتا کہ کشف ہوگا' مگر مجھے کشف نہ ہوا۔ آخر ایک دن میں نے خراساں کیلئے رختِ سفر باندھا۔

میں خراسان میں رات کو پہنچا۔ میرا قیام ایک گاؤں کمِ میں تھا۔ یہاں پر ایک خانقاہ تھی اور اس خانقاہ میں صوفیوں کی ایک جماعت موجود تھی۔ میں جب اس خانقاہ میں پہنچا تو دیکھا کہ یہ سب لوگ اچھے کپڑے اور دیگر ظاہری ثبوت میں میرے حلیہ کو ہنس ہنس کر دیکھ رہے تھے۔ میں نے ٹاٹ سے بنا ہوا خرقہ پہن رکھا تھا۔ تھکاوٹ بہت ہو چکی تھی۔ میرے پاس سوائے ایک عصا اور چمڑے کے لوٹے کے کچھ اور سامان نہ تھا۔

ان صوفیوں نے مجھے بہت حقیر گردانا۔ اس جماعت میں میرا کوئی آشنا نہیں تھا۔ مجھے دیکھ کر انہوں نے عام رواج کے مطابق آپس میں گفتگو کی کہ یہ شخص ہم میں سے نہیں ہے اور یہ بات بالکل درست تھی۔ میں واقعی ان کیلئے اجنبی تھا، مگر میرا قیام اس رات وہاں ہی ہونا تھا کیونکہ اتنی رات گئے میرا کہیں اور جانا ممکن نہیں تھا اس لئے مجھے وہاں رات بسر کرنا ہی تھی۔

میری درخواست پر انہوں نے مجھے ایک جگہ دے دی تا کہ میں رات گزار سکوں جب کہ خود وہ لوگ ایک بالا خانے پر بیٹھ گئے۔

اب انہوں نے ایک روٹی مجھے کھانے کیلئے دی جو کہ باسی ہو کر سبز رنگ کی ہو چکی تھی۔ مجھے ان کے اس کھانے کی خوشبو بھی آرہی تھی جو کہ وہ لوگ خود کھا رہے تھے۔

جب ان لوگوں نے کھا لیا تو انہوں نے خربوزے کھانا شروع کیے۔ مجھے حقیر گرانتے ہوئے انہوں نے خربوزوں کے چھلکے میرے اوپر پھینکنے شروع کردیے۔ میں نے اپنے دل میں کہا کہ اے اللہ کریم! اگر یہ لوگ وہ نہیں جو تیرے دوست ہیں تو ان کو جامہ درست کیوں مل گیا یا پھر مجھے ان سے الگ نہ کیا ہوتا۔

ان کی طعن جس قدر مجھ پر زیادہ ہوتی جاتی تھی اسی قدر میرا دل اندر سے خوش ہو رہا تھا۔ یہاں تک کہ ان کی طعن و طنز کے تیروں سے مجھ پر میرا معاملہ حل ہوگیا اور میں نے سمجھ لیا کہ مشائخ نے ان جاہلوں کو کس لئے اپنے اندر رکھا ہوا ہے اور ان کا بوجھ کیوں اٹھائے ہوئے ہیں۔''

انسان اس صورت میں کامیاب و کامران ہوسکتا ہے جب وہ اپنے مقصد کیلئے نہ صرف پوری طرح مخلص ہو بلکہ اسے ایک طرح سے اپنے مقصد سے عشق ہونا چاہئے۔ یہی معاملہ صوفیا کرام کے ساتھ رہا ہے۔ ان کا مقصد اللہ کا قرب ہوتا تھا' اس مقصد کے حصول کے لئے وہ نہایت اخلاص سے سفرِ حیات طے کرتے تھے اور خدا کے عشق میں ڈوبے ہوئے ہوتے تھے۔ ان کے عشق کی انتہا یہ ہوتی تھی کہ وہ صعوبتیں برداشت کرتے تھے، ہر طرح کی پریشانیاں جھیلتے تھے۔ فاقہ کشی کرتے تھے' چلے کاٹتے تھے لیکن اپنے مقصد کے حصول کیلئے ثابت قدم رہتے تھے۔ شیطان بھی ان کی راہ میں روڑے اٹکانے کی کوشش کرتا تھا اور وہ اس سے بھی نمٹتے تھے۔ گزشتہ سطور میں ہم نے آپؒ کی زندگی پر بڑی مختصر روشنی ڈالی ہے لیکن ہمیں اس سے اندازہ ہوجاتا ہے کہ آپؒ کس طرح کی تکالیف سے گزرے اور آپ نے حصول مقصد کیلئے کس قدر ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا۔

ساتھ ہی حصول علم کی راہ میں آپ کی بھرپور دلچسپی رہی۔ آپؒ نے حضرت ابو قاسم گرکانی اور دوسرے شیوخ سے فیض حاصل کیا اور مشرف مکالمت حاصل کی۔ ابوالقاسمؒ کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں کہ

''قطب زمانہ فرد یگانہ ابوالقاسم علی بن عبداللہ گرکانیؒ اپنے زمانے کے بے مثل اور یکتا بزرگ تھے۔ آپ کا ابتدائی حال بھی بہت قوی اور بہتر تھا۔ آپ نے سخت آداب و شرائط کے ساتھ طویل سفر کیے آپؒ کے زمانے میں تمام اہلِ بارگاہ کے دل آپ سے وابستہ تھے۔ تمام طالبان آپ پر اعتماد کرتے تھے مریدین کے احوال و واقعات پر مطلع ہوجانے کے سلسلہ میں آپ کو کمال حاصل تھا۔

خود بھی کئی علوم کے عالم تھے اور آپ کے مریدین میں بھی ہر شخص اپنے علم و فضل کی وجہ سے دنیا کے لئے باعث زینت تھے۔ توقع ہے کہ ان کے بعد ان کا جانشین بھی انشاءاللہ نیک سیرت اور مقتدائے قوم ہوگا''

ان کے علاوہ بھی حضرت داتا گنج بخشؒ نے بے شمار بزرگوں سے فیض حاصل کیا۔ ان بزرگوں میں حضرت شیخ احمد حمادیؒ، حضرت ابو جعفر بن مصباح صیدلائیؒ شیخ ابوسعید احمد بن احمدؒ بھی شامل ہیں۔

Scanned with CamScanner

بات ہو رہی تھی عشقِ خدا کی۔ تمام صوفیائے کرام کے دلوں میں رب العزت کے محبت جاگزیں تھی۔ ان کے سامنے یہ مقصد بھی ہوتا تھا کہ غیر مسلموں کو جہالت کی تاریکیوں سے نکالا جائے اور ان کی دنیا اور آخرت کو سنوارا جائے۔

عشقِ الٰہی سے انسان کی زندگی میں مرکزیت پیدا ہوتی ہے۔ جب کہ انسان کو یہ احساس بھی رہتا ہے کہ وہ ہر وقت اللہ کے سامنے موجود ہے اور اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ اس سلسلے میں حضرت داتا گنج بخشؒ نے تحریر فرمایا ہے:

''جب بندہ ازروئے یقین اس بات کو جان جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے تو وہ ہرگز کوئی کام ایسا نہیں کرسکتا جس سے اس کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے۔''

حضرتؒ داتا گنج بخش کی سیرت مبارک کے مطالعہ سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ آپؒ نے اس خطہ ارضہ میں محض اپنے اچھے کردار اور خدمتِ خلق کیلئے دینِ اسلام کو متعارف کرانے کے ساتھ ساتھ بڑی حد تک پھیلایا بھی ہے۔

حضرت کی لاہور آمد کے بارے میں مختلف کتابوں اور تواریخ اولیائے کرام کے مطالعہ سے محققین کرام اسی بات پر متفق ہیں کہ آپؒ ۴۳۱ھ میں لاہور تشریف لائے کیونکہ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت کی مشہور تصنیف ''کشف المحجوب'' لاہور آنے سے پہلے کی ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ آپؒ نے اسی کتاب میں اپنے لاہور آنے کے بارے میں کچھ تحریر نہیں فرمایا ہے۔

حضرت داتا گنج بخش جب لاہور تشریف لائے تو آپؒ نے علوم ظاہری اور باطنی میں درجہ کمال حاصل کرلیا تھا۔ آپؒ کیلئے لاہور ایک نئی سرزمین تھی لیکن آپؒ کی شخصیت کا یہ اثر تھا کہ نہ صرف یہاں کے لوگ آپ کے عقیدت مند بن گئے بلکہ پورے ہندوستان میں آپ کے چاہنے والوں کی ایک بڑی تعداد بن گئی تھی۔

حضرت داتا گنج بخش جب لاہور تشریف لائے تو اس وقت ہندوستان کے جادو کا بڑا چرچا تھا۔ ایسے حالات میں آپؒ نے ہندوستان کا انتخاب کیا جہاں آپ کو جادو کے حوالے سے بڑی مخالفت کا سامنا کرنا پڑسکتا تھا لیکن آپؒ نے نا صرف یہاں کے حالات کو تبدیل کرڈالا بلکہ ایک نئی تہذیب کی بنیاد اس خطہ میں مظبوط کی۔

حضرت داتا گنج بخشؒ پورے عالم اسلام کی سیاحت اور اس وقت کے مشائخ عظام اور صوفیائے باکمال سے اکتساب علم وحکمت کے بعد لاہور تشریف لائے تھے۔ کشف المحجوب کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ آپؒ نے ماوراء النہر' آذر بائیجان' بسطام' خراسان' کش' کند' نیشاپور' بخارا' سمرقند' طوس' فرغانہ' شیر تک' اور کند' میمنہ' مرد' ترکستان اور ہندوستان کے کئی شہروں میں مشاہدے کے بعد لاہور کو اپنے لیے منتخب کیا۔

حضرت شیخ مجدد الف ثانیؒ کی طرف سے لاہور کو قطب لارشاد کا درجہ دیا گیا ہے کیونکہ یہاں قطب الاقطاب جو استراحت فرماتے ہیں مجدد الف ثانیؒ فرماتے ہیں!

''فقیر کے نزدیک یہ شہر لاہور تمام ہندوستان کے شہروں میں قطب ارشاد کی طرح ہے۔ اس شہر کی خیر و برکت تمام بلاد ہندوستان میں پھیلی ہوئی ہے۔''
(مکتوبات مجدد الف ثانیؒ' حصہ اوّل' ص ۲۳۸)

حضرت داتا گنج بخشؒ نے ایک مسجد تعمیر کرائی کیونکہ آہستہ آہستہ لوگوں میں اسلام فروغ پارہا تھا۔ اس لیے مسجد کی ضرورت کو شدت سے محسوس کیا گیا۔ آج کل جو مسجد حضرت داتا گنج بخشؒ کے مزار ملحق ہے اس کی وسعت وخوب صورتی کو دیکھ کر ہی ایمان تازہ ہوجاتا ہے۔

اس وقت جب کوئی فرد آپؒ کے پاس نذرانہ لے کر آتا تو آپؒ اسے لوگوں میں بانٹ دیتے تھے اور اپنے پاس کچھ نہ رکھتے تھے۔ یہی روایات جب بعد از وصال لوگوں تک پہنچیں تو لوگ آپ کو داتا گنج بخشؒ کہنے لگے۔

''داتا'' لفظ کے حوالے سے بہت سے لوگ اسے کفر وشرک کہتے ہیں جب کہ بہت آسان سی بات ہے کہ داتا کا مطلب دینے والے اور یہی مطلب جو دوسخا میں بھی لیے جاتے ہیں ورنہ کسی کو اپنا ایمان خطرے میں نہیں ڈالنا ہے اور جو لوگ بھی حضرت داتا کہتے ہیں ان کا مقصد یا مطلب کسی بھی طرح سے شرک کرنا نہیں ہوتا ہے۔

حضرت شیخ علی ہجویریؒ کی تکریم اور عظمت کے بارے میں دارا شکوہ نے لکھا ہے: (دارا شکوہ شاہجہاں کا سب سے بڑا بیٹا تھا)

''ہر جمعرات کو خلقت انبوہ درانبوہ روضہ منور کی زیارت سے مشرف ہوتی ہے اور مشہور ہے کہ جو کوئی چالیس جمعراتیں یا چالیس روز متواتر ان کے روضہ شریف پر حاضری دے۔ اس کی ہر حاجت پوری ہوجاتی ہے۔ فقیر (دارا شکوہ) نے بھی ان کے روضہ منور کی زیارت کی ہے۔''

حضرت داتا گنج بخشؒ کے مزار پر 24 گھنٹے قرآن خوانی ہوتی ہے اور ذکر رسول ﷺ جاری رہتا ہے۔

آپؒ سے نہ صرف لاہور بلکہ پاکستان بھر کے مسلمانوں کو بڑی عقیدت ہے اور جب وہ تکلیف محسوس کرتے ہیں تو آپؒ کے روضہ اطہر پر حاضر ہوتے ہیں اور اپنی مرادیں پاتے ہیں۔

آپؒ کا مزار اقدس محمود غزنوی کے پوتے ظہیر الدولہ سلطان ابراہیم بن مسعود بن محمود غزنوی نے تعمیر کروایا تھا۔ آپؒ کا وصال اس کے عہد میں ہوا تھا۔

نوری جنتری کے سیل پوائنٹس

نیشنل بک اسٹال خیر پور میرس
الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز، سکھر،
زرباغ نیوز ایجنسی، پشاور سٹی

Scanned with CamScanner

میں آپ کی مالی حوالے سے بہت سی امیدیں اور خواہشات پوری ہوجائیں گی۔ وہ لوگ جنہیں بیرون ملک جانے کے حوالے سے چھوٹی موٹی پریشانیوں کا سامنا تھا وہ اب دور ہوجائیں گی۔ بہو کے ساتھ تعلقات میں بہتری آئیگی۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طالبعلموں کیلئے ایک سعد ترین وقت ہے۔ مقدمات اور قانونی معاملات وغیرہ میں کامیابی ملے گی۔ بیرون ملک تجارت سے وابستہ لوگوں کیلئے ایک سعد وقت ہے۔ یہ عرصہ مالی حوالے سے آپ کیلئے ایک خوشگوار اور سعد وقت ثابت ہوگا۔ آپ لوگوں کو اپنی گفتگو سے متاثر کریں گے۔

بقیہ:۔ نظرات قمر

29	05:29	قمر تسدیس مشتری
29	08:06	قمر قران چیرون
29	18:28	قمر تسدیس پلوٹو
29	18:57	قمر تسدیس شمس
30	05:40	قمر تربیع راہو
30	14:41	قمر تربیع عطارد
30	18:39	قمر مقابلہ مریخ
31	16:29	قمر قران یورانس

بقیہ: حاضرات و مؤکلات

کمرے میں زیادہ روشنی نہ ہو۔ اگر اندھیرا ہو تو چراغ یا نائٹ بلب جلائے۔ تیز روشنی کا بلب استعمال نہ کرے۔ حاضرات کے وقت ایک سفید رنگ کی چادر زمین پر بچھائے۔ عامل قبلہ رو بیٹھے اور اپنے سامنے ایک مٹی کی کوری ہانڈی الٹی کرکے رکھ لے اور اس پر مٹی کا کورا چراغ کے برابر کسی نابالغ بچے کو بٹھائے اور اس کے ہاتھ میں بسم اللہ کا نقش پکڑا دے۔ عامل کچھ اردو منگا کر رکھ لے عامل دوران عمل اور ایک ایک کرکے بچے کے سینے پر مارتا رہے اور عزیمت پڑھتا رہے اور بچے کو تاکید کرے کہ وہ نقش کے سیاہ خانے کی طرف دیکھتا رہے۔ ادھر ادھر اپنا دھیان نہ دے۔ حاضرات سے پہلے ضروری ہے کہ عامل اپنا اور بچے کا حصار کرے تاکہ خطرات اور رجعت عمل سے محفوظ رہے۔ ایک اندازے کے مطابق 21 مرتبہ عزیمت پڑھنے کے بعد حاضرات کھل جائے گی۔ خدانخواستہ 21 مرتبہ عزیمت پڑھنے سے حاضرات نہ کھلے تو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ پھر 21 مرتبہ عزیمت پڑھیں۔ انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی۔ بالعموم 21 مرتبہ پڑھنے سے حاضرات کھل جاتی ہے ورنہ 63 مرتبہ پڑھنے سے تو حاضرات کھل ہی جاتی ہے۔ سب سے پہلے ایک مؤکل حاضر ہوگا جو ضعیف العمر ہوگا۔ سفید لباس میں ہوگا۔ وہ اپنا نام عبدالاحد بتائے گا۔ چند ساعتوں کے بعد دوسرا مؤکل حاضر ہوگا۔ یہ درمیانی عمر کا محسوس ہوگا۔ یہ سبز رنگ کے لباس میں ہوگا۔ یہ اپنا نام عبدالصمد بتائے گا۔ چند منٹ کے بعد تیسرا مؤکل حاضر ہوگا۔ یہ بھی سبز رنگ کا لباس میں ہی ہوگا۔ یہ جوان محسوس ہوگا۔ یہ اپنا نام عبدالرحمٰن بتائے گا۔ چند منٹ کے بعد چوتھا مؤکل حاضر ہوگا یہ سفید لباس میں ہوگا اور درمیانی عمر ہوگا۔ یہ اپنا نام عبدالرحیم بتائے گا۔ جب بچہ اس بات کی تصدیق کردے کہ چاروں مؤکل حاضر ہوگئے ہیں تو عامل بچے سے کہے کہ عبدالاحد مؤکل کو ہمارا سلام پہنچاؤ اور اس سے کہے کہ فلاں ابن فلاں پر جو اثرات ہیں انہیں اللہ کے حکم سے اور ہماری فرمائش پر زائل کردے اور اس سلسلے میں ہمارے مریض کی مدد کرے اور بحق عزیمت ہمیں اس کی تفصیل سے آگاہ کرے۔ عبدالاحد نامی مؤکل عبدالصمد کو اشارہ کرے گا اور چندی منٹ کے بعد وہ جنات کو قید کرکے لے آئے گا جو مریض کو پریشان کررہے ہیں۔ عبدالصمد ان جنات کے نام اور علاقے سے پردہ جنا کو گرفتار کرے اور بحق عزیمت انہیں اپنی تحویل میں لے لے چنانچہ وہ جنات اسی وقت قید کرلئے جائیں گے۔ جب بچہ اس بات کی تصدیق کردے کہ جنات قید کرلئے گئے اس وقت عامل مریض کے بال پکڑ کر عبدالاحد کو ہدایت کرے کہ مریض کے جسم میں سر سے پیر تک جو بھی اثرات ہوں انہیں زائل کردے۔ اس وقت مریض کے بدن میں عجیب طرح کی سنسناہٹ ہوگی۔ ایسا محسوس ہوگا جیسے کوئی چیز پیروں کی طرف سے سر کی طرف کو سرک رہی ہے۔ پھر مریض کو اپنی آنکھوں میں عجیب طرح کی گرمی اور جلن محسوس ہوگی اور اس کے بعد اس کا جسم ہلکا پھلکا ہوجائے گا۔ اس کے بعد عامل عبدالاحد کو حکم دے کہ مریض کے جسم میں یا مکان میں جو بھی سفلی وعلوی ٹونے وجادو کے اثرات ہوں ان کو بحرمت عزیمت کاٹ دے۔ انشاء اللہ اسی وقت عبدالاحد عبدالرحیم کو حکم دے گا اور اس طرح کے تمام اثرات کو کاٹ دے گا اور بے اثر کردے گا۔ مریض اگر سخت پریشانی میں مبتلا ہو تو ایک دن کی بھی حاضرات کافی ہے۔ انشاء اللہ اس حاضرات کے بعد مریض کے گلے میں بسم اللہ کا نقش عددی لکھ کر ڈال دے اور پہننے کے لئے 19 نقش مثلث کے دے دے تاکہ اثرات پلٹنے نہ پائیں۔ حاضرات کے لئے نقش جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں اس طرح تیار کریں۔

جبرائیل ۷۸۶ میکائیل

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم		الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

اسرافیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزرائیل

اجب یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل

Scanned with CamScanner

حاضرات و مؤکلات

ملازم حسین

بعض مریض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی بیماری کی تشخیص تو فوری ہوجاتی ہے۔ کہ ان پر کوئی ذی روح مسلط ہے یا اثرات ہیں لیکن ان کا علاج مشکل ہوجاتا ہے۔ مسلط شدہ چیزیں جانے کا نام ہی نہیں لیتیں۔ جو بھی عمل مریض پر کیا جائے وہ کارگر نہیں ہوتا۔ بعض مریضوں پر جنات کا سایہ ہوتا ہے اور سائے کی حاضرت بہت مشکل سے ہوتی ہے۔ اس لئے اس چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے قارئین کیلئے چند مجرب اور تجربہ شدہ اعمال لکھے جارہے ہیں۔

ترکیب نمبر 1: نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء پہلے چاروں قل شریف ایک ایک بار مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور اسکے بعد ایک تسبیح آیت کریمہ کی پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ یاقدیر پڑھیں۔ سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں۔ پہلی جمعرات کو پانی دم کرنا ہے جو کہ بوتل میں رکھ لیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ اس پانی کو سوتے وقت سینے اور دماغ پر مل لیا کرے۔ اس طرح اس عمل کو لگاتار تین جمعرات تک کریں اور آخری جمعرات کو پانی کے ساتھ چینی بھی رکھ لے اور چینی پر دم کر کے مریض کو دے دیں۔ پانی اسی طرح سینے اور دماغ پر ملنا ہے اور چینی مریض کو کھانے کیلئے دیں۔ یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب لوح سے منسوب ہے اور نہایت ہی مجرب عمل ہے۔ اس اہم عمل کو کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ناکامی نہ ہوگی۔ تجربہ کے طور پر ایسے مریضوں پر اس عمل کو آزمائیں جو زندگی سے تنگ آچکے ہوں اور کسی طرح بھی ٹھیک نہ ہوتے ہوں۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت اس عمل کی بدولت ان لوگوں کو شفائے کاملہ عطا کرے جو کسی بھی روحانی مرض کا شکار ہیں۔ مریض کا تاکید کریں کہ وہ علاج کے دوران کسی قسم کا گوشت نہ کھائے۔ نہ ہی کسی مرنے والے کے گھر چالیس روز تک جائے۔ ورنہ یہ روحانی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اور علاج کا کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

ترکیب نمبر 2: اس نقش کو لکھ کر بتی بنالیں اور اس کو جلا کر مریض کے ناک میں دھواں دیں۔ فرعون۔ ہامان۔ شیطان۔ لعین۔ العجل العجل العجل

دھواں دینے کے بعد تین مرتبہ ذیل کا عمل پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو کلی شفاء ہوگی عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. يَاحَافِظُ يَاحَفِيْظُ يَانَاصِرُ يَارَقِيْبُ يَامُعِيْنُ يَاوَكِيْلُ يَااَللّٰهُ اٰہر صاصبرا صا صارا صاوَ خضارًا مِنْ كُلِّ آفَةٍ حی العرش وَالارض فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ ارْحَمُ الرّٰحِمِيْنَo

ترکیب نمبر 3: اگر مرض کا شدید حملہ ہو۔ کسی دوا سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو پیپل کے گیارہ عدد پتے لے کر مریض کے سر پر رکھ دیں اور چاروں قل شریف ایک ایک دفعہ پڑھ کر پتوں پر پھونک دیں اور سر سے پتے ہٹا کر جلا دیں۔ یہ ترکیب مسلسل گیارہ دنوں تک کریں۔

ترکیب نمبر 4: بروز جمعرات بعد نماز مغرب مٹی کا چراغ لے کر اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں اور آسیب زدہ مریض کو چراغ کی لو پر نظر رکھے۔ عامل سورہ التغابن (پارہ 28) کو تین مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اسی طرح لگاتار اس عمل کو تین جمعرات تک کریں۔ آخری روز یعنی آخری جمعرات کو عمل کرنے سے پہلے کوئی میٹھی چیز رکھ لیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے اس چیز کو بچوں میں تقسیم کردے۔ یہ حاضرات کا عمل صرف مریضوں کے لئے ہے اور یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانیؒ سے منسوب ہے۔ اس عمل کا تجربہ سینکڑوں مریضوں پر کیا گیا ہے۔ جو بفضل خدا صحت یاب ہوئے ہیں۔

ترکیب نمبر 5: بروز جمعہ سورہ یٰسین شریف کو سات بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے پاس چینی اور لاچی رکھ لیں اور اس پر دم کر کے مریض کو چینی چائے میں ملا کر دیں جب طبیعت خراب ہو تو الاچی منہ میں رکھ لیا کرے۔ اسی طرح لگاتار اس عمل کو تین جمعہ تک کریں۔ (یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانیؒ سے منسوب ہے)

ترکیب نمبر 6: جادو سحر کیلئے نہایت ہی مجرب نقش ہے تین عدد نقش لکھیں۔ ایک نقش مریض کے گلے میں پہنا دیں، دوسرا پینے کیلئے اور تیسرا نہانے کیلئے نہاتے

وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ تعویذ کا پانی کسی گندی نالی یا ناپاک جگہ پر نہ جائے۔یعنی اس پانی کی بے ادبی نہ ہو۔بہتر ہوگا کہ مریض کسی ٹب میں نہائے اور اس کے بعد یہ پانی چھت وغیرہ پر ڈال دیں یا ایسی جگہ ڈالیں جہاں پر بے ادبی نہ ہو۔

۷۸۶۰

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

یا قابض اقبض جمیع اثر السحر و جادو آسیب و نظر بد بحق یا قابض العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا

ترکیب نمبر7: جادو علوی ہو یا سفلی اس عزیمت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور کنویں کے پانی پر 21 مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر اس پانی کو 21 روز تک مریض کو صبح و شام پلاتے رہیں اور اس عزیمت کو 21 مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے رات کو مریض کے پورے بدن کی مالش کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو شفا ہوگی عزیمت یہ ہے۔

موسیٰ و ہارون کی لاٹھی ٹوٹکا کرنے والے کی ٹوٹے پائی ساحر پڑے موت کی کھائی کعبہ کی نظر بیکار ہوا جادو کا اثر بسم اللہ اللہ اکبر لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم o

ترکیب نمبر8: سحر و جادو اتارنے کا ایک مجرب عمل لکھا جاتا ہے۔ 41 اگر بتیاں لیں اور ہر ایک اگر بتی پر واذا بطشتم بطشتم جبارین گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس آیت کا نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ صبح و شام ایک اگر بتی مریض کے سرہانے جلائیں اور ایک بوتل پانی پر مذکورہ آیت 100 مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ جس وقت اگر بتی جل کر ختم ہوجائے اس وقت اس پانی کا ایک دو گھونٹ مریض کو پلادیں اگر بتی کے نیچے کوئی مٹی کا برتن رکھیں تا کہ راکھ محفوظ کی جاسکے۔ 41 اگر بتیاں 20 دن میں ختم ہوجائے گی سب کی راکھ جمع کر کے ملالیں۔ پوشیدہ مقامات چھوڑ دیں۔ راکھ زیادہ سے زیادہ سینے اور دل پر لگائے چند منٹ کے بعد غسل کر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۶۱۸	۶۲۲	۶۲۵	۶۱۱
۶۲۴	۶۱۲	۶۱۷	۶۲۳
۶۱۳	۶۲۷	۶۲۰	۶۱۶
۶۲۱	۶۱۵	۶۱۴	۶۲۶

یا اللہ جل جلالہ بحرمۃ ایں نقش (بیماری کا نام) رفع شد

ترکیب نمبر9: (جادو سے حفاظت کا عمل)

بعد از نماز فجر اور بعد نماز عشاء حق تعالیٰ کا اسم صفاتی یا قابض 33 مرتبہ پڑھا کریں۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ کسی بھی طرح جادو خواہ وہ علوی ہو یا سفلی آپ اثر انداز نہیں ہوگا۔ چھوٹے بچوں پر آپ اس اسم کو 33 مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا کریں۔ اس طرح بچے بھی سحر کے برے اثرات سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہیں گے۔

ترکیب نمبر10: (شفائے امراض کا نایاب نقش)

یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں اور گھول کر پلائیں ہر قسم کے سحری و آسیبی و جسمانی امراض میں تعویذ تیر بہدف ہے۔ سحر و جادو میں بے انتہا مجرب ہے اگر کسی گھر میں ہر وقت بیماری و پریشانی رہتی ہو تو یہی نقش لکھ کر دروازے کی چوکھٹ میں لگائیں جس کے نیچے سے سب آتے جاتے رہیں اور کچھ پلاتے رہیں ایک دو دن میں سب اللہ کے حکم سے ٹھیک ہوجائے گا۔

یا کافی — بسم اللہ الرحمن الرحیم — یا شافی

ط یا بدوح	ط یا بدوح	ط یا بدوح
ط یا بدوح	ط یا بدوح	ط یا بدوح
ط یا بدوح	ط یا بدوح	ط یا بدوح

یا اللہ جل جلالہ بحرمۃ ایں نقش (بیماری کا نام) رفع شد

ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ

• • • • • • •

یا ناراکونی برداوسلام یا شافی یا کافی یا معافی یا حافظ یا حفیظ یا سلام یا دافع البلیات یا دافع المصائب یا دافع الامراض یا بدوح وننزل من القرآن ماھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین o

ترکیب نمبر11: سات سچے موتی لیں۔ ہر ایک موتی پر سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی مریض کو صبح و شام سات دن تک پلائیں آٹھویں دن موتیوں میں سے ایک موتی کی انگوٹھی بنوا کر مریض کو پہنا دیں اور 6 موتی الگ الگ کنوؤں میں ڈال دیں۔ کنواں مسجد کا ہو تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات زائل ہوجائیں گے۔ اور آئندہ جب تک یہ انگوٹھی انگلی میں رہے گی۔ جادو نہیں ہوسکے گا۔

ترکیب نمبر12: جس شخص کو آسیب کا اثر ہو تو اس کو چاہئے کہ اس نقش کو فلیتہ بنا کر کورا چراغ لے کر جس میں پانی نہ لگا ہو۔ سرسوں کا خالص تیل لے کر اس

فلیتہ کو بغیر کپڑے اور روئی کے تیل میں بھگو کر روشن کریں یہ چراغ جس فلیتہ سے روشن ہوگا اس کو مریض کے سرہانے رکھیں ۔ چراغ کو اس طرح کسی چیز پر رکھیں تا کہ اس کو اونچائی اس پلنگ کے برابر ہی رہے جس پر مریض لیٹا ہو۔ کوشش کرے کہ مریض تمام حاجات سے فارغ ہو کر بستر پر دراز ہو اس لئے کہ غور کرے کہ چراغ کی روشنی کس رنگ کی ہے اگر دوران عمل فلیتہ بجھ جائے تو فوراً ہی اس کو روشن کر دیا جائے فلیتہ کا سرا جب جل جائے تو دیا سلائی سے اس کو اوپر کی طرف کرتا رہے۔ جب فلیتہ پورا جل جائے تو اس چراغ کو اٹھا کر بحفاظت کہیں رکھ دیں اور پھر اگلے دن اسی وقت پھر روشن کریں۔ اس طرح لگاتار تین دن ایسا کریں۔ جس وقت فلیتہ جلایا جائے تو گھر کے سب لوگ سو گئے ہوں۔ کمرے میں مریض ایک تیمار دار اور عامل موجود ہوں۔ اس سے زائد افراد نہ ہوں۔ فلیتے کو 6 کی طرف سے موڑنا شروع کریں اور 8 کا ہندسہ اوپر کی طرف آئے ۔ اس نقش کو منگل کے دن مشتری یا زہرہ کی ساعت میں لکھیں اور دیکھتا رہے کہ پہلے دن چراغ کتنی دیر اور دوسرے دن اور تیسرے دن کتنی دیر تک روشن رہا ۔ اگلے دن فلیتہ کا جلد جل جانا صحت کی علامت ہوگی۔ اگر مریض چت لیٹا رہے تو بہتر ہے ورنہ اس کو کروٹ سے بھی لٹا سکتے ہیں۔ اس فلیتے کو روشن ہوتے وقت مریض کو اس کا دیکھنا ضروری نہیں ہے۔ یہ عمل بے حد مجرب المجرب ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے۔

۷۸۶

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

فرعون قارون ھامان شداد نمرود ابلیس علیھم اللعنۃ واتباع ایشان

اگر نگریزند سوختہ شوند

ترکیب نمبر13: ایسا مریض جس پر کوئی ذی روح مسلط ہو یا کسی چیز کے اثرات ہوں تو اس نقش کو لکھ کر فلیتہ بنا کر سرسوں کے تیل میں تر کر کے چراغ میں جلائیں۔ نقش جلتے ہی انشاء اللہ تعالیٰ اثرات زائل ہو جائیں گے۔

۷۸۶

سعیان	ھامان	قارون	فرعون
بیداد	ابلیس	بے ایمان	نمرود
کمیس ابھمین	ھامان	بیداد	حدسو
ترابلیس	قارون	ترابلیس	تریمن

ترکیب نمبر14: اس نقش کو لکھ کر فلیتہ بنا کر روغن زیتون میں جلائیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی طرف دیکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جل کر راکھ ہو جائے گا۔

ھامان نمرو

قارون ابلیس

بحق سلیمان ابن داؤدؑ

یا دافع یا دافع یا دافع

شداد فرعون

۳ع ع ع ۸۸۸۳

ترکیب نمبر15: یہ نقش پنج تن پاک کا ہے۔ ایسے لوگ جو کسی بھی روحانی بیماری میں مبتلا ہوں ان کے لئے یہ نقش نہایت ہی کارآمد ہے۔ دو نقش لکھیں ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ایک پینے کیلئے دیں۔

۷۸۶

١٤٥	١٤٨	١٥٢	١٣٨
١٥١	١٣٩	١٤٤	١٤٩
١٤٠	١٥٤	١٤٦	١٤٣
١٤٧	١٤٢	١٤١	١٥٣

حاضرات سورہ جن کا تین روزہ عمل

منگل و بدھ و جمعرات کو تین روزے رکھیں ۔ ان تین دنوں میں بعد از نماز عشاء جن کو ایک ہزار بار پڑھیں۔ ہر روز 333 مرتبہ پڑھیں اور آخری روز 334 بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل پڑھنے سے قبل اپنے گرد حصار کر لیں ۔ دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی کریں۔ اس عمل کیلئے کمرہ علیحدہ ہو جہاں پر کسی دوسرے کا آنا جانا نہ ہو۔ ان تین دنوں میں عامل کو چاہئے کہ وہ اس کمرے میں ہی رہے لوگوں سے ہرگز نہ ملے اور کسی بھی نامحرم عورت کی نظر آپ پر نہیں پڑنی چاہئے ۔ عمل کے دوران اس گھر میں کوئی ایسی عورت نہ ہو جس کو ماہواری آرہی ہو۔ ان تین دنوں میں کسی پرہیزگار مرد / عورت کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا کھائیں۔ عمل کا ایک وقت مقرر کر لیں جو وقت پہلے دن عمل پڑھنے کا مقرر کریں۔ اس میں کمی بیشی نہیں ہونی چاہئے ۔ دوران عمل ذہن کو بالکل خالی رکھیں کسی قسم کا دنیاوی خیال نہ آنے پائے ۔ سورہ جن کو زبانی یاد کر لیں تو بہتر ہے۔ صحیح تلفظ اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھیں تا کہ غلطی کا امکان نہ رہے۔ دوران عمل اگر کوئی ذی روح حاضر ہو تو اس سے بات چیت ہرگز نہ کریں۔ اگر کوئی چیز دے تو مت لیں جب تک کہ عمل

ختم نہ ہو۔ آخری روز ایک مؤکل حاضر ہوگا۔ اس کا قد کوتاہ اور ہاتھ لمبے لمبے ہوں گے۔ مؤکل عامل کے سامنے آکر بیٹھ جائے گا اور سلام کرے گا۔ اپنا دل مضبوط رکھیں کیونکہ اس کی ہیبت بہت سخت ہوگی۔ یہ مسلمان جنات کا بادشاہ ہے۔ حضور اکرم ﷺ کے دست مبارک پر ایمان لایا ہے۔ تین آدمی اس کی پشت پر کھڑے ہوں گے۔ اگر عامل نے اپنے دل کو قابو میں رکھا تو کامیاب ہوگا اور اگر خوف کھایا تو سب واپس چلے جائیں گے۔ اور عامل کا عمل برباد ہوجائے گا۔ اس لئے لازم ابو یوسف ہے۔ اس سے کہیں کہ ہمارا حق آپ پر واجب ہے۔ ہماری مدد کرنا آپ کا فرض ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ اپنے ساتھیوں کو حکم دے گا جو مثل بجلی کے وہ چیز لاکر عامل کے آگے ڈال دیں گے بس عامل کو اس پر قناعت کرنی چاہئے اس مؤکل کو بار بار طلب نہ کریں۔ اشد ضرورت کے وقت اس کی حاضرات کریں۔

حاضرات سورہ جن کا تین روزہ عمل

طریقہ نمبر۱: یہ طریقہ وقت کے اعتبار سے بہت آسان ہے لیکن اس لحاظ سے بے حد مشکل ہے کہ ایک ہی نشست میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھنا ہے اور انسانی تقاضے چھ گھنٹے سے زیادہ قابل برداشت نہیں ہوتے۔ تاہم اگر کسی کو لمبی نشست میں بیٹھنے اور وظائف پڑھنے کی مشق ہو تو ان کے لئے کوئی دشواری نہیں ہوگی۔ اس عمل کی شرائط یہ ہے کہ بالکل تنہائی کا مقام ہو۔ عود جلائیں، نیا لباس پہنیں، خوشبو لگائیں، خوشبودار پھول اپنے پاس رکھیں۔ بدبودار چیز پورے دن نہ کھائیں مثلاً پیاز لہسن وغیرہ۔ اس عمل کے لئے حصار اس طرح کریں کہ چاروں قل شریف اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر چھری پر دم کر کے اسی چھری سے اپنے گرد گول دائرہ کی صورت میں حصار کھینچ دیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کریں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ نصر (اذا جاء نصر اللہ) دس مرتبہ پڑھیں۔ عمل صرف یہ ہے کہ سوا لاکھ مرتبہ یاشمعلونی پڑھیں۔ عمل کے اختتام پر ایک جن عورت آکر سلام کرے گی۔ اگر عمل پورا ہوچکا ہے تو کسی قسم کا خوف نہ کھائیں اور سلام کا جواب دے کر اس سے یہ عہد لیں کہ میں جب بھی کسی خدمت کے لئے تمہیں بلاؤں تو تمہیں حاضر ہونا پڑے گا۔ وہ وعدہ کرے گی اور کوئی نشانی بھی دے گی اور آئندہ حاضری کا طریقہ بھی بتادے گی۔ نوے ہزار جنات اس کیک تابع ہیں۔ جنات تابع کرنے کی خواہش کرنے کی خواہش رکھنے والے حضرات یہ بات یاد رکھیں کہ یہ کام کمزور دل اور کمزور بدن والوں کے بس کی بات نہیں ہے۔ اس طرح کے عملیات کے لئے نڈر اور صحت مند ہونا بے حد ضروری ہے بصورت دیگر نقصان کا احتمال ہوگا۔

طریقہ نمبر۲: اس طریقہ حاضرات میں جواب تحریر کے ذریعے ملتا ہے۔ طریقہ کامیاب ہے۔ عامل کو شروع میں تھوڑی سے محنت کرنا پڑے گی۔ طریقہ اس طرح ہے کہ نوچندی جمعرات کو خلوت میں بیٹھ کر عمل کی شروعات کریں۔ دوران عمل احرام باندھیں اور خوشبو خاصی مقدار میں لگائیں۔ اپنے سامنے بند چاقو رکھیں اور چنبیلی کے پھول یا جو پھول میسر ہوں رکھ لیں۔ رو بہ قبلہ ہو کر 405 مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ 20 دن لگاتار عمل پڑھنے کے بعد ایک دن ناغہ کردیں۔ اس کے بعد پھر بیس دن پڑھ کر ایک دن ناغہ کر کے ایک کاغذ پر اپنا سوال لکھ کر مصلے کے نیچے رکھ دیں اور کمرہ بند کر کے تالا لگا دیں۔ انشاء اللہ اگلے دن جواب تحریر میں ملے گا۔ اگر خدانخواستہ جواب نہ ملے تو 20 دن مزید عمل کریں۔ 60 دن میں بفضل تعالیٰ عمل لازماً کامیاب ہوجاتا ہے۔ ایک بار کی کامیابی کے بعد ہمیشہ کامیابی ملتی رہے گی انشاء اللہ۔ طریقہ یہ اختیار کرنا ہوگا کہ ایک کاغذ پینسل پر سوال لکھ کر 405 مرتبہ اس پر عمل پڑھ کر دم کر کے اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر عامل سوجائے۔ انشاء اللہ صبح کو اسے اپنے سوال کا جواب مل جائے گا۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَصَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اَنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ اُحْضُرُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

طریقہ نمبر۳: اب حاضرات کے وہ معتبر طریقے لکھے جارہے ہیں جن میں کامیابی کامل جانا یقینی ہے لیکن عامل کو ان اعمال کو میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ان کی زکوۃ ضرور ادا کردینی چاہیے۔ اگر عامل زکوۃ ادا نہیں کرے گا تو کامیابی محض اتفاقی ہوگی۔ سب سے پہلے بسم اللہ کی حاضرات کے طریقے لکھے جاتے ہیں لیکن اس حاضرات سے استفادہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے عامل بسم اللہ کی زکوۃ ادا کرے۔ بسم اللہ کی زکوۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ 3125 مرتبہ روزانہ لگاتار 41 دن تک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بحق اجب یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل اس نوچندی جمعرات سے جس میں چاند عقرب میں نہ ہو زکوۃ کی شروعات کرے۔ دوران چلہ جھوٹ وغیبت الزام تراشی اور فضول گفتگو سے خود کو بچائے اور زیادہ وقت عبادت و ریاضت یا خاموشی اور تنہائی میں گزارے۔ نماز باجماعت کا اہتمام رکھے۔ اکثر باوضو رہنے کی کوشش کرے۔ اکتالیسویں دن 19 غریبوں کو کھانا کھلائے اور اس کا ثواب حضور اکرم ﷺ کے طفیل تمام بزرگوں کو پہنچا دے۔ اس طرح انشاء اللہ بسم اللہ کی زکوۃ ادا ہوجائے گی زکوۃ کے بعد جب حاضرات کھولنی ہو تو بسم اللہ کا نقش حرفی جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں لکھ کر رکھ لے اور اس کے سولہویں خانے میں (بہ اعتبار چال آتشی) سیاہی بھر دے اور حاضرات کے وقت سیاہی پر خوشبو لگائے۔ عامل کو چاہیے کہ حاضرات مکمل تنہائی میں کرے اور بند کمرے میں کرے۔ (بقیہ صفحہ 53 نمبر)

2011 میں ہفت سیارگان کے اثرات

مندرجہ بالا تمام اوقات فلکی کی تاریخوں کو نوٹ کرلیں اور ان کے مطابق اپنا پروگرام شروع کریں تو کامیابی سے ہمکنار ہوں۔ سال بھر کی تاریخوں کے سعد ونحس اوقات جو مختلف سیاروں کے داخلوں سے منسوب ہیں یہ ظاہر کرتے ہیں کہ کیا واقعات رونما ہونے والے ہیں۔ بعض اوقات ازدواجی زندگی میں کشیدگی نحس اوقات میں واقع ہوتی ہے۔ مگر سخت اختلافات کے باوجود طلاق کی نوبت نہیں آتی تو اس ازدواجی اختلافات کا عرصہ تین سال کا گنا جائیگا۔ وجہ یہ ہے کہ خاندانی معاملات اور مجبوریاں بھی آڑے آتی ہیں۔ جو طلاق کی نوبت نہیں آنے دیتیں۔ یہ سب امور صحیح طور پر زائچے سے معلوم کئے جاسکتے ہیں آپ کو اب یہ معلوم کرنے کی ضرورت محسوس ہوگی کہ آپ کے شمسی درجات کون سے ہیں جس سے کوئی سیارہ قران یا مقابلہ کرے تو واقعات موافق ونا موافق پیدا ہوں۔

آپ کے شمسی درجات

جب آپ کی پیدائش ہوئی تھی تو اس تاریخ کو شمس جس برج کے جس درجے پر تھا اس کو آپ کا پیدائشی درجہ گنا جائیگا اس درجہ پر جب کوئی سیارہ آئے گا تو موافق اثر پیدا کرے گا اور جب کوئی سیارہ اس کے مقابل آئے گا تو مخالف اثر لائے گا مثلاً ایک شخص کی پیدائش 7 جنوری کی ہے تو 7 جنوری کو شمس اندازاً ہر سال 17 درجہ پر ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے 2011ء کی اگر جدول تیار ہوگی تو ہر سیارہ کا اس درجہ سے قران ومقابلہ مندرجہ ذیل ہوگا۔

سیارے	طالع (سعد وقت)	مقابلہ (نحس وقت)
شمس	درجدی 8 جنوری	درسرطان 10 جولائی
عطارد	درجدی 26 جنوری	درسرطان 25 جون
مریخ	....	درسرطان 30 اگست
زہرہ	درجدی 20 فروری	درسرطان 18 جولائی

عطارد کے اثرات 2011ء میں
آپ کے تعلقات اور نقل وحرکت

منسوبات: یہ تحریر، بہن بھائی سے تعلق، ہمسایہ اور مقامی امور، نقل وحمل اور تبدیلی سے منسوب ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ قیمتوں کے اتار چڑھاؤ پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔

طالع: جب یہ مقام طالع پر آتا ہے تو اپنی طبع کے مطابق سعد اثرات لاتا ہے نئے نئے موافق حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ نئی سرگرمیاں اور دلچسپیاں لاتا ہے مطالعے کا شوق بڑھاتا ہے۔

مقابلہ: جب یہ مقابلہ کے مقام پر آتا ہے تو غم وفکر اندیشے کاروبار میں نقصان، دلیل بازی اور تکرار کے علاوہ تحریری غلطیاں لاتا ہے لہٰذا ان معاملات کو ملتوی کردینا چاہئے اوقات مندرجہ ذیل ہیں۔

عطارد کے داخلے کی جدول 2011ء

بروج	طالع (سعد وقت)	مقابلہ (نحس وقت)
حمل	9 مارچ سے 15 مئی	26 ستمبر سے 12 اکتوبر
ثور	16 مئی سے 2 جون	13 اکتوبر سے یکم نومبر
جوزا	3 جون سے 16 جون	یکم جنوری سے 12 جنوری 2 نومبر سے 31 دسمبر
سرطان	17 جون سے یکم جولائی	13 جنوری سے 3 فروری
اسد	2 جولائی سے 27 جولائی 8 اگست سے 8 ستمبر	4 فروری سے 21 فروری
سنبلہ	28 جولائی سے 7 اگست 9 ستمبر سے 25 ستمبر	22 فروری سے 8 مارچ
میزان	26 ستمبر سے 12 اکتوبر	9 مارچ سے 15 مئی
عقرب	13 اکتوبر سے یکم نومبر	16 مئی سے 2 جون
قوس	یکم جنوری سے 12 جنوری 2 نومبر سے 31 دسمبر	3 جون سے 16 جون
جدی	13 جنوری سے 3 فروری	17 جون سے یکم جولائی
دلو	14 فروری سے 21 فروری	2 جولائی سے 27 جولائی 8 اگست سے 8 ستمبر
حوت	22 فروری سے 8 مارچ	28 جولائی سے 7 اگست 9 ستمبر سے 25 ستمبر

زہرہ کے اثرات 2011ء میں
آپ کی خوشیاں اور زائد آمدن

منسوبات: یہ کاروبار، زائد آمدن، تفریحات، نسبت اور رومانس سے منسوب ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ قیمتوں کے اتار چڑھاؤ پر اثر انداز ہوتا ہے۔

طالع: جب یہ مقام طالع پر آتا ہے تو ترقی لاتا ہے کاروبار منافع بخش ہوگا۔ روپیہ حاصل کرنے کے اسباب پیدا ہوں گے، اس وقت زائد آمدن کے ذرائع اختیار

کب فائدہ ہوگا کب نقصان؟

کواکب کے سعد ونحس ہونے کی ایک وجہ ان پر سعد یا نحس نظرات کا واقع ہونا ہے۔ سعد نظر تسدیس اور تثلیث کو کہتے ہیں۔ نحس نظر تربیع ومقابلہ کو کہتے ہیں۔ قران کی نظر سعد ستاروں کی سعد اور نحس ستاروں کی نحس ہوتی ہے۔

مریخ	جب سعد ہوگا تو ہمت دلائے اور اعتماد بڑھتے ہوئے آگے بڑھائے گا۔ جب نحس ہوگا تو فوری اشتعال سے بچو، دلیل بازی اور اختلاف پیدا نہ کرو اور حادثہ سے ہوشیار رہو۔
زہرہ	جب سعد ہوگا تو شادی کے موافق اسباب پیدا کرے گا۔ آرٹسٹک دلچسپیاں اور تفریحات لائے گا۔ جب نحس ہوگا تو جذباتی اور مالی مشکلات اور غیر تسلی بخش حالات سے بچو اور ان پر تعمیری طور سے عمل کرو۔
عطارد	جب سعد ہوگا تو سفر، تحریرات، مقامی امور اور عزیزوں کے تعلقات میں موافقت لائے گا۔ جب نحس ہو تو انہی معاملات میں خاص احتیاط کرو۔
قمر	جب سعد ہوگا تو گھریلو اور خاندانی امور میں ترقی دے گا۔ رہائش مین تبدیلی کو آسان بنائے گا۔ جائیداد کی خرید وفروخت میں مدد کرے گا اور اگر نحس ہو تو انہی امور کے سرانجام دینے سے پرہیز کرو۔
شمس	جب سعد ہوگا تو صحت میں بہتری لائے گا۔ سوشل اور پبلک امور میں مدد دے گا۔ پوزیشن مضبوط کرے گا۔ اہم اور مقتدر لوگوں سے ملنے میں فائدہ دے گا۔ جب نحس ہوگا تو انہی امور میں ناکامی لائے گا۔
مشتری	جب سعد ہوگا تو مالی خوش بختی کا دور ہوگا۔ طویل سفر، قانونی، مذہبی اور قرابتی امور میں مدد دے گا۔ جب نحس ہوگا تو انہی امور میں اختلاف اور مایوسی لائے گا۔
زحل	جب سعد ہوگا تو ترقی، نئی ذمہ داری اور اعلیٰ تحفظ لائے گا۔ جب نحس ہوگا تو فکر وتشویش سے آگاہ کرے گا۔ امراض لائے گا اور امیدوں وارادوں میں صدمات لائے گا۔
یورانس	جب سعد ہوگا تو موافق تبدیلی لائے گا اور غیر متوقع فائدہ دے گا۔ جب نحس ہوگا تو مرضی کے خلاف تبدیلی لائے گا اور غیر متوقع نقصان دے گا۔
پلوٹو	جب سعد ہوگا تو بغیر سوچے سمجھے سب کچھ اچھا ہوتا چلا جائے گا۔ جب نحس ہوگا تو اس قسم کی بُری حالت لائے گا کہ آپ ممکنہ کوشش پر بھی اس کی توضیع نہ کر سکیں گے۔

Scanned with CamScanner

دوستی اور محبت کیلئے

بار بار آزمائے ہوئے نقوش و عملیات

بھولنے کی عادت دور کرنے کیلئے

جس کسی کو بھولنے کی عادت ہو تو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ بعد از نماز عشاء ہر روز سو مرتبہ درود ذیل پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرے اور ساتھ ہی ذیل کا نقش اسی درود پاک کا سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے بنا کر پانی یا شہید کے شربت سے دھو کر پیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکتالیس یوم میں اس کا حافظہ بہت زیادہ قوی ہو جائے گا اور بھولنے کی عادت ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گی۔

درود پاک یہ ہے۔

الھم صل علی محمد والہ کما لا نھایۃ لکما لک وعدد کمالہ

۷۸۶

۴۵۴	۴۴۶	۴۵۲
۴۴۸	۴۵۱	۴۵۳
۴۵۰	۴۵۵	۴۴۷

حب: اس نقش کو لکھ کر پلا دے اور اس نقش کے نیچے الحب فلاں بن فلاں لکھے۔

احد	اللّٰہ	ھو	قل
یلد	لم	الصمد	اللّٰہ
ولم	یولد	لم	و
احد	کفواً	لٗ	یکن

حب: الحمدللّٰہ رب العٰلمین، سلٰم "قولا من رب الرحیم بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ بعد از نماز عشاء درمیان وتر ونفل کے پڑھے اور ہر ایک کو ۱۴ بار پڑھے اور عطر گلاب پر دم کر کے پھر جس گھر جانا ہو اپنے ہاتھ پر مل لے۔

محبت بڑھانے کیلئے

محبت والفت میں اضافے کے لیے چاہیے کہ ذیل میں دیا ہوا تعویذ باوضو حالت میں لکھ کر پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ طرفین میں پیار ومحبت ہوگی جائز مقصد کے لیے انتہائی تیر بہدف تعویذ ہے خاص طور پر میاں بیوی میں محبت بڑھانے کے لیے انتہائی پر اثر ہے۔

۳۱۱		۳۵۹
۳۱۵	۱۲ ع ۱۳	۳۳۳
۳۱۵	۳۵۷	۳۱۳

نظر اتارنے کیلئے

نظر بد کو دور کرنے کے لیے ذیل میں دیا ہوا تعویذ لکھ کر گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد کے اثرات زائل ہو جائیں گے اور صحت ہوگی اس مقصد کے لیے یہ تعویذ بہت بہتر اور مجرب وآزمودہ ہے۔

ک۱۲	ک۹	ی۲ و
ک۳	ک۵	ک۷
ک۸	ک۱	ک۶

اگر موذی جانور کاٹ لے تو۔۔۔

مندرجہ ذیل کلام کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

شجۃ قرینۃ محلتۃ بحر نقطہ'

دشمن کو دوست بنانے کے لیے

یہ تعویذ دشمن کو دوست بنانے کے لیے بہترین ہے۔ اگر کوئی چاہے کہ اس کا دشمن اس کے ساتھ دشمنی ختم کر دے اور دوستی کی روش اختیار کرے تو چاہیے کہ یہ تعویذ باوضو حالت میں لکھ کر دشمن کے گھر کی چوکھٹ کے اوپر محفوظ جگہ پر رکھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن دوستی کی طرف مائل ہوگا اور آئندہ کیلئے دشمنی نہ کرے گا۔ مجرب ہے۔

۱۲ / ۱					۱۴ / ۳
	۴	۵	۲	۱	
	۷	۶	۹	۳	
۶ / ۱۵	۵	۶	۷	۹	۱ / ۱۲

چشم خلائق میں مقبول ہونا

اگر کوئی چاہتا ہو کہ وہ چشم خلائق میں مقبول ومحترم ہو جائے ہر کوئی اسے عزت وقدر کی نگاہ سے دیکھے تو اسے چاہیے کہ وہ درج ذیل نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ اس کے علاوہ بھی اس تعویذ کو لکھ کر اپنی کمر کے درمیان باندھنا بے پناہ فوائد وبرکات کا حامل ہے مگر یقین کامل شرط قبولیت ہے۔ دینی ودنیاوی فوائد حاصل کرنے کے لیے یہ نقش بہت مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

۵۶	۳۵	۹۲	۷۴
۸۲	۶۶	۲۴	۲۲
۲و	۱۹	۹۹	۶۲
وو	۸۵	۲۵	۲۱۰

خوشی و مسرت کے لیے

پریشانی اور مصیبت کو دور کرنے، خوشی وشادمانی حاصل کرنے کے لیے یہ تعویذ بہت خوب ہے اس کو پاس رکھنے سے دل کا بوجھ ہلکا ہوتا ہے۔ غم دور ہوجاتا ہے طبیعت خوشی اور مسرت کے کاموں کی طرف راغب ہوتی ہے۔

بارہا اس کا تجربہ کیا گیا ہے۔اس مقصد کے لیے انتہائی کامیاب ہے۔

۱۶	وا	۲۲	۹
۲۱	۱۵	۱۵	۲۵
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
وا	۱۳	۱۲	۲۳

دفع آسیب کے لیے

اگر کسی گھر پر آسیب کا اثر ہو تو یہ نقش باوضو حالت میں لکھ کر گھر کی دیوار پر چسپاں کردیں۔انشاء اللہ آسیب دور ہوجائے گا اور تنگ نہ کرے گا۔

و	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۱
۱۰	لہ	عو	۱۹۱
لہ	۶۱	۵	۶

برائے حیض

اگر کسی عورت کو حیض کی تنگی ہو حیض کے وقت سخت تکلیف اور درد محسوس ہوتی ہو یا حیض کمزوری کی وجہ سے رک گیا ہو تو ایسی صورت میں یہ تعویذ باوضو حالت میں لکھ کر عورت کو دیں کہ وہ اسے اپنے پاس رکھے۔حیض کی تکلیف میں افاقہ ہوگا اور حیض کی رکاوٹ دور ہوجائے گی۔ بفضل باری تعالیٰ حیض کے امراض میں آسانی وصحت ہوگی۔

لا	ھے	د	۲	د	د
ص	ر	لا	صے	۲	لا
ح	و	ن	ی	س	س

آسیب کے لیے

جس پر اچانک آسیب کا اثر ہوجاتا ہو جس سے اس کی حالت بگڑ جاتی ہو تو یہ تعویذ باوضو حالت میں لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ آسیب کا وار کارگر نہ ہو اور آسیب کا اثر جاتا رہے گا۔

د	ط ط	ب
ج	ہ	ر
ح	ا	و

جادو سے بچاؤ کے لیے

اگر کسی پر جادوٹونے کا اثر ہو تو ایسی صورت میں ذیل میں دیا ہوا نقش باوضو حالت میں چینی کی پلیٹ پر رکھیں اور صاف پانی سے دھو کر پلائیں جبکہ ایک نقش گلے میں باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ جادوٹونے کا اثر زائل ہوجائے گا۔

۱۹۲۳	۱۹۲۶	۱۹۲۹	۱۹۱۶
۱۹۲۸	۱۹۱۷	۱۹۲۲	۱۹۲۷
۱۹۱۸	۱۹۳۱	۱۹۲۳	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰

دفع قے کے لیے

اگر کسی کو بار بار قے کی حاجت ہوتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ قے کی تکلیف رفع ہوجائے گی۔مجرب ہے۔

صبح صبح صبح صبح صبح
طلح طلح طلح طلح طلح طلح طلح طلح
طلح طلح طلح طلح

یا شافی یا کافی یا معافی برحمتك یا ارحم الرحمین

حاملہ کے لیے

اگر کسی عورت کو درد زہ کی سخت تکلیف ہو اور بچہ کی پیدائش میں بہت تنگی ہو بچہ تولد نہ ہوتا ہو تو یہ نقش مبارک لکھ کر دھو کر پلائے۔انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد بچہ کی پیدائش ہوجائے گی اور درد زہ میں بھی کمی واقع ہوگی۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

ازا السمـاء انشقـت واذنـت لـربهـا وحقت واذاالارض مدت والقت مانيها وتخلت

۸	۱۰	۱۳	۱۳٦
۱۳	۲	۷	۱۱
۳	فلاں بن فلاں	۸	۶
ح	۵	۴	۱۶

آفت وبلا سے حفاظت کیلئے

چھوٹے بچوں کو آفت و مصیبت سے بچانے اور محفوظ رکھنے کے لیے ذیل میں دیا ہوا نقش چاندی کی تختی پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بچہ ہر طرح کی مصیبت وبلاء سے محفوظ رہے گا۔

۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

بچے کی زندگی کے لیے

اگر کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہو اور زندہ نہ بچتا ہو پیدائش کے فوراً بعد فوت ہو جاتا ہو یا مردہ تولد ہوتا ہو تو ایسی صورت میں یہ تعویذ حاملہ کے گلے میں ڈالیں جبکہ ایک تعویذ پیدا ہونے والے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچے کی عمر دراز ہوگی اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

۷	۴۵	۶	۴۲
۲	۴۶	۲	۴۹
۴۴	۸	۴۳	۵
۴۷	۱	۴۸	۴

بخار کے لیے

ذیل میں دیا ہوا تعویذ بخار کے لیے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے اگر کسی کو بخار کا عارضہ لاحق ہو آرام نہ آتا ہو تو اسے لکھ کر مریض کو پلائیں۔ تین دن تک پلانے سے انشاء اللہ تعالیٰ بخار مکمل طور پر اُتر جائے گا۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

دفع نارو کے لیے

مندرجہ ذیل تعویذ نارو سے شفا حاصل کرنے کے لیے انتہائی مجرب وآزمودہ ہے اس مقصد کے لیے اسے باوضو حالت میں لکھیں اور پانی میں دھو کر مریض کو پلائیں۔ جب کہ ایک دوسرا لکھ کر باندھ دیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نارو رفع ہوگا۔ بہت مجرب ہے۔

یا طمسم

کشائش رزق کے لیے

ذیل میں دیا ہوا نقش پاک کشائش رزق کے لیے بہت پراثر ہے۔ غربت وافلاس کے خاتمہ اور کاروبار کی ترقی کے لیے اس نقش کو اپنے پاس رکھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا کرتا ہے اس کو اپنے پاس رکھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے کاروبار کی جگہ دکان یا فیکٹری وغیرہ میں لگانے سے کاروبار میں خوب ترقی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندے پر اپنا فضل وکرم نازل فرماتا ہے۔ اس کے علاوہ جو کوئی چاہتا ہو کہ وہ چشم خلائق میں محترم ومعزز ہو جائے تو وہ بھی اس مقصد کی خاطر نقش ہذا کو اپنے پاس رکھے۔ اس نقش کو لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے وضو کرے اور نماز فجر کے وقت نماز کی ادائیگی کے بعد دوزانو ہو کر قبلہ رو بیٹھے اور نقش لکھے جس کو یہ نقش دینا مقصود ہو تو نقش کے نیچے اس کا اور اسکی ماں کا نام بھی لکھے۔ انتہائی مجرب وآزمودہ نقش ہے۔

۳۳۳۱۶۳	۳۳۳۱۶۶	۳۳۳۱۶۹	۳۳۳۱۵۶
۳۳۳۱۶۸	۳۳۳۱۵۷	۳۳۳۱۶۲	۳۳۳۱۶۷
۳۳۳۱۵۸	۳۳۳۱۷۱	۳۳۳۱۶۴	۳۳۳۱۶۸
۳۳۳۱۶۵	۳۳۳۱۶۰	۳۳۳۱۵۹	۳۳۳۱۷۰

کامیابی وفتح کے لیے

اگر کوئی یہ چاہے کہ اسے دشمنوں کے مقابلے میں کامیابی ہو دشمن کا نقصان نہ پہنچا سکیں دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور میدان جنگ میں فتح وکامیابی کے حصول کے لیے ذیل میں دیا ہوا نقش باوضو حالت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر روز اس کو دیکھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے اوپر کوئی وار کارگر نہ ہوگا۔ اگر کبھی دشمن سے سامنا ہو تو دشمن مغلوب ہوگا۔ یہ نقش مبارک عزت ومرتبہ کی بلندی بزرگی وشرافت کے حصول کے لیے انتہائی پراثر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جائز کاموں میں اسے کامیابی نصیب ہو۔ اس نقش کے طفیل اللہ تعالیٰ سرفرازی وبلندی عطا فرمائے۔

۱۹۱۴۸۳	۱۹۱۴۸۶	۱۹۱۴۸۹	۱۹۱۴۷۶
۱۹۱۴۸۸	۱۹۱۴۷۷	۱۹۱۴۸۲	۱۹۱۴۷۸
۱۹۱۴۷۸	۱۹۱۴۹۱	۱۹۱۴۸۴	۱۹۱۴۸۱
۱۹۱۴۸۵	۱۹۱۴۸۰	۱۹۱۴۷۹	۱۹۱۴۹۰

حصول حاجات کے لیے

یہ نقش پاک اپنے پاس رکھنا اور ہر صبح کو اسے دیکھنا بے پناہ فیوض وبرکات کا باعث ہے۔ بعض مشائخ عظام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر صبح یہ نقش پاک دیکھا کرے تو چشم خلائق میں مقبول ومحبوب ہو ہر کوئی اس کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آئے لوگوں کی نظروں میں اس کا مقام ومرتبہ بلند ہو اس کے علاوہ جو بھی جائز قسم کی حاجات ہوں انتہائی سہولت وآسانی کے ساتھ پوری ہوں۔ ہر طرح کی مراد حاصل ہو اور اگر کوئی اس کے ساتھ دشمنی وعداوت رکھے تو کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا سکے۔ دشمن مغلوب ہو جائے۔ کسی قسم کا شر پہنچانے سے باز رہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ انتہائی مجرب وآزمودہ نقش مبارک ہے۔

۱۲۰۹۱	۱۲۰۹۴	۱۲۰۹۷	۱۲۰۸۲
۱۲۰۹۲	۱۲۰۸۵	۱۲۰۹۰	۱۲۰۹۵
۱۲۰۸۶	۱۲۰۹۹	۱۲۰۹۲	۱۲۰۸۹
۱۲۰۹۳	۱۲۰۸۸	۱۲۰۸۷	۱۲۰۹۸

حصول عزت کیلئے

حصول عزت وبلند مرتبہ کے لیے یہ نقش باوضو حالت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے یا چاندی کی انگوٹھی جس کا وزن شرعی طور پر جائز ہو اس پر لکھوا کر پہنیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چشم

Scanned with CamScanner

خلائق میں عزیز ہوگا اور عزت و مرتبہ حاصل ہوگا۔

٦٠	٦١	٦٦
٦٣	٦٥	٦٧
٦٤	٦٩	٦٢

شر دشمن سے حفاظت کیلئے

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ذیل میں دیا ہوا نقش باوضو حالت میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

٤	٩	٧	١٤
١٥	٦	١٢	١
١٠	٣	١٣	٨
٥	١٦	٢	١١

نظر بد کے لیے

نظر بد کو دفع کرنے کے لیے نقش انتہائی مجرب ہے۔ اگر کوئی بارہا نظر بد کا شکار ہو جاتا ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

ہول دل کے لیے

ہول دل کے لیے یہ نقش انتہائی فائدہ مند ہے فوری طور پر اپنا اثر دکھاتا ہے اس مقصد کے لیے باوضو حالت میں سفید کاغذ پر لکھیں اور گلے میں ڈال دیں۔

٢	٩	٨
١٠	٦	٢
٥	٤	و

پیٹ درد کے لیے

پیٹ درد ہونے کی صورت میں یہ نقش باوضو حالت میں لکھ کر کھالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پیٹ درد سے خلاصی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ سے نوازے۔

ص	٢٠	١٥
حا	١١٠لا	٢
سا	لحسن	ع

صحت کاملہ کے لیے

اگر کوئی بیمار ہو اور بیماری میں کوئی افاقہ نہ ہو تو چاہیے کہ یہ نقش لکھ کر بیمار کی گردن میں باندھے انشاء اللہ بیمار کو صحت کاملہ نصیب ہو تمام امراض کے لیے یہ نقش اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے اور بہت ہی فائدہ مند ہے۔ انتہائی مجرب وآزمودہ ہے۔

طو	محب	ح	سو
ع	د	و	ب
حب	هی	مد	ا

حفاظت سفر کے لیے

جو کوئی اس نقش پاک کو اپنے پاس رکھے گا اگر سفر میں جائے گا تو سفر کی صعوبتوں سے محفوظ رہے گا سفر سے بخیر وعافیت واپسی ہوگی۔ مسافروں کے لیے اس نقش کو اپنے پاس رکھنا انتہائی فائدہ مند ہے۔

م	لا	س
س	م	لا
لا	س	م

گھبراہٹ کے لیے

اگر کسی کے دل پر کسی وجہ سے سخت گھبراہٹ طاری ہو ہر وقت پریشان رہتا ہو تو یہ نقش باوضو حالت میں لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ دل کی گھبراہٹ دور ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دلی سکون وطمانیت محسوس ہوگی۔ اس کے علاوہ جو بچہ بہت روتا ہو اور بلاوجہ روتا رہتا ہو تو اس کے گلے میں بھی نقش ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ بچہ بلاوجہ نہ روئے گا۔

ح	ی	ط	م
ط	م	ح	ی
م	ط	ی	ح
ی	ح	م	ط

قیدی کی رہائی کے لیے

قیدی جو کہ ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو اس کی باعزت رہائی کے لیے یہ نقش لکھ کر قیدی اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد رہائی عمل میں آئے۔

١٨	١١	١٦
١٣	١٥	١٧
١٤	١٩	١٢

فراوانی دولت کے لیے

ذیل میں دیا ہوا نقش مال ودولت کی فراوانی، کاروبار میں برکت اور غربت وافلاس کے خاتمہ کے لیے لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ مال ودولت کی کمی نہ آئے گی خوشحالی گھر آئے گی۔ اس مقصد کے لیے انتہائی پراثر نقش ہے۔

ح ٨	و ٢	د ٤	ب ٢
ب ٢	و ٤	و ٢	ح ٨
و ٦	ح ٨	ب ٢	و ٤
و ٤	ب ٢	ح ٨	و ٢